"کوثر و گنگا کو اک مرکز پلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

www.sachkiawaz.com

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

نئی دہلی • جلد:1 • شمارہ: 87 • قیمت:3.00₹ منگل،16اپریل 2019ء،مطابق 10شعبان المعظم 1440ھ • بے باک صحافت کا علمبردار • TUESDAY 16 APRIL 2019 (City) • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 87 ₹ 3.00

ٹائیگرس ووڈ نے 11 سال بعد جیتا ماسٹرز ٹائٹل

P12

بی جے پی کو ملے رشوت میں 1800 کروڑ

P03

نفرت کی زبان پر الیکشن کمیشن کا تالا

مایاوتی 2 دن اور یوگی 3 دن تک رہیں گے چناوی جلسوں سے دور

نئی دہلی، (پی این این) الیکشن کمیشن نے متنازعہ تقریروں کے ذریعہ مثیل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے معاملات میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ اور سابق وزیر اعلیٰ اور بی ایس پی کی سربراہ مایاوتی پر بالترتیب 72 اور 48 گھنٹے کے لئے انتخابی مہم میں حصہ لینے پر پابندی عائد کردی ہے۔

کانگریس نے الیکشن کمیشن کے ذریعے یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ پر تین دن کی پابندی لگائے جانے پر تنقید کا اظہار کیا کرتے ہوئے کہا کہ نفرت کی زبان پر تالا لگا دیا گیا ہے۔ بے۔ پارٹی کے ترجمان ابھشیک منو سنگھوی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نفرت کا رگ الاپنے والوں کی زبان پر الیکشن کمیشن نے تالا لگا دیا ہے۔ منو سنگھوی نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ الیکشن کمیشن نے ہماری شکایت پر قدم اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ بشٹ جی (یوگی) اور بی جے پی کے کچھ لیڈر اپنے آئینی عہدے کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ اب اس پر جزوی طور پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

واضح ہو کہ کمیشن نے ان دونوں لیڈروں کو 16 اپریل کی صبح چھ بجے سے انہیں انتخابی مہم میں حصہ لینے جلسہ عام کرنے، روڈ شو منعقد کرنے، میڈیا کے سامنے بیان دینے اور انٹرویو دینے پر غیر معینہ پابندی لگائی ہے۔

کمیشن نے یوگی ادتیہ ناتھ کو لوہر پل کو میرٹھ میں چل اعتراض اور متنازعہ تقریر کرنے کے معاملے میں نوٹس جاری کیا تھا جب کہ مایاوتی کو ویڈیو میں سات اپریل کو اشتعال انگیز تقریر کے معاملے میں نوٹس جاری کیا تھا۔ کمیشن نے ان دونوں لیڈروں کی تقریروں کی ویڈیو ریکارڈنگ دیکھنے اور اس کا جائزہ لینے کے بعد یہ قدم اٹھایا ہے۔

خیال رہے کہ یوگی نے اپنی تقریر میں 'ہر اور اتر اور بجرنگ بلی اور علی کا ذکر کیا تھا۔

کمیشن نے آج اپنے فیصلے میں کہا کہ یوگی کا ویڈیو دیکھنے کے بعد کمیشن اس بات سے متفق ہے کہ انہوں نے اپنی تقریر سے فرقہ وارانہ فیر کھلی کو نقصان پہنچانے اور مختلف فرقوں کے درمیان نفرت پھیلانے اور ان کے درمیان اشتعال کو فروغ دینے کا کام کیا ہے جو کہ مثالی ضابطہ اخلاق کی کھلم خلاف ورزی ہے۔

کمیشن نے پانچ اپریل کو بھی یوگی ادتیہ ناتھ کو ایک دیگر معاملے میں ہدایت دی تھی کہ وہ اپنے عوامی تقریروں میں انتخابی صف بندی کی کوشش نہ کریں۔ کمیشن نے اداروں کو بھی الیکشن کے دوران لیڈروں کی تقریر پر سخت تشویش کا اظہار کیا تھا۔

کمیشن نے مایاوتی کے معاملے میں ان کے ویڈیو کا جائزہ لینے کے بعد پایا کہ مایاوتی نے اپنی تقریر میں فرقہ وارانہ جیر کھلی کو ہوا دینے اور باہمی منافرت پھیلانے کا کام کیا ہے جو کہ مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ انہیں 16 اپریل کی صبح چھ بجے سے 48 گھنٹے کے لئے اپنی انتخابی مہم میں حصہ لینے، عوامی جلسے کرنے، روڈ شو منعقد کرنے، میڈیا کے سامنے بیان دینے اور انٹرویو دینے پر روک لگائی ہے۔

سپریم کورٹ الیکشن کمیشن کی 'بے بسی' کی آج لے گا جائزہ

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ منگل کو الیکشن کمیشن کی اس نے بے بسی کا جائزہ لے گا جس کے بارے میں اس نے کہا ہے کہ اسے مذہب اور ذات کے نام پر انتخابی تشہیر کرنے والے اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے لیڈروں اور سیاسی پارٹیوں کے خلاف کارروائی کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔

چیف جسٹس رنجن گوگوئی جسٹس دیپک گپتا اور جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ نے کہا کہ وہ ایسے لیڈروں اور سیاسی پارٹیوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے کمیشن کے اختیارات کا جائزہ لے گی جو انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور ذات اور مذہب کے نام پر ووٹ مانگتے ہیں۔

عدالت نے کمیشن کو یہ ہدایت دی ہے کہ وکیل عدالت میں اپنا کیس لے کر حاضر کرے۔ بنچ کی یہ ہدایت اس عرضی پر آئی ہے جس میں ان لیڈروں اور ترجمانوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت دئے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے جو مذہب اور ذات کے بنیاد پر ووٹ مانگتے ہیں۔

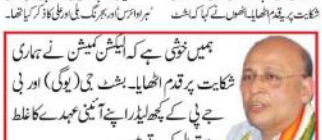

ہمیں خوشی ہے کہ الیکشن کمیشن نے ہماری شکایت پر قدم اٹھایا۔ بشٹ جی (یوگی) اور بی جے پی کے کچھ لیڈر اپنے آئینی عہدے کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

آگرہ کانگریس صدر راہل گاندھی اور جنرل سکریٹری پریکا گاندھی ایک انتخابی ریلی کے دوران

پاکستان کی نہیں وطن کی بات کریں پی ایم

فتح پور سیکری، (پی این این) یوپی کے فتح پور سیکری میں راہل اور پریکا دونوں نے جم کر مودی حکومت کی دھجیاں اوڑھائیں۔ انہوں 16 اپریل کی صبح چھ بجے سے 48 گھنٹے کے لئے انتخابی مہم میں حصہ لینے، عوامی جلسے کرنے، روڈ شو منعقد کرنے، میڈیا کے سامنے بیان دینے اور انٹرویو دینے پر روک لگائی ہے۔

> پانچ سال میں پی ایم مودی اچھے دن کے نعرے سے چوکیدار چور ہے تک پہنچ گئے ہیں۔ انھوں نے کوئی بھی انتخابی وعدہ پورا نہیں کیا: راہل گاندھی

راہل گاندھی نے فتح پور سیکری سے امیدوار اور سینئر کانگریسی لیڈر راج بہر کے لئے منعقد عوامی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 لاکھ کا وعدہ کیا تھا، اس کا کیا ہوا؟ پچھلے الیکشن کے دوران انہوں نے غریب۔ کسان۔ نوجوان کے لئے اچھے دن کا نعرہ دیا تھا اور آج ان کے لئے چوکیدار چور ہے کا نعرہ دیا جا رہا ہے۔ پانچ سال میں ان کا یہی مظہر ہے۔

راہل نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کسانوں اور غریبوں کے مفاد کے بجائے سرمایہ کاروں کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ یو پی اے حکومت میں اتر پردیش کے کسانوں نے کہا تھا کہ اراپ پتی لوگوں کے لئے ویک قانین بھاتے ہیں جبکہ ان سے قرضوں کی اوگائی کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ کسانوں کو اس درد کو سمجھتے ہوئے یو پی اے-2 نے اتر پردیش میں کسانوں کے قرض معافی کا کام کیا تھا۔

وہیں کانگریس لیڈر پریکا گاندھی واڈرا نے وزیر اعظم نریندر مودی پر نشانہ سادھتے ہوئے ان کی وطن پرستی پر سوال اٹھایا۔ پریکا نے کہا کہ مجاہد آزادی کی بے عزتی کرنا بند کریں۔ اگر پی ایم مودی مودی وطن پرست ہیں تو وطن کی بات کیجئے۔ ہندوستان کے کسانوں، نوجوان، خواتین کی بات کیجئے، الیکشن کے وقت پاکستان کی بات مت کیجئے۔ ملک کے نوجوانوں کی آواز کیوں نہیں سنتے؟ عوام کی بات کیوں نہیں سنتے؟ عوام کی آواز کیوں دباتے ہیں؟ آپ بتائے کہ عوام کو کیا کیوں نہیں بھگتا ہے۔ وطن پرست سچائی کی راہ پر نہیں بھگتا ہے۔ وطن کی بات کریں۔ جوانوں میں وطن کا ذکر کیوں نہیں کرتے کیوں پاکستان پر بیان دیتے رہتے ہیں۔

اعظم خان پر شکنجہ، مقدمہ درج

رامپور، (یو این آئی) اتر پردیش کے رامپور پارلیمانی حلقے سے سماجوادی پارٹی کے امیدوار اور پارٹی جنرل سکریٹری اعظم خان کے خلاف بی جے پی امیدوار وہ پالی ودھا کا وجیہ پردہ کے خلاف قابل اعتراض بیان دینے کے الزام میں ضلع انتظامیہ نے ایف آئی آر درج کی ہے۔

اعظم خان ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کی موجودگی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران بی جے پی امیدوار پر قابل اعتراض تبصرہ کیا ہے۔

پالی ووڈا اداکارہ نے اپنے خلاف دئے گئے قابل اعتراض بیان پر سخت اعتراض کرتے ہوئے میڈیا نمائندوں سے کہا کہ "کل اپنے خلاف استعمال کی گئی ان زبان کو ہرگز برداشت نہیں کرسکتی۔" ساتھ ہی انہوں نے عوام سے انتخاب میں اپنے حق میں ووٹنگ کرنے اور اعظم خان کا بائیکاٹ کرکے انہیں سبق سکھانے کی اپیل کی۔

وہیں رامپور ضلع انتظامیہ نے اداکار دے دیر رات شام آباد پولیس اسٹیشن پر ایس پی امیدوار اعظم خان کے خلاف آئی پی سی کے دفعہ 509 اور آر پی ایکٹ کے سیکشن 125 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

تاہم اعظم خان نے کسی بھی قسم کے قابل اعتراض بیان دینے سے انکار کرتے ہوئے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "میں نے صرف یہ کہا ہے کہ ایسے چہرے کو پہچاننے کی ضرورت ہے جس نے ایک بار کہا تھا کہ میں اپنے ساتھ 150 رائفل لایا ہوں۔ آخر میں تو اعظم خان کو بچانے والوں میں ان کو مارونگا۔ میرے پیارے رامپور کی جنتا کی طرف سے آپ کی بات آگاہ کرنا چاہتی ہے کہ اس نے آر ایس ایس کا پوشاک زیب تن رکھا ہے۔

میں ڈھیرے 9 بار ایم ایل اے ہونے کے ساتھ ساتھ یاتی حکومت میں وزیر بھی رہا ہوں۔ میں اچھی طرح سے جانتا ہوں کہ مجھے کیا کہنا ہے۔ کیا کوئی اس بات کو طاقت کر سکتا ہے کہ میں نے کسی کا نام لیکر اس پر کوئی تنقید کی ہے یا اس سے بے عزتی کی ہے۔ اگر کوئی ثابت کر دیتا ہے تو میں انتخاب نہیں لڑوں گا۔ خان نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ میڈیا نے ان کے بیان کو غلط طریقے سے پیش کیا ہے۔

وہیں بیشن کمیشن فار ویمن کے چیئرپرسن ریکھا رما کیا کہ قابل اعظم خان کو ان کے قابل اعتراض بیان کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرے گا۔ تو اتین کمیشن کی چیئرپرسن ریکھا شرما نے پیر کے روز نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی اشتعال انگیز ہے۔ عورتوں کے تئیں اعظم خان کا سلوک ہمیشہ غلط اور ذلت آمیز رہا ہے۔ کمیشن نے اس معاملے میں اترپردیش کو نوٹس لیا ہے اور انہیں نوٹس جاری کیا ہے۔ کمیشن نے مسلم اعظم خان کو انتخاب لڑنے سے روکنے کے لئے الیکشن کمیشن کو خط بھی لکھا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ رامپور میں تیسرے مرحلے کے تحت 23 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ان دنوں وہاں انتخابی مہم پورے شباب پر ہے۔

بھیشم پتامہ کی طرح چپ نہ رہیں ملائم

وزیر خارجہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سینئر لیڈر سشما سوراج نے اتر پردیش کے رام پور سے پارٹی کی امیدوار جیہ پرداء سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے لیڈر اعظم خاں کے شرمناک تبصرہ پر سخت مذمت کرتے ہوئے اس کا موازنہ مہابھارت میں پانڈوؤں کی ملکہ دروپدی کے چیر ہرن سے کیا۔

سوراج نے ایس پی کے بانی ملائم سنگھ یادو کو مخاطب کرتے ہوئے ٹوئٹ کیا "ملائم بھائی، آپ سماجوادی پارٹی کے پتامہ ہیں۔ رام پور کی دروپدی کا آپ کے سامنے چیر ہرن ہو رہا ہے۔ آپ بھی بھیشم کی طرح خاموش رہنے کی غلطی نہ کریں"۔

انہوں نے یہ پیغام سماج وادی پارٹی کے سپریمو اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو اور پارٹی کی سینئر لیڈر دیبا چکین کو بھی ٹیگ کیا ہے۔

جائداد کی تفصیل چھپانے پر مودی کے خلاف پی آئی ایل

نئی دہلی، (پی این این) وزیر اعظم نریندر مودی کے انتخابی حلف نامے میں جائداد کی تفصیل چھپانے کے سلسلے میں سپریم کورٹ میں پیر کو ایک مفاد عامہ کی عرضی داخل کی گئی۔

ایک سابق صحافی سائیت گوکھلے نے مفاد عامہ کی ایک عرضی داخل کی ہے جس میں انہوں نے گجرات حکومت کی تحویل اراضی پالیسی کے تحت الھائے گئے نامے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مودی نے اپنے حلف ناموں میں اس بات کا اعتراف نہیں کیا ہے۔

عرضی میں کہا گیا ہے کہ مسٹر مودی نے 2002 میں اس پالیسی سے فائدہ اٹھایا۔ انھیں 25 اکتوبر 2002 کو گاندھی نگر میں 13 لاکھ روپے کی معمولی رقم پر زمین ملی تھی۔ بعد ازاں اس زمین کی تحویل کے سلسلے میں تنازعہ کیا گیا تھا۔

دوسری جانب سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو وزیر اعظم نریندر مودی کی زندگی پر مبنی فلم 'پی ایم مودی' دیکھنے اور جمعہ تک یہ رپورٹ دینے کے لئے کہا ہے کہ فلم کی نمائش کی اجازت الیکشن کے دوران دی جانی چاہئے یا نہیں۔

راج بھر کی پارٹی 25 نشستوں پر لڑے گی چناؤ

لکھنؤ، (پی این این) اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت میں بھاگیدار سہیل دیو بھارتیہ سمتا پارٹی (سبھی ایس) کے سربراہ اوم پرکاش راج بھر نے اتر پردیش میں بی جے پی کو بڑا جھٹکا دیتے ہوئے کہا کہ مودی نے اپنے حلف انتخابات میں ان کی پارٹی بی جے پی کے ساتھ نہیں ہے بلکہ اکیلے چناؤ لڑے گی۔ ذرائع کے مطابق راج بھر آج اپنے 25 امیدواروں کے ناموں کا بھی اعلان کر سکتے ہیں۔ واضح رہے ایسی خبریں ہیں کہ اوم پرکاش راج بھر وزارت سے استعفیٰ نہیں دیں گے۔ استعفے کے تعلق سے انہوں نے کہا کہ کل دوپہر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے استعفیٰ دینے کے لئے وقت مانگا تھا لیکن انہیں وقت نہیں دیا گیا۔

راج بھر نے کہا کہ وہ چھلے اور ساتویں مرحلہ کے انتخابات کے لئے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کریں گے لیکن ابھی وہ وزارت میں بنے رہیں گے۔ واضح رہے کافی لمبے وقت سے بی جے پی کی اعلیٰ قیادت سے ان کی بات چیت چل رہی تھی۔ کچھ وقت پہلے ہی راج بھر نے کہا تھا "میں بی جے پی کا رہنما نہیں ہوں، ہماری الگ پارٹی ہے، مشرقی اتر پردیش میں ہماری طاقت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے ہمیں ساتھ ملایا تھا اور ہم کسی کے رحم و کرم پر نہیں ہیں بازاری لوگ وزیر بنے ہیں اس لیے سچ بولتے ہیں۔ ریاست کے مفاد ہی ہمارے لیے عوامی مفادات کے لئے ان کی فلاح پانی ہوئی ہے"۔

واضح رہے اوم پرکاش راج بھر نے بی جے پی کو دھمکی دی تھی کہ اگر اتر پردیش میں دیگر پسماندہ ذاتوں (او بی سی) کو 27 فیصد ریزرویشن نہیں دیا گیا تو ان کی پارٹی این ڈی اے سے الگ ہو جائے گی۔ سہیل دیو بھارتیہ سمتا پارٹی کے سربراہ نے کہا تھا کہ "جب انتخابات قریب آتے ہیں تو بی جے پی کو اپنے اتحادی یاد آتے ہیں اور اس

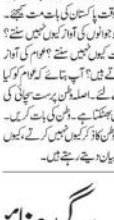

بار بلی ٹھاکر بھی چھونک کر پیے گی"۔ راج بھر نے صاف کہا تھا کہ اگر ان کے مطالبات کو نہیں گیا تو اس کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود ہی بی جے پی کو ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ان کی پارٹی 32 سیٹوں پر مضبوط تھی لیکن اب مغربی اتر پردیش سمیت پورے ملک کی 80 سیٹوں پر پارٹی کی حیثیت بڑھی ہے کیونکہ وہ حکومت میں رہتے ہوئے عوام کے مسائل کو لے کر حکومت کے خلاف آواز اٹھانے سے بھی نہیں ہچکچاتے ہیں۔

نمو خیمے کے برے دن شروع ہو گئے: مایاوتی

علی گڑھ، (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی کی سپریمو مایاوتی نے پیر کو اتحاد کو بجرنگ بلی کا تحفہ بتاتے ہوئے کہا کہ ان کی ریلی میں عوام کی بڑی تعداد میں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ اتر پردیش کی باہر ماند پڑ رہی ہے۔

میشبھوی اشٹرکی جنتا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مایاوتی نے کہا کہ نو مولود مائل بزرگوں اور اب اپنے عوام اس کو نئی جیسے تبدیل کریں گے۔

موجودہ کو اکھلیش یادو پر سخت تنقید کا تیر برساتے ہوئے کہا کہ وہ اتحاد کو توڑنے کا مشورہ دیتے ہوئے محترمہ مایاوتی نے کہا کہ نریندر مودی اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لئے اتحاد پر حملہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب بی جے پی کے لیڈر دن بولنے والے ہیں اور ان کے لئے برے دن آنے والے ہیں۔

بی ایس پی نے کہا کہ آزادی کے بعد کانگریس اور بی جے پی نے ملک پر حکمرانی کی اور اس کی بدحالی کے لئے دونوں کے پارٹیاں ذمہ دار ہیں۔ 2014 کے انتخابات میں مودی وزیر اعظم مودی نے دلتوں، مسلموں اور دیگر طبقات کے فلاح و بہبود کے لئے متعدد وعدے کئے تھے لیکن سابقہ پانچ سالوں میں کچھ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے صرف کچھ انڈسٹریوں کو بڑھاوا دیا ہے۔

اگر وزیر اعظم اتنے ہی سچے ہیں تو پھر انہوں نے عوام سے کئے گئے وعدے پورے کیوں نہیں کئے۔ مزید یہ کہ سابقہ وعدوں کو پورا کرنے کے بعد بھی انہوں نے اس الیکشن میں عوام سے نئے وعدے کر کے ان کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ سابقہ پانچ سالوں میں معاشی عدم مساوات میں اضافہ ہوا ہے اور غریب غریب ہوتا جا رہا ہے تو وہیں امیر کی دولت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کے نفاذ سے بدعنوانی میں اضافہ ہوا ہے۔ وہیں کانگریس کے اقتدار میں بوفورس گھوٹالہ ہوا تو وہیں بی جے پی کے معیار کار میں رافیل نقلی طیارہ سودا معاملے میں گڑبڑی کے اشارے مل رہے ہیں۔

عام آدمی پارٹی پر کانگریس کا الزام

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال پر بار بار موقف تبدیل کرنے کا الزام لگاتے ہوئے آج کہا کہ عام آدمی پارٹی کے ساتھ انتخابی اتحاد کا وقت ختم ہوتا جا رہا ہے۔

راہل نے ایک ٹوئٹ کر کے کہا "کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے درمیان اتحاد کا مطلب ہوگا کہ بی جے پی کی زبردست شکست۔ بی جے پی کی شکست یقینی بنانے کے لئے کانگریس دہلی میں چار سیٹ عام آدمی پارٹی کے لئے چھوڑنے کو تیار ہے۔"

ڈاکٹر شکیل بھی ہو گئے باغی

پٹنہ، (پی این این) لوک سبھا انتخاب میں ٹکٹ کو لے کر ہر سیاسی جماعت میں انتشار ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور ترجمان ڈاکٹر شکیل احمد بھی باغی ہو گئے ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ وہ منگل کو بہار کی مدھوبنی لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔ اس سے پہلے انہوں نے کانگریس کے سینئر ترجمان کے عہدے سے بھی استعفیٰ دینے کا اعلان کیا ہے۔ مرکز میں وزیر رہے ڈاکٹر شکیل احمد نے آج ٹویٹ کر کے کہا ہے کہ "میں نے طے کیا ہے کہ میں کل بہار کی مدھوبنی لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کروں گا اور اسے ٹی ایس سی کے سینئر ترجمان کے عہدے سے بھی استعفیٰ دے رہا ہوں۔ میں اپنا استعفیٰ راہل گاندھی کو بھیج رہا ہوں۔"

واضح ہو کہ بہار میں کانگریس نے آر جے ڈی، آر ایل ایس پی سمیت کئی جماعتوں سے گٹھ بندھن کیا ہے۔ اس کے تحت مدھو سنگھ نئی سیٹ دی ٹی پی کے کھاتے میں گئی ہے۔ اس گٹھ بندھن کے بعد آر جے ڈی نے تنازعہ پیدا ہو گیا تھا۔ پھر شکیل احمد کے ذریعے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد مدھوبنی میں مقابلہ دلچسپ ہو جائے گا۔

واضح ہو کہ ڈاکٹر شکیل احمد بہار کانگریس کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اولچی ذات میں ان کی خاصی گرفت ہے۔ وہ مدھوبنی کے برہمنوں میں کافی مقبول ہیں۔ انھوں نے بہری مسجد بہار میں تقریر کے وقت نرسمہا راؤ کی خاموشی پر شدید احتجاج کیا تھا اور بہار میں کئی جگہ ان کے خلاف مظاہرے کئے تھے۔

نربھے کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی، (پی این این) دفاعی شعبہ کی معروف تنظیم ڈی آر ڈی او نے ملک میں ہی ڈیزائن اور فروغ دیے گئے لمبی دوری تک مار کرنے والے سب سونک کروز میزائل نربھے کا آج کامیاب تجربہ کیا۔ ڈی آر ڈی او کے مطابق اوڈیشہ کے چاندی پور میں واقع انٹگریٹڈ ٹسٹ رینج سے اس میزائل کا پہلی بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اس بار یہ تجربہ میزائل کے پوسٹ کروز فیز کو کم بلندی پر سرعت دینے کی صلاحیت کے معائنہ کے لیے کیا گیا۔

میرا دیس
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

بی جے پی کو مل گئے رشوت میں 1800 کروڑ

کانگریس لیڈر کپل سبل نے پیش کی یدی یورپا کی ڈائری اور ثبوت

نئی دھلی (ایجنسیاں)

کانگریس نے یدی یورپا کی اس ڈائری کا بی جے پی کو شعبت دیا ہے جس میں بی جے پی کی مرکزی قیادت اور پارٹی کے بڑے لیڈروں کو ہزاروں کروڑ روپے دینے کی بات درج ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کپل سبل نے آج دہلی کے پارٹی صدر دفتر میں پریس کانفرنس کر یہ ثبوت پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''22 مارچ 2019 کو یدی یورپا کی ڈائری کی ایک کاپی کانگریس لیڈر رندیپ سرجے والا نے دکھائی تھی۔ یہ ڈائری 2012 سے 2008 تک یدی یورپا کی گرفتاری کے وزیر اعلیٰ بھی رہے۔ ایک انٹرویو پر مرحوم احمد کمار اور یدی یورپا کی بات کر رہے تھے۔ اس بات چیت کے دوران یدی یورپا نے مانا تھا کہ ایک ہزار کروڑ روپے پارٹی کی مرکزی قیادت کو دیا گیا۔ اس معاملے کی فرانسک رپورٹ بھی سرجے والا نے دکھائی تھی۔''

کپل سبل نے کہا کہ آج ہم آپ کے سامنے اصل ڈائری پیش کر رہے ہیں۔ سبل نے کہا کہ یدی یورپا کی اصلی ڈائری ہم آپ کو ویڈیو میں دکھائیں گے۔ اس کے بعد کانگریس لیڈر نے ایک ویڈیو میڈیا کے سامنے پیش کیا۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ویڈیو میں جس ڈائری کو آپ دیکھ رہے ہیں، وہ یدی یورپا کی اصلی ڈائری ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے کس لیڈر کو کتنے کروڑ روپے دیئے گئے، یہ بات ڈائری میں درج ہے۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کپل سبل نے یہ بھی کہا کہ ''مودی جی کے وزیر یہ کہتے ہوئے دفاع کر رہے ہیں کہ یدی یورپا کی ڈائری کی یہ فوٹو کاپی ہے۔ لیکن مودی جی کی تصویر تو ہم ہر روز اخباروں میں دیکھتے ہیں، لیکن ہم تو یہ بھی نہیں کہتے کہ تصویر میں وزیر اعظم ہی نہیں ہیں۔''

اُرملا کی ریلی میں بی جے پی اور کانگریس کارکنان میں تصادم

مبئی (ایجنسیاں)

ممبئی شمالی ضلع لوک سبھا حلقہ کی کانگریسی امیدوار اداکار اُرمیلا ماتونڈکر کی ایک ریلی میں بی جے پی اور کانگریس کے ورکروں میں جھڑپ ہوئی ہے، اس جلسہ کو امیدوار خطاب کر رہی تھیں، تب یہ واقعہ پیش آیا ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ بوریولی ریلوے اسٹیشن کی مغربی سمت تصادم اس وقت پیش آیا، جب اُرمیلا اجم شیر سے خطاب کر رہی تھیں اور بی جے پی کے چند ورکروں نے جلسہ کے مقام کو لیکر اعتراض کیا۔

بی جے پی ورکرس مودی مودی کے نعرے لگانے لگے۔ اس کے جواب میں کانگریسیوں نے ''مودی چور ہے'' کے نعرے لگائے۔

اُرمیلا ماتونڈکر کی تقریر کے دوران دونوں پارٹیوں کے ورکرس میں تصادم ہوگیا اور وہ آزادنہ طور پر ایک دوسرے کو دھکیلنے لگے اور کچھ دیر بعد ان کے درمیان لات اور گھونسیں چلنے لگے، جس سے افراتفری پھیل گئی۔ اس موقع پر پولیس نے فوری مداخلت کی اور بعد میں امیدوار ماتونڈکر نے متعامی پولیس اسٹیشن پہنچ کر ایک شکایت درج کرائی۔

پوجا کے دوران ششی تھرور ہو گئے زخمی

کانگریس لیڈر ششی تھرور زخمی حالت میں۔

تروانت پورم (ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر اور تروانت پورم پارلیمانی حلقہ سے پارٹی کے امیدوار ششی تھرور جی کو ایک مندر میں پوجا کے دوران گرنے سے زخمی ہوگئے۔ تھرور کو کمر میں چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے انہیں چھ ٹانکے لگائے گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی ہے۔

موصول اطلاع کے مطابق چوٹ لگنے کے بعد تھرور نے پیر کو اپنی انتخابی ریلی منسوخ کردی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب تھرور چٹھیور میں کاندھاری امان کوئل مندر میں پوجا کرنے کے بعد ایک ترازو پر بیٹھے۔

تھرور جس ترازو پر بیٹھے تھے، وہ ٹوٹ گیا اور وہ گر پڑے۔ ساتھ وزیر کے سر اور پاؤں میں چوٹ آئی ہے۔ انہیں فوری طور پر نزدیکی اسپتال پہنچایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد انہیں دوسرے اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کے سر میں چوٹ لگے ہیں۔ تھرور نے اپنی بات میڈیا کے سامنے رکھی۔

ریلوے میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی

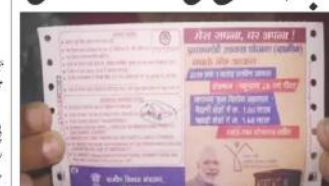

لکھنؤ (ایجنسیاں)

اتر پردیش کے بارہ بنکی کے ریلوے اسٹیشن پر ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس پر عام لوگ توجہ ہی نہیں دیتے، لیکن ایک نوجوان نے ریلوے انتظامیہ کی اس لاپروائی کو بڑی آسانی سے پکڑ لیا۔ دراصل ریلوے کاؤنٹر سے جوکٹ دیئے جا رہے تھے ان پر پی ایم نریندر مودی کی تصویر لگی ہوئی ہے اور ان کی ایک اہم منصوبہ ''آواس یوجنا'' کا اشتہار چھپا تھا۔

ایک مسافر نے وزیر اعظم کی تصویر کی ہونے کی جانکاری ٹکٹ کاؤنٹر کو دی تو اسے وہاں سے بھگا دیا گیا۔ ریلوے افسران سے مایوس ہوکر اس شخص نے اپنی بات میڈیا کے سامنے رکھی۔ مسافر محمد شبر رضوی نے بارہ بنکی سے بنارس تک کے سفر کے لیے ٹکٹ بارہ بنکی اسٹیشن کے ٹکٹ کاؤنٹر سے لیا تھا۔

شبر رضوی نے بتایا کہ اسے جوکٹ ملا اس پر وزیر اعظم نریندر مودی کی تصویر چھپی ہوئی تھی۔ تصویر دیکھ کر اسے خیال آیا کہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہے اور ایسے میں اس طرح کے ٹکٹ کا تقسیم کیا جانا اس کی خلاف ورزی ہے۔ اس بات کی جانکاری لینے جب وہ ٹکٹ کاؤنٹر پر واپس گیا تو اسے وہاں سے بھگا دیا گیا۔ مجبور ہوکر اس نوجوان نے اس معاملے پر ریلوے افسر سریش کمار سے جب رابطہ کیا گیا تو انھوں نے بتایا کہ یہ غلطی سے ہوگیا ہے۔ ٹکٹ کا یہ بنڈل پرنٹنگ مشین میں غلطی سے لگ گیا اور اسی وجہ سے ایسے ٹکٹ نکلنے لگے۔ انھوں نے کہا کہ ریلوے کی ایسی کوئی منشا نہیں کہ انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہو۔

محبوبہ مفتی کے قافلے پر سنگ باری

اننت ناگ (ایجنسیاں)

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبیہاڑہ علاقے میں پیر کے روز پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کے قافلے پر سنگ باری ہوئی۔

موصول اطلاعات کے مطابق پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی پیر کے روز اننت ناگ میں واقع کھرمنہ شریف پر حاضری دینے کے بعد بجبیہاڑہ پہنچیں، جہاں انہیں انتخابی جلسے سے خطاب کرنا تھا، کی طرف جاری تھیں کہ سرہامہ پہنچتے ہی اس کے کارووں پر سنگ باری ہوئی۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ سنگ باری کے حملے سے اگرچہ محبوبہ مفتی کو کوئی گزند نہیں پہنچی تاہم کاروں میں شامل ایک گاڑی کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے علاقے کو محاصرے میں لے کر محبوبہ مفتی کو صحیح سلامت بجبیہاڑہ پہنچایا جہاں انہوں نے پارٹی کارکنوں سے خطاب کیا۔

'مرتے دم تک نہیں دوں گا مودی کا ساتھ'

سری نگر (ایجنسیاں)

نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمارا ایمان خرید نہیں سکتے''۔

انہوں نے کہا کہ ''فاروق عبداللہ مرتے دم تک مودی کا ساتھ نہیں دے گا''۔ شیر کشمیر پارک میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کے دوران فاروق عبداللہ نے کہا ''آپ نے وعدہ کیا تھا کہ میں دس کروڑ نوکریاں لاؤں گا۔ کہاں گئی یہ نوکریاں؟ کن کشمیریوں کو آپ نے نوکریاں دیں؟ پھر کہتے ہو کہ ہم آپ کا ساتھ دیں۔ مرتے دم تک فاروق عبداللہ آپ کا ساتھ نہیں دے گا۔ ہوا بتا رہا تھا کہ ہوا جانیں ہی تو لے سکتے ہو اور کیا ہے؟ مگر ہمارا ایمان خرید نہیں سکتے۔ ہم اپنے آپ کو بیچنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا ''ہم سے کہا گیا کہ ریل آئے گی۔ پہلے کہا گیا کہ 2007 میں آئے گی، پھر بولا گیا کہ 2015 میں آئے گی، اب کہتے ہیں کہ 2025 میں آئے گی۔ خدا ہی جانتا ہے کہ تب مودی ہوں گے یا نہیں ہوں گے۔ جھوٹ پر جھوٹ بول رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کشمیریوں کے ساتھ انصاف کر رہے ہیں''۔

ایک جلسے کے دوران نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ اور سابق وزیر علی محمد عبداللہ۔

فاروق عبداللہ نے کہا کہ ''ظلم و جبر اور سرکیں بند کرنے سے حکومت ہندوستان کشمیریوں کے دل جیت نہیں سکتا۔ ان کے کہنا تھا ''ظلم و جبر اور سرکیں بند کرنے سے آپ (مرکز) کشمیریوں کے دل نہیں جیت سکتے اور نہ ہمارے حق کی آواز دبا سکتے ہیں، آپ کی ایک ریاست کا گورنر کہتا ہے کہ کشمیر مرتا جاؤ، کشمیریوں کی چیزیں مت خریدو، امرناتھ یاترا کے لئے مت جاؤ، آپ اسے بچوں کیتے اور اس کے باوجود کہتے ہو کہ کشمیر آپ کا اٹوٹ انگ ہے۔ جلسے سے این سی نائب صدر عمر عبداللہ، جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ اور صوبائی صدر ناصر اسلم وانی نے بھی خطاب کیا۔

فاروق عبداللہ نے کہا کہ اگر کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے تو نریندر مودی جی یہاں تقریر کرنے کیوں نہیں آتے، ہم بھی سنتے اُن کے پاس یہاں کے لوگوں سے کہنے کے لئے کیا ہے؟ انہوں نے کہا ''آپ کہتے ہو کہ ہم وفادار نہیں لیکن تم بھی تو دلدار نہیں، ظلم و ستم اور جبر و استبداد کے سوا آپ نے 5 سالہ دور حکومت نے کشمیریوں کو کچھ نہیں دیکھا۔ آپ کے تعمیر و ترقی اور بے روزگاری ختم کرنے کے نعروں کا کیا ہوا؟''۔

نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ ''2014 میں انتخابی منشور کے وقت میں پنتھل میں زیر علاج تھا، بھارت والے مجھے سے، جموں و کشمیر میں سڑک بنانے کے سلسلے میں ملنے آئے، میں نے اُن سے کہا کہ میں اس وقت زیر علاج ہوں پلوامی کے ہوات محمد عبداللہ اور ان کے ساتھی دیکھ رہے ہیں آپ اُن سے ملنا چاہیئے۔

'جہاں ووٹ زیادہ وہاں کام اچھا'

سلطان پور (ایجنسیاں)

سیاست میں ابھی تک ایک بات پر تمام سیاسی پارٹیاں اتفاق کرتی تھیں اور یہ جمہوریت کی بنیاد بھی ہے کہ انتخابات میں جیتنے کے بعد تمام ووٹر جیتنے والے امیدوار کیلئے برابر ہوتے ہیں اور وہ بغیر کسی تفریق کے علاقے میں کام کرتا ہے لیکن حال ہی میں بی جے پی اتر پردیش کے سلطانپور پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی کی امیدوار اور مرکزی وزیر مینکا گاندھی نے ایک اور تنازعہ بیان دیا ہے جو جمہوریت کی اس بنیاد کا پوری طرح مٹاتی ہے۔

مینکا گاندھی نے سلطانپور کے ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدھے کہا ہے ''جس علاقہ سے سب سے زیادہ ووٹ ملیں گے سب سے پہلے اسی کا کام ہوگا''۔

مینکا اس مرتبہ اپنے بیٹے کی سیٹ سے چناؤ لڑ رہی ہیں۔ مینکا گاندھی نے ایک چھوٹے سے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا ''میں جیت رہی ہوں۔ لوگوں کے پیار اور مدد سے میں جیت رہی ہوں لیکن اگر میری جیت مسلمانوں کے بغیر ہوگی تو بہت اچھا نہیں لگے گا۔ کیونکہ اتنا میں بتا دیتی ہوں کہ پھر دل کھٹا ہو جاتا ہے۔ پھر جب مسلمان آتا ہے کام کے لئے، پھر میں سوچتی ہوں کہ رہنے ہی دو۔۔۔ کیا فرق پڑتا ہے۔ آخر تو نوکری میں سودے بازی بھی تو ہوتی ہے۔ یہیں کہ ہم مہاتما گاندھی کی چیلی اولاد ہیں کہ ہم آگیں گے اور صرف دیتے ہی جائیں گے اور الیکشن میں مار کھاتے ہی جائیں گے۔ یہ جیت آپ کے بغیر بھی ہوگی اور آپ کے ساتھ بھی ہوگی''۔

واضح رہے مینکا گاندھی نے گزشتہ ہفتہ کہا تھا کہ ''ووٹ نہیں دینے کے بعد جب مسلمان کام کے لئے آتے ہیں تو میں سوچتی ہوں رہنے ہی دو''۔ یہ بیان جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کیونکہ مسلمان بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے تو ان کا کام کرتے وقت وہ سوچنا پڑتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے مینکا کے اس بیان کے خلاف ان کو ایک نوٹس بھی بھیجا ہے۔

ضابطۂ اخلاق نے کیا جنگلی ہاتھیوں کی مشکلوں میں اضافہ

پنیل گلوٹی (ایجنسیاں)

لکھنیس گڑھ کے بشن پور ضلع میں ان دنوں ضابطہ اخلاق کی وجہ سے جنگلی ہاتھیوں کی مشکلوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔ دراصل ضلع کے جنگلات میں شدید گرمی میں جگہ جگہ آگ لگ رہی ہے۔ وہیں ضابطہ اخلاق کی وجہ سے جنگلوں میں آگ بجھانے والے کام کو منظوری نہیں مل پائی ہے، ایسے میں جنگلی ہاتھیوں کے غول آبادی والے علاقوں کا رخ کر رہے ہیں اور وہاں ان کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی پریشانی ہو رہی ہے۔ بشن پور جنگلات ڈیویژن کے تحت لکڑی اور پتھارے جنگلات میں کل جنگلی ہاتھیوں کے ایک غول نے کٹھی گملا قومی شاہراہ پر کنڈورا مہوا ٹولی میں گھنٹوں تک ہنگامہ کیا۔

مہوا ٹولی میں واقع اوکھڑ آشرم کے نائب صدر مراری لال اگروال نے بتایا کہ ہاتھیوں کا غول کچی دیوار توڑ کر گھنٹوں ڈیرا ڈال کر بیٹھ گیا۔ اس سے آشرم میں دہشت پھیل گئی۔ ہاتھیوں کا غول کنویں کے آس پاس شور مچاتا رہا۔ پانی کے آس پاس ان کے پریشان ہونے پر چھتا ہے کہ وہ پیاسے ہیں۔ بشن پور جنگلات ڈیویژن افسر کرشن کمار جادھو نے آج بتایا کہ سنگری پتھارا اور چھتل گاؤں علاقے کے جنگلوں میں پانی کے وسائل بڑھانے کے کاموں کو لوک سبھا انتخابات کے ضابطہ اخلاق کی وجہ سے منظوری نہیں مل پائی ہے۔

ہند۔سعودی تعلقات کا 'نئی بلندیوں' پر مزید استحکام یقینی

حیدرآباد (ایجنسیاں)

سعودی عرب میں متعینہ ہندوستانی سفیر ڈاکٹر اصواف سعید نے اس امید پر یقین کا اظہار کیا کہ ہندوستانی اور سعودی عرب کے درمیان مختلف شعبہ حیات میں باہمی تعلقات نئی بلندیوں تک پہنچ جائیں گے۔

وہ 14 اپریل کی شام میڈیا پلس آڈیٹوریم حیدرآباد میں اپنے اعزاز میں منعقدہ ایک باوقار تشبیتی تقریب سے کے درمیان تعلقات صدیوں قدیم ہیں۔ انہوں نے حیدرآباد اور تجارت کے درمیان تعلقات کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ نظام حیدرآباد نواب میر عثمان علی خان نے تجارت میں ریلوے پرامٹک کی تکمیل کے لئے اپنی جانب سے عطیات دیے تھے۔ شاہ سعود نے حیدرآباد کا دورہ کیا تھا اور نظام دکن نے ان کا شاہ سعود نے اپنی جانب سے تقریر پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان تعلقات صدیوں قدیم ہیں۔ انہوں نے حیدرآباد اور تجارت کے درمیان تعلقات کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ نظام حیدرآباد نواب میر عثمان علی خان نے تجارت میں ریلوے پرامٹک کی تکمیل کے لئے اپنی جانب سے عطیات دیے تھے۔ شاہ سعود نے حیدرآباد کا دورہ کیا تھا اور نظام دکن نے ان کا استقبال کیا تھا۔ حرمین شریفین میں جزیرہ کی تعصیب، عازمین حج کے لئے رہائش کی تعصیب، عازمین حج کے لئے رہائش کی تعصیب، نظام حیدرآباد کے کارنامے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان دو طرفہ تجارتی تعلقات میں بلکہ علمی، ادبی اور ثقافتی روابط بھی رہے ہیں۔ انہوں نے دائرۃ المعارف کا حوالہ دیا جس میں مختلف مذاہب کے مقدس کتابوں کے تراجم عربی میں موجود ہیں۔ ڈاکٹر اوصاف سعید نے جناب اے خان صاحب کی تقریر کے حوالے سے اس بات کا تیقن دیا کہ وہ حیدرآباد میں سعودی عرب قونصل خانہ کے قیام، عربی و فارسی زبان میں موجود نادر مخطوطات اور کتابوں کو ڈیجیٹل ترجمہ کرنے اردو زبان کے تحفظ و فروغ میں تعاون کے لئے قدم اٹھائیں گے۔

بیگم پروین، ڈاکٹر سید فاضل حسین پرویز، سید خالد شہباز موجود تھے۔ محسن حافظ و قاری محمد عبدالرافع ابراہیم کے قرآت کلام پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر محمد شجاعت علی راشد نے فرائض نظامت انجام دیے۔

کانگریس، ایس پی، بی ایس پی 'جھوٹ میو جیتے': نقوی

رام پور (ایجنسیاں)

مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قد آور رہنما مختار عباس نقوی نے پیر کو کہا کہ کانگریس، سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) 'ستیہ میو جیتے' نہیں بلکہ 'جھوٹ میو جیتے' پر یقین رکھنے والی پارٹیاں ہیں۔ نقوی نے یہاں رام لیلا میدان میں بی جے پی کے امیدوار جیا پردہ کے حق میں ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''کانوں کے اتحاد کی جھوٹی کہانی وزیر اعظم نریندر مودی کے اچھی تعریفی کی سنائی کے سامنے دھنس وخاشاک کے مثل ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے خلاف کمزور اتحاد والا گیگ کیمیکل خوابی متضاد جرتوں سے عوام کی نظروں میں زوال پذیر ہے۔

کانگریس کے ادھیر رنجن چودھری کو بی ایم کی حمایت

کلکتہ (ایجنسیاں)

سی پی ایم کے انتخابی حلیف جماعت آر ایس پی کے امیدوار کی حمایت کرنے کے بجائے گھاٹ بہرام پور سے کانگریس کے امیدوار اور لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر ادھیر رنجن چودھری کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

آر ایس پی نے بہرام پور سے عید محمد کو امیدوار بنایا ہے۔ بایاں محاذ کے چیئرمین بمان بوس اور آر ایس پی کے ریاستی سکریٹری شیخی گوسوامی کے درمیان اس معاملے میں میٹنگ ہوئی تھی جس میں بہرام پور سے آر ایس پی امیدوار کے امیدوار کھڑا کرنے کے موقعہ سے مطمئن نہیں ہوئی ہے۔ ایک زمانے میں بہرام پور آر ایس پی کا گڑھ ہوا کرتا تھا مگر گزشتہ تین لوک سبھا انتخابات سے کانگریس کے ادھیر رنجن چودھری یہاں سے کامیاب ہو رہے ہیں اور اس مرتبہ بھی وہ کانگریس کے امیدوار ہیں۔ علیم الدین اسٹریٹ جوی پی ایم کے ریاستی ہیڈ کوارٹر سے بہرام پور میں سی پی ایم ورکروں کو ہدایت دی ہے کہ بہرام پور میں حلیف جماعت آر ایس پی کے امیدوار کی جیت کرنے کے بجائے کانگریس امیدوار کے حق میں مہم چلائیں۔

کاروان امن بس سروس ساتویں ہفتے بھی معطل

سری نگر (ایجنسیاں)

سری نگر اور پاکستان زیر قبضہ کشمیر کی راجدھانی مظفر آباد کے درمیان چلنے والی کاروان امن بس سروس اور آر پار تجارت پیر کے روز مسلسل ساتویں ہفتے بھی معطل رہی۔ بس اور تجارت کی معطلی کی وجہ سے سرحد کے آر پار رہنے والے تاجر پریشان حال ہیں اور سرحد مرکزی تجارتی سماج کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

سرکاری ذرائع سے یو این آئی کو بتایا کہ کمان پوسٹ پر پل کا مرمتی کام ابھی بھی جاری ہے جس کے پیش نظر سری نگر اور مظفر آباد کے درمیان چلنے والی کاروان امن بس سروس اور طرفین کے درمیان آر پار تجارت کو پیر کے روز لگاتار ساتویں ہفتے بند رکھنے کا فیصلہ لیا گیا۔

آسنسول میں من من اور بابل آمنے سامنے

آسنسول (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کی آسنسول لوک سبھا سیٹ کیلئے انتخابی میدان میں دو شخصیات من من سین اور بابل سپریو کے درمیان زبردست انتخابی جنگ چھڑی ہے۔

آسنسول سے موجودہ ایم پی بابل سپریو اس سیٹ پر اپنا قبضہ برقرار رکھنے کے لئے صرف محل نظر آ رہے ہیں، جبکہ بانکرا سے ممبر پارلیمنٹ محترمہ من من سین بھی بابل کی سیٹ چھیننے کی فراق میں ہیں۔ بنگلہ فلم انڈسٹری 'ٹالی ووڈ' کی آنکھ چھپتر اسین کی بیٹی اور بنگالی فلموں کے ستارہ ہی بابل ووڈ فلموں میں اداکاری کے ذریعے مقبولیت حاصل کرنے والی من من سین نے سیاست میں بھی دھماکہ خیز انٹری کی تھی۔

من من سین نے 2014 کے عام انتخابات میں بانکرا لوک سبھا سیٹ سے ترنمول کانگریس امیدوار کے طور پر انتخاب لڑا اور یہاں سے نو بار رہے بی جے پی کے مرکزی کمیونسٹ پارٹی (سی پی ایم) کے واسدیو آچاریہ کو شکست دے کر اپنی پہلی انتخابی کامیابی حاصل کی۔

آچاریہ 1980 سے مسلسل ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوتے رہے، لیکن محترمہ من من سین کے ہاتھوں شکست کھا گئے اور بانکرا میں سی پی ایم کا راج ختم ہو گیا۔ ترنمول کانگریس نے اس بار من من سین کو آسنسول میں امیدوار بنایا ہے اور وہ سٹرپریو کو چیلنج کرنے کے موڈ میں ہیں۔ اگرچہ اس بار من من سین کیلئے آسنسول کی سیٹ پر قبضہ کر پانا آسان بھی نظر نہیں آ رہا۔ ممبئی کے ریکارڈنگ اسٹوڈیو سے پارلیمنٹ تک کا سفر طے کرنے والے بابل سپریو نے 2014 میں اس دور میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے الیکشن لڑا اور جیت حاصل کی۔

سچ کی آواز
R.N.I. No.
DELURD/2019/77009
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے بنائی پرنٹنگ پریس کی۔ 868، نیو اشوک نگر، دہلی۔ 110096 میں چھپوا کر ایل۔94، ابوالفضل انکلیو، ساوتھ ایکسٹینشن پارٹ 1 دہلی۔110025 سے شائع کیا۔
*سی ای او، ایڈیٹر انچارج۔ سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔
ہمارے ادارے کا کسی لکھی گئی رائے کے ساتھ اتفاق ضروری نہیں ہے۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

دہلی میں 'آپ' اور کانگریس میں اتحاد پر نوک جھونک

راہل گاندھی نے کہا کہ ہم چار سیٹ پر تیار لیکن کیجریوال نے لیا یوٹرن، میں نے کوں سا یوٹرن لیا؟ ابھی تو بات چیت چل ہی رہی تھی: اروند کیجریوال

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

2019 کے پارلیمانی انتخابات میں ملک کی سب قدیم پارٹی کانگریس اور دہلی میں برسر اقتدار عام آدمی پارٹی کا اتحاد ابھی بھی پش و پیش میں مبتلہ ہے ۔ حالانکہ عام آدمی پارٹی اپنے ساتوں امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر چکی ہے جبکہ کانگریس کی جانب سے بھی چار سیٹوں پر امیدواروں کے ناموں پر اتفاق بتاتے ہوئے چاروں ناموں کو طے کیا جا چکا ہے ۔ لیکن پھر بھی کہیں نہ کہیں کانگریس اور 'آپ' کے درمیان اتحادی گنجائش نکالے جانے کی کوششیں جاری ہیں اور ابھی امید کی جارہی ہے شاید کانگریس اور 'آپ' اتحادی ہو جائیں ۔ اس کی وجہ کانگریس کے صدر راہل گاندھی کی جانب سے دونوں پارٹیوں کے اتحاد کی پیروی پر کیا گیا ٹویٹ مانا جارہا ہے ۔ حالانکہ راہل گاندھی نے کیجریوال پر اور کیجریوال نے راہل پر ٹویٹ کر کے ایک دوسرے پر اتحاد سے بھاگنے کا الزام لگایا ہے ۔ لیکن اس الزام کو بھی اتحادی کوششوں کے طور پر دیکھا جارہا ہے ۔ کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے آج دونوں پارٹیوں کے اتحاد کی پیروی کرتے ہوئے ٹویٹ کیا کہ کانگریس اور 'آپ' کے اتحاد کا مطلب بی جے پی کا دہلی سے صفایا ہے، وہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ لیکن کیجریوال نے یوٹرن لے لیا ہے ۔ ہم 'آپ' کو دہلی میں 4 سیٹیں دینے کو بھی تیار ہیں، لیکن پھر یوال نے یوٹرن لے لیا ہے ۔ راہل نے لکھا کہ ہمارے دروازے آج بھی کھلے ہیں لیکن وقت تیزی کے ساتھ نکلتا جارہا ہے ۔ بتادیں کہ وہیں کل منگل کے پھٹے مرطبے میں دہلی میں ہونے والے انتخابات کیلئے نو نامینیشن کا عمل شروع ہونے جارہا ہے، جس کو دیکھتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا ہے کہ وقت تیزی سے گزرتا جارہا ہے ۔ ادھر گزشتہ روز دہلی کے نائب وزیر اعلی منیش سسودیا کے بیان کہ ہم اتحاد سے 33 سیٹوں پر بی جے پی کو ہرا رہے ہیں ۔ لیکن کانگریس ملک پر منڈلا رہے خطرے کو سمجھ نہیں رہی ہے اور دہلی، ہریانہ چنڈی گڑھ میں اتحاد کو تیار نہیں ہے ۔ کانگریس کے صدر راہل گاندھی کے ٹویٹ کے جواب میں عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے کہا کہ ابھی تو بات چیت چل رہی تھی ۔ میں نے کون سا یوٹرن لیا؟ ۔ کیجریوال نے کہا کہ آپ کا ٹویٹ ظاہر کرتا ہے کہ اتحاد آپ کی مرضی نہیں بلکہ دکھاوا ہے ، مجھے دکھ ہے کہ آپ بیان بازی کر رہے ہیں ۔ آج ملک کو مودی اور شاہ کے خطرے سے بچانا ضروری ہے ۔ لیکن بدقسمتی ہے کہ آپ یوپی اور دیگر ریاستوں میں بھی مودی مخالف ووٹ تقسیم کر کے مودی ہی کی مدد کر رہے ہیں ۔ عام آدمی پارٹی کے دہلی کنوینر گوپال رائے نے راہل گاندھی کے بیان پر کہا کہ آخر کانگریس 18 سیٹوں پر بی جے پی کو ہرانے کیلئے دلچسپی کیوں نہیں دکھا رہی ۔ راہل گاندھی نے اگر 4 سیٹوں کیلئے دروازہ کھولا ہے تو ہم نے دہلی، ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں 18 سیٹوں پر بی جے پی کو ہرانے کیلئے اتحاد کا دروازہ کھول رکھا ہے ۔ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کی جانب سے کانگریس لیڈران سے بات چیت کرنے والے سنجے سنگھ کا کہنا ہے کہ پنجاب، ہریانہ، دہلی، چنڈی گڑھ کی 31 سیٹوں پر اتحاد کر کے آپ دوبارہ اقتدار میں لوٹنے کی بی جے پی کی امید کو پوری طرح ختم کر سکتے ہیں ۔ لیکن کانگریس مودی کو اقتدار میں لوٹنے کی امید کو کیوں زندہ رکھنا چاہتی ہے؟ ۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب میں آپ کے چار اراکین پارلیمنٹ ، 20 اراکین اسمبلی ہیں ۔ پھر کانگریس ہمیں وہاں ایک بھی سیٹ دینا نہیں چاہتی ، ہریانہ ہے، وہاں بھی ہمیں کانگریس ایک سیٹ دینا نہیں چاہتی ۔ دہلی میں جہاں کانگریس کا نہ تو کوئی رکن پارلیمنٹ ہے اور نہ ہی کوئی رکن اسمبلی ، یہاں بھی کانگریس ہم سے تین سیٹ چاہتی ہے، کیا ایسے سمجھوتہ ہوتا ہے؟ ۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ آخر آپ دوسری ریاستوں میں بی جے پی کو کیوں روکنا نہیں چاہتے ؟ ۔ وہیں کانگریس لیڈر پی چدمبرم نے بھی اتحاد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ دروازے کھلے ہیں، کانگریس اور 'آپ' میں اتحاد ہونا چاہئے ۔ چدمبرم نے کہا کہ 'آپ' دہلی سمیت 18 سیٹوں پر اتحاد کا مشورہ دے رہی ہے، لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ! پہلے ہم اور آپ دہلی میں ساتھ آئیں ۔ چدمبرم نے کہا کہ راہل جی نے کہا کہ ہمارے دروازے کھلے ہیں تو اتحاد ہونا چاہئے ۔ ایک ریاست میں جو فیصلہ ہو تا ہے اسے دوسری ریاست میں اسی طرح دہرایا نہیں جا سکتا ۔ غرض یہ کہ 'آپ' اور کانگریس کی آج کی اس نوک جھونک کو ایک مرتبہ پھر سے اتحادی گنجائش نکالنے کی کوشش کے طور پر مانا جارہا ہے ۔ کیوں کہ دونوں ہی پارٹیوں کے اکثر لیڈران اس اتحاد کے حق میں ہے لیکن معاملہ دہلی کے علاوہ کے جانے پر آکر رک جاتا ہے ۔

غالب اکیڈمی میں ادبی نشست کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

گزشتہ روز غالب اکیڈمی نئی دہلی میں ماہانہ نشست کا اہتمام کیا گیا ۔ جس کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی ۔ اس موقع پر زاہد علی خاں اثر کی کتاب شعلہ آرزو پر گفتگو بھی ہوئی ۔ ابرار کرت پوری نے کتاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ شعلہ آرزو ان کی زود گوئی اور تخلیقات کا غماز ہے ۔ زاہد علی خاں اثر عروض کے ماہر نہیں ہیں وہ طبیعت اور سرشت میں موجود موزونیت اور موسیقیت کی بدولت اچھے شعر کہتے ہیں جن میں محبوب کے سراپا سے لے کر معاشرے میں پھیلی ناہمواریوں کی بھی بھرپور عکاسی ملتی ہے ۔ ڈاکٹر جی آر کنول نے کہا کہ شعلہ آرزو زندگی کے آخری لمحے تک موجود رہتا ہے ۔ آج کے مقابلہ جاتی دور میں شعلہ آرزو ضروری ہے ۔ نشست میں پیشہ فاروقی نے اپنا افسانہ آنکھوں ، ترنم جہاں نے اپنا افسانچہ گذشدہ سورج پیش کیا ۔ محمد خلیل نے قدرتی گمزری کے عنوان سے ایک معلوماتی مضمون پڑھا ۔ اس موقع پر موجود شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو مثلہ لیا شریک راہ سب اپنے تھے کوئی غیر نہ تھا کیا ہے کسی نے میرا خون مجھے نہیں معلوم
اوقات بتادے گا اسے اس کی زمانہ
طاقت کا نشہ سر سے اتر جائے تو اچھا
چھوڑ کر اپنا گھر کہاں جاتے
ہم کسی اور گھر کے تھے ہی نہیں
بی آر کنول
بزم جاں میں بکھر کے دیکھتے ہیں
آج حد سے گزر کے دیکھتے ہیں
ابرار کرت پوری
قریب دل کے ہو تو آیا ہے اس کو پیار کر دو
تم ایک بار نہیں ، سو ہزار بار کرو
زاہد علی خاں اثر
اس عطن سے کوئی دے مجھ کو رہائی اے کاش!
جاں لبوں پر ہے مری تازہ ہوا چاہتا ہوں
امیر آر قاسی
میں سب کو بھول کر بس اس کو ہی یاد رکھوں
اذاں کے بعد دعا کو جو ہاتھ اٹھاؤں میں
نگار بانو ناز
زندگی بھر سنبھالتے رہے گر گر کے عزیز
اس نے ٹھوکروں سے گرایا تو سنبھالنے نہیں دیا
افروز نقی
سیکڑوں سال سے جاری ہے تخیّن کی مثل
دوسرا پیدا ہوا پھر بھی کوئی میسر نہیں
فرمان چودھری
ستا نہیں ہے سر میرا جھک جائے جابجا
مجھ کو جھکانا شاید نہ ہو خدا کو خدا گرو
کملا سلگھر زینت
مانگو نہ دعا شاہد ہگردش سے نکلنے کی
حالات بدلتے ہی احباب بھی بدلیں گے
شاہد انور
کبھی صبح سے کبھی شام سے
ہمیں پیار تھا تیرے نام سے
عزیز مرزا
ہزاروں سال کی بوڑھی یہ دنیا
ابھی بھی خوبصورت نوجواں ہے
عمران عاکف خان
اس موقع پر پنکھڑی سنہا نے اپنی کی تلفیس پیش کیں ۔ نشست میں سجاد رضوی، مظہر محمود، انور خاں غوری موجود تھے ۔

دہلی میں کانگریس سے شبانہ اعظمی کو ٹکٹ دیئے جانے کا مطالبہ

نئی دہلی (پی این این)

۲۰۱۹ لوک سبھا انتخابات میں دہلی سے اب تک کانگریس نے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے اعلان جلدی متوقع ہے ۔

اور ساتھ کانگریس دہلی سے کسی ایک مسلم کو ٹکٹ دینے پے غور کر رہی ہے اور اس میں پہلا نام شبانہ اعظمی چیئرمین ہماری دنیا ٹرسٹ و کوآرڈینیٹر دہلی کانگریس دہلی کا ہے ۔ کیونکہ عوام مطالبہ کر رہے ہیں کہ کانگریس اس بار دہلی سے کسی مسلم خاتون کو امیدوار بنائے اور شبانہ اعظمی کو ٹکٹ دے ۔ کیونکہ شبانہ اعظمی نے سماج کو کافی عرصے سے اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں اور ہماری دنیا ٹرسٹ کے چیئرمین کے طور غریبوں اور ضرورتمندوں کی مدد کرتی آرہی ہے ان کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے ۔

جو چاہتے ہیں کہ وہ لوک سبھا انتخابات میں دہلی سے کانگریس کے ٹکٹ پر چناؤ لڑیں اور اسلئے ٹکٹ کا پرزور مطالبہ کر رہے ہیں اور ساتھ ہی وہ کانگریس دہلی میں کوآرڈینیٹر کے طور پر اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں ۔ اور پارٹی میں کافی متحرک کیساتھ پارٹی کے لئے کافی محنت کر رہی ہے اس لئے عوام کی پہلی پسند بن کر سامنے آئے ہیں اور ساتھ میں لوگوں کا یہ بھی کہنا ہیکہ جس طرح راہل گاندھی خواتین کو ۳۳ فیصد ریزرویشن دینے کی بات کی ہے اور زیادہ سے زیادہ خواتین کو سنسد پہنچانے کا بیڑہ اٹھایا ہے تو ہم چاہتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ شبانہ اعظمی کو کانگریس دہلی سے اپنا امیدوار بنائے اگر کانگریس نے کسی مسلم خاتون کو اپنا امیدوار بنایا تو بہت اچھی بات ہے ۔

کانگریس کے لئے لوک سبھا انتخابات کی راہیں نہیں ہے آسان

سابق مسلم ایم ایل اے شعیب اقبال، آصف محمد خان، حسن احمد، چودھری متین نے لکھا راہل گاندھی کو خط، دہلی میں کسی ایک سیٹ پر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ

نئی دہلی : (وثیق داؤد)

راجدھانی دہلی میں کانگریس کی راہیں آسان ہوتی ہوئی نہیں دکھ رہی ہیں ۔ عام آدمی پارٹی کے ساتھ جہاں اتحاد کو لے کر آنکھ مچولی کا کھیل جاری ہے وہیں آج دہلی کے سابق مسلم ممبر اسمبلی شعیب اقبال ، آصف محمد خان ،حسن احمد ، چودھری متین اور کچھ دیگر کانگریس کے مسلم اعلی لیڈران نے قومی صدر راہل گاندھی ، دہلی پردیش صدر شیلا دکشت اور آزیز زور پی سی چاکو کو خط لکھ کر دہلی میں ایک سیٹ پر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ کیا ہے ۔

اس موقع پر سابق ممبر اسمبلی آصف محمد خان نے کہا ہمارے لیٹر لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کی آبادی دہلی میں تقریباً تیس سے پچیس لاکھ ہے اس میں مسلم کی آبادی کو دیکھتے ہوئے ہم نے سات لوک سبھا حلقوں میں ایک سیٹ کے لئے کسی مسلم امیدوار ٹکٹ دینے کی مانگ کی ہے ۔ انہوں نے کہا ہم نے ایک سیٹ میں مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے کا مطالبہ اس لئے کیا ہے کہ گذشتہ دو الیکشن لوک سبھا اور ویدھان سبھا میں عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے اقلیت اور خاص کر مسلم طبقہ کو یہ پیغام دیا تھا کہ ہم مسلمانوں کے سب سے بڑا ہمدرد ہیں مگر انہوں نے حالیہ لوک سبھا میں کسی بھی مسلم امیدوار کو ٹکٹ نہیں دیا ۔ ساتھ راجیہ سبھا میں بھی کسی مسلم کو نہیں بھیجا ۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے لوک سبھا میں اب تک دہلی میں کسی مسلم کو ٹکٹ نہیں دی ہے مگر راجیہ سبھا میں چار بار مسلم امیدوار کو بھیجا ہے ۔

انہوں نے کہا کہ اگر اس بار دہلی کے کسی بھی سیٹ میں کانگریس کسی مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیتی ہے تو اس سے مسلم طبقہ اور خاص کر اقلیت میں ایک اچھا پیغام جائے گا ۔ انہوں نے پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ ہم نے خط میں اعلی کمان کو جنتا پارٹی مشرقی دہلی اور چاندنی چوک کی سیٹ کی طرف متوجہ مبذول کرایا ہے ۔

انہوں نے کہا کہ اس حلقے میں مسلمانوں کی اچھی خاصی آبادی ہے ۔ مسٹر آصف محمد خان نے مزید کہا کہ ہم نے خط میں اس بات کا ذکر نہیں کیا ہے کہ مسلم لیڈر میں کس کو ٹکٹ دیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات پارٹی کے اوپر ہے کہ وہ جسے چاہے مسلم لیڈر میں سے کسی ایک کو ٹکٹ دے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی میں مسلمانوں کی اتنی بڑی آبادی ہے وہ اپنی بات براہ راست راہل جی تک نہیں پہنچا سکتے ہیں وجہ ہے کہ ہم نے ان کے جذبات ، احساسات اور ان کی سوچ کا قدر کرتے ہوئے اعلی کمان کو خط لکھا ہے ۔

اس موقع پر انہوں نے عام آدمی پارٹی سے اتحاد کے تعلق سے کہا ہم اس معاملے میں دہلی پردیش صدر شیلا دکشت کے ساتھ ہیں ۔

انہوں نے کہا کہ کیجریوال کا نیت صاف نہیں ہے کانگریس دہلی میں اتحاد کرنا چاہتے ہیں مگر عام آدمی پارٹی دوسری ریاستوں میں بھی اتحاد کی مانگ کرتی ہے جو کسی بھی طور پر ممکن نہیں ہے کیونکہ دوسری ریاستوں میں عام آدمی پارٹی کی کوئی وجود نہیں ہے ۔

گولی لگنے سے قتل نوجوان ہزاروں افراد کے موجودگی میں سپرد خاک

پولیس نے 3 لوگوں کو کیا گرفتار، مقتول کے والد کا الزام سازشاً گھر سے بلا کر کیا گیا ہے قتل

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

نئی دہلی ضلع کے بارا کھمبا تھانہ کے منطورہ ڈرائیور سنگھ فلائی اور پردیوان گل کو گولی لگنے سے مشکوک طور پر مرنے والے شمال مشرقی دہلی کے نیو جعفر آباد کے رہائشی 19 سالہ نوجوان سلمان کو آج دیگر لہجہ ستان میں ہزاروں لوگوں اور پولیس کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا ۔ سلمان کو بدھ کی رات ڈرائیور سنگھ فلائی اور پردیوان کے ساتھ اپنی گاڑی میں جب وہ اپنے دو دوستوں کے ساتھ اپنی گاڑی میں انڈیا گیٹ گیا تھا ۔

پولیس نے اس معاملے کو قتل کا معاملہ مانتے ہوئے آئی پی سی دفعہ 302 قتل اور آرمس رکھنے کیلئے 25,2 کا کیس درج کیا ہے اور ساتھ ہی کیس میں استعمال کی گئی غیر قانونی بندوق ضبط کر لی ۔ پولیس نے اس معاملے میں 3 لوگوں سہیل اور عامر جو واقعہ کے وقت سلمان کے ساتھ کار میں موجود تھے ان کو گرفتار کیا ہے ۔ ساتھ ہی شبوتن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر شریف نامی ایک شخص کو بھی گرفتار کیا ہے ۔ پولیس کی جانب سے بتایا جارہا ہے کہ سلمان اپنے 2 دوستوں سہیل اور عامر کے ساتھ اپنی کرینا کار میں انڈیا گیٹ آیا تھا جہاں رئیست سنگھ فلائی اور پردیوان کا کرنک ناک سیٹی بناتے ہوئے اس فلائی اور کے انیس پیشن جوائنٹ میں گاڑی کے پہیہ آنے سے ہمنگا لگا اور بندوق گولی سلمان کو لگی تھی ، اس وقت بندوق سلمان کے دوست سہیل کے ہاتھ میں تھی اور انجنی ٹریگر پر تھی ۔ حوالت میں گاڑی آنے پر چھوٹ لگنے سے گولی چلی جو سلمان کو لگی ۔ سلمان کو ایل این جے پی اسپتال لیجایا گیا تھا جہاں ڈاکٹروں نے اس کو مردہ ڈیڈ مردہ قرار دیا ۔ سلمان کے والد اور اہل خانہ کا کہنا ہے کہ اس کو سازشاً گاڑی کھڑے کرنے کے چھڑ میں دشمنی میں مارا گیا ہے ۔ اس کے جسم پر اور بھی زخموں کے نشانات ہیں جو سہیل دیتے ہوئے دیکھے گئے ہیں ۔ سلمان کے والد نے بتایا کہ ان لوگوں نے پولیس کو بتایا ہے گاڑی کھڑے کے چھڑ میں دشمنی نکالنے کے پلان کر کے کوئی ماری ہے ۔ جہاں سے ریوالور خریدی گئی ہے وہ قاتلوں کے والد اور بھائی کو بھی جانتا ہے ۔ سلمان کے والد نے کہا کہ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگر وقت پر لایا جاتا تو وہ بچ سکتا تھا لیکن پورا پلان کر کے ان لوگوں نے گھر سے بلا کر اس کو قتل کیا ہے ۔ باتیں یہ بھی سامنے آرہی ہیں کہ سلمان کو گولی لگنے کے بعد سہیل اور عامر اس کو ایل این جے پی اسپتال کے گیٹ پر چھوڑ کر گئے اور بارا کھمبا روڈ تھانے میں جا کر خود سپردگی کی ۔

بی جے پی نے الیکشن کمیشن سے مل کر شناختی کارڈ کوڑے دان میں ڈلوائے: راگھو چڈھا

نئی دہلی : (ہوئی دہلی میں دوٹر کارڈ کوڑے دان میں ملنے کے معاملہ پر آج عام آدمی پارٹی نے پریس کانفرنس کی کہا کہ بی جے پی نے دہلی میں ایک سازش کے تحت

تمیں لاکھ رائے دہندگان کے نام ووٹر لسٹ سے کٹوادیے ہیں اور عوام سے ووٹ دینے کا حق چھین لیا ۔ جب وزیر اعلی کو اس سازش کے بارے میں پتہ چلا تو انھوں نے پوری دہلی کے اندر ووٹ جوڑوں مہم چلائی جس کے تحت ڈوٹی دہلی میں ہم نے ہر وارڈ میں دوبارہ سے کاٹے گئے ناموں کو ووٹر لسٹ میں جوڑنے کے لئے کیمپ لگایا ۔ جس میں ہزاروں لوگوں نے اپنے ووٹ بنوائے ۔ ہم نے ان کیمپوں سے متعلق جاری جانکاری الیکشن کمیشن کو بھی دی اور ہماری جانکاری کے بعد کمیشن نے سب لوگوں کا آئی کارڈ بنایا ۔ ہمیں یہ خبریں ملیں کہ ابھی تک ان میں سے بہت سارے لوگوں کو ان کے شناختی کارڈ نہیں ملے ۔ اس پر ہم نے کمیشن سے رابطہ کیا اور کارروائی کا انتظار کیا ۔ انھوں نے کہا کہ کل اس پوری سازش پر سے پردہ اس وقت اٹھا جب بدر پور اسمبلی حلقہ میں رکن اسمبلی کے دفتر سے کچھ دوری پر تقریباً دو سو شناختی کارڈ کوڑے کے ڈبے کے پاس پڑے ہوئے ملے جو بالکل نئے ہوئے تھے ۔ جب ہمارے کارکنان کو اس کی خبر ملی تو انھوں نے سارے شناختی کارڈ کو جمع کر کے پارٹی دفتر پہنچایا ۔ ان سبھی کارڈوں کی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ یہ سبھی کارڈ عام آدمی پارٹی کے ذریعہ بنوائے گئے تھے ۔ انھوں نے کہا کہ اس واقع نے بی جے پی کی سازش کا پردہ فاش کر دیا ۔

بستی حضرت نظام الدین کی تاریخی عظمت بچانے کی ضرورت

نئی دہلی (پی این این)

بستی حضرت نظام الدین سمیت دہلی کے کئی اہم علاقوں میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کی مہم کا خاطر خواہ اثر پڑا ہے ۔ خاص کر بستی حضرت نظام الدین جو اپنی تاریخی و مذہبی حیثیت کیلئے تاریخی مقام رکھتی ہے وہاں کے تجاوزات پر سخت قدم اٹھانے کیلئے ناجائز ہے لیکن مجموعی طور پر علاقہ کی گلیاں چوڑی اور صاف شفاف ہوگئی ہیں جس سے فضائی آلودگی میں بھی کمی آئی ہے اور باہر سے آنے والے زائرین کو کوئی پریشانی نہیں ہو رہی ہے تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی لوگوں نے ستائش کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ کوشش پندوں کے صدر محمد خالد عباسی کا کہنا ہے کہ بستی حضرت نظام الدین ایک عالمی حیثیت رکھتا ہے یہاں ٹیلیفی مرکز کے علاوہ حضرت نظام الدین اولیا، کا مزار اقدس ہے یہ اولیاؤں شیشنلی ہی کا مسکن ہے یہاں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں ۔ لہذا اس مقام کی صفائی ستھرائی اس کی عظمت برقرار رکھنا وقت کی ضرورت ہے اوہر بستی کے کئی اہم لوگوں نے بھی سڑکوں کی صفائی اور تجاوزات ہٹانے کی مہم پر خیر مقدم کیا ہے میں کیلئے نہیں بلکہ ہمیشہ کیلئے ہونی چاہئے تا کہ اس عالمی شمع کے مقام کی اہمیت برقرار رہے اور ماحول بھی شفاف رہے واضح ہو کہ بستی حضرت نظام الدین ناجائز تجاوزات کا سلسلہ کافی دنوں سے چل رہا ہے نتیجہ یہ ہے کہ سڑکیں گلیاں سب دن بہ دن تنگ اور گندگی سے بھر رہی ہیں جس فضا میں آلودگی کے ساتھ زائرین کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس موقع پر دریا بنج منڈل میدو ہا ڈسٹرکٹ دہلی کے بی جے پی کے انتیقبی عوام

جامعہ طلباء نے جانوروں کے ساتھ اچھے برتاؤ کی تلقین پر لگایا کیمپ

نئی دہلی : (پی این این)

ملک میں جہاں ایک طرف گائے کے نام پر مسلم طبقہ کو نشانہ بنایا جارہا ہے وہیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ وطالبات نے جانوروں کے ساتھ حسن سلوک اور اچھے برتاؤ کی تلقین پر یہاں جامعہ کیمپس سنٹرل کیفیٹن کے پاس ایک کیمپ لگایا جس میں طلبہ وطالبات سے جانوروں کے ساتھ حسن سلوک اور اچھے برتاؤ کرنے پر زور دیا ۔ اس موقع سے ضیاالحسن نے کہا کہ یہ بالکل نہیں ہے کہ آج ہم جانوروں کے ساتھ اچھے برتاؤ کرنے کی پہلی بات کر رہے ہیں بلکہ مذہب اسلام میں جانوروں کے ساتھ حسن سلوک پر کافی زور دیا گیا ہے ۔

انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام میں ایک کتے کو پانی پلانے سے جنت کی بشارت اور ایک بلی کو بھوکا چھوڑنا سیاہ دوزخ کرنے سے جہنم کی وعید سنائی گئی ہے ۔ انہوں نے کہا ہم صرف جامعہ میں ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں جانوروں کے ساتھ اچھے برتاؤ کے لئے آج کے اس کیمپ سے لوگوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ جانور بھی ہمارے طرح دکھ اور تکلیف محسوس کرتا ہے ۔ ان کے بھی جذبات ہیں اس لئے ایک انسان ہونے کے ناطے ہر فرد کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ جانوروں کے ساتھ اچھے برتاؤ کریں ۔ اس گرمی کے موسم میں بہت سے جانور پانی پینے کے لئے پریشان رہتے ہیں ۔

ایسی صورتحال میں ہماری ذمہ داری ہے کہ انہیں پانی پلائے اور ان کے ساتھ اچھے برتاؤ کریں ۔ واضح رہے کہ یہ کیمپ گلوبل انوویٹو فاؤنڈیشن نور خرانسلا رمنگ اور فیڈ ریشن آف انڈین اینمل پبلیشن آرگنائزیشن کے مشترکہ تعاون سے لگایا گیا تھا جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء کی ایک بڑی تعداد نے حصہ لیا اور یہ عزم کیا کہ ہم جانوروں کے ساتھ اچھے سلوک کریں گے ۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

بی جے پی حکومت جملہ بازی وسماجی تفریق میں مصروف

اقلیتوں ودلتوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنا چاہتی ہے مودی سرکار: بی ایس پی سربراہ مایاوتی

امروہہ (سالار غازی)

موجودہ پارلیمانی انتخاب ملک سلامت دریدہ روایات دستور ہند کے تحفظ اور بچھڑے و پسماندہ طبقات کے تحفظ کا انتخاب ہے گزشتہ پانچ سالوں میں مرکز میں برسراقتدار بھاجپا حکومت کے دوران ملک کے کسان مزدور عام آدمی کے ساتھ تمام طبقات پر سب سے زیادہ ظلم وزیادتیاں مختلف شکلوں میں ہوئی ہیں۔

مرکزی کی مودی حکومت نے ملک کا سماجک نظارہ کیا اور اپنے سیاسی فائدہ کے لئے لوگوں کو ذات ومذہب کے نام پر بھی لڑوایا ہے ملک بھاجپا حکومت کے دوران ملک میں اقلیتی طبقات اور دلتوں پر مظالم کا سلسلہ بھی بڑھا ہے2014 میں اقتدار حصول کے لئے عوام سے کئے اپنے وعدوں کی تکمیل کے بجائے مودی حکومت نے ملک میں نفرت کو بڑھاوا دیا عوام کو جذباتی مسائل میں الجھا کر بی جے پی اور مودی سرکار نے بڑی چالاکی کے ساتھ ملک کے چند تاجر گھرانوں کو ہی فائدہ پہنچایا آر ایس ایس کے اشاروں پر کام کرنے والی بھاجپا سنسٹھل میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے لکھے دستور ہند کو بدلنے کا خواب دیکھ رہی ہے اور سازش دلتوں اور اقلیتوں کو ووٹ کے حق سے محروم کردینا چاہتی ہے لیکن عوام اب بی جے پی اور مودی کے مکر وفریب اور جملہ بازیوں سے بخوبی واقف ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بہوجن سماج پارٹی اور سماج وادی پارٹی وآر ایل ڈی کے اتحاد کے بعد فرقہ پرست طاقتوں کو اپنی شکست صاف صاف دکھائی دے رہی ہے عوام سے کئے گی۔ دھوکہ اور مودی حکومت کی جملہ بازیوں سے پورے ملک میں عوام بدزن ہے لہٰذا اب بی جے پی کسی بھی قیمت پر اقتدار میں واپسی نہیں کرسکتی ہے بی ایس پی اور ایس پی وآر ایل ڈی کے اتحاد نے بی جے پی کے اقتدار میں واپسی کے خواب چکنا چور کردیا ہے۔

مذکورہ خیالات کا اظہار بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے امروہہ کے جویا قصبہ میں منعقد ایک انتخابی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کیا کاشف ذکر ہے کہ امروہہ پارلیمانی حلقہ سے بہوجن سماج پارٹی/سماج وادی پارٹی بہوجن سماج پارٹی وآر ایل ڈی امیدوار کنور دانش علی کی حمایت میں بی ایس پی ضلع صدر امروہہ کے زیر اہتمام ایک انتخابی جلسہ کا انعقاد امروہہ اسمبلی حلقہ کے جویا قصبہ میں امروہہ روڈ پر کیا گیا تھا۔ بابا سپریمو مایاوتی نے اپنے خطاب کے دوران بی جے پی کے علاوہ کانگریس پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ سابقہ میں کانگریس حکومت کے دوران بھی اقلیتوں ودلتوں کے لئے کوئی خاص کام نہیں کئے گئے ہیں۔

مایاوتی نے کہا کہ بی جے پی و کانگریس دونوں ہی کی حکومتوں کے دوران ملک میں بڑی بڑی بدعنوانیوں کے معاملات سامنے آئے ہیں ماضی میں کانگریس حکومت کے دوران یوفرس گھوٹالا ہوا تو موجودہ حکومت کے دوران رافیل گھوٹالا ہوا ہے مایاوتی نے بی جے پی حکومت کے دوران ہوئی لوٹ بندی کو پوری طرح ناکام ثابتایا اور کہا کہ بھاجپا نے اپنے مفاد کی خاطر ملک میں نوٹ بندی لاگو کرا اور پھر بی ایس ٹی قانون کے ذریعے ملک کی معیشت کو تباہ وبرباد کرنے کا کام کیا مایاوتی نے مودی حکومت پر مزید طنز کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی بھاجپا حکومت نے سرکاری سطح سے کسانوں کو ملنے والی سہولیات میں کٹوتی کی ہے۔

کسانوں کی بڑی رقومات سرکار پر بقایا ہیں اور قرض معافی کے نام پر کسانوں کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ بھاجپا کی سہیانا راشی وکانگریس کی نیاے یوجنا انتخابی جملہ کنڈوبہ بویس گھٹ بدعنس سرکار رہنے پر کانگریس وبی جے پی کی طرح غریبوں کو دھوکا دینے کی بجائے روزگار مہیا کرانے کا انتظام کیا جاتا۔

اس سے قبل امروہہ سے امیدوار کنور دانش علی سماج وادی پارٹی کے قدآور لیڈر سابق کابینہ وزیر حاجی محبوب علی اور کمال اختر کے ساتھ ہی راشٹریہ لوک دل اقلیتی سیل سوبائی صدر اشفاق علی خان نے بھی عوامی اجلاس کو خطاب کیا بابا سپریمو مایاوتی کو دیکھنے وسننے کے لئے کثیر تعداد میں لوگوں کی شمولیت سے اجلاس کے لئے لگایا گیا ٹینٹ چھوٹا پڑ گیا جسکو دیکھ مایاوتی بھی خاصی خوش دکھائی دیں۔

کانگریسی امیدوار سنجے کپور کی وجہ سے پہنچ سکتا ہے اعظم خاں کو فائدہ

رام پور (پی این این)

رام پور الیکشن کی سرگرمیاں اپنے شباب پر ہیں۔ امیدوار اپنے اپنے حلقوں کے رابطہ کررہے ہیں جبکہ کانگریس سے لوک سبھا امیدوار سنجے کپور اپنے دیرینہ مراسم کو برقرار رکھنے کیلئے سابق وزیراعظم راجیو گاندھی بندھن امیدوار محمد اعظم خاں کی نقشیت پہنچانے کیلئے خود سپردگی کررہے ہیں جس کی زندہ جاوید مثالیں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔

انہیں کانگریس پارٹی اور اپنے آپ کو الیکشن میں کامیابی پر کونٹر کلیر الیکشن اور وزیراعظم خاں کی کامیابی کو ہضم نہیں ہے۔ کانگریسیوں کا کہنا ہے کہ جتنے کپور کو ٹکٹ ہوتا اعظم خاں کی کسی بڑی فتح پانی سے کم نہیں تھا۔ انہوں نے ایک مرحلہ یہ آسانی طے کرلیا ہے اور اب دوسرے مرحلے کی طرف تیزی سے گامزن ہیں۔ حال یہ ہے کہ رام پور اعظم خالف طبقہ جنے کپور کی حمایت کا اعلان کررہا ہے گرنجے کپور اپنے چناؤ کو لڑانے بنانے سے زیادہ اعظم خاں کے چناؤ میں مستعدی دلانے میں پیش پیش ہیں۔

پہلے یہ کہا جارہا تھا کہ رام پور میں کانگریس کے درکس اس خوابصورت مستورکی کا کام کیا مایاوتی نے مودی حکومت پر مزید طنز کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی مودی سرکار نے سماج وادی پارٹی/بہوجن سماج پارٹی وآر ایل ڈی کے اتحاد کے بعد بی جے پی کے اقتدار میں واپسی نہیں کرسکتی ہے بی ایس پی اور ایس پی وآر ایل ڈی کے اتحاد نے بی جے پی کے اقتدار میں واپسی کے خواب چکنا چور کردیا ہے۔

مذکورہ خیالات کا اظہار بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے امروہہ کے جویا قصبہ میں منعقد ایک انتخابی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کیا کاشف ذکر ہے کہ امروہہ پارلیمانی حلقہ سے بہوجن سماج پارٹی/سماج وادی پارٹی بہوجن سماج پارٹی وآر ایل ڈی امیدوار کنور دانش علی کی حمایت میں بی ایس پی ضلع صدر امروہہ

کیش وین لوٹ میں ملوث ایک لاکھ کا انعامی بدمعاش گرفتار

کشی نگر (پو این آئی)

اتر پردیش میں ضلع کشی نگر کے حاٹا علاقے میں جرح کی جمع ہوئی پولیس مجرب میں لاکھوں روپے کے کیش وین لوٹ میں ملوث مفرور ایک لاکھ روپے کا انعامی بدمعاش امت سنگھ عرف امت رائے نے بھی اپنے کو پولیس کے حوالے کرلیا۔ مجرب میں بدمعاش کے علاوہ پولیس ٹیم کا انچارج بھی کولی لگنے سے زخمی ہوا ہے۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیو نارائن مشرا نے بیان یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 10 دسمبر کو کپتان گنج۔ گورکھپور شاہراہ پر بدمعاشوں نے کیش وین سے تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے لوٹ لئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعہ میں ملوث تین لیڈ ر دیوریا کے سیوان ضلع کے راجپور سے تعلق رکھنے والے نائینڈ اور گورکھپور سے تعلق رکھنے والے رام بھون کو اسی سال دونومبر کو گرفتار کرلیا تھا۔ گرفتار بدمعاشوں کے قبضے سے تقریباً 57 لاکھ کی نقدی اور 12 لاکھ روپے سے خریدی گئی زمین کے کاغذات وغیرہ برآمد کئے گئے تھے۔

انہوں نے بتایا کہ لوٹ کے اس سنسنی خیز واقعہ میں ملوث مفرور ایک لاکھ روپے کا انعامی بدمعاش موٹر سائیکل سوار امت سنگھ کو آج علی الصبح تقریباً پونے پانچ بجے حاٹا علاقے کے پریاگ پور گاؤں کے نزدیک ہوئی جھڑپ کے دوران گرفتار کرلیا۔ جھڑپ میں بدماش کے علاوہ پولیس ٹیم کے انچارج سنیل کمار رائے بھی زخمی ہوا ہے۔ دونوں زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمی بدمعاش کے قبضے سے پستول اور کارتوس برآمد کئے گئے ہیں۔ مسٹر مشرا نے بتایا کہ گرفتار بدمعاش آبائی طور پر گوپال گنج بہار کا رہنے والا ہے۔ اس کی گرفتاری پر پولیس ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے ایک لاکھ روپے کے انعامی کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے خلاف اتر پردیش کے علاوہ بہار کے سیوان اور گوپال گنج اضلاع کے مختلف تھانوں میں قتل، ڈکیتی، لوٹ مار اور اردوقتل کے 24 سے زائد معاملے درج ہیں۔

یوگی حکومت: الہ آباد یونیورسٹی میں طالب علم کا قتل

لکھنؤ (ایجنسیاں)

یونیورسٹی کے طلبا دھڑوں میں تسلط کو لے کر اس واقعہ کا انجام دینے کا شبہ ظاہر کیا جارہا ہے، روہت کے قتل کی خبر ملنے کے بعد بڑی تعداد میں طالب علم وہاں جمع ہوگئے اور ہنگامہ آرائی کرنے لگے۔ اطلاع پاتے ہی کے آس پاس کافی مقدار میں پولس فورس تعینات کردی گئی، روہت شکلا کے قتل کے معاملے میں تین طالب علموں پر الزام لگ رہا ہے۔ جن طالب علموں پر قتل کا الزام لگ رہا ہے ان کے نام وشرن ترپاٹھی، وشوکر ماوراپھیلیک یادو ہیں جو کہ فرار بتائے جارہے ہیں۔ موقع پر پہنچے روہت کے اہل خانہ نے قتل کیس میں طالب علم رہنما آورش ترپاٹھی، نوئیت یادو سمیت چھ کے خلاف گورنر وارانسی میں بنارس ہندو یونیورسٹی کے اعاطے میں ایک طالب علم کو کولی مار کر قتل کردیا گیا تھا، اس واقعہ کے بعد سے اعاطے میں کشیدگی پھیل گیا تھی، پولس نے اس قتل کی واردات میں 4 لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔

منور سلیم کی موت کا ذمہ دار بدنام زمانہ سیاسی: اعظم خاں

رام پور (پی این این)

سماجوادی پارٹی کے لیڈر سابق وزیر محمد اعظم خاں نے سابق رکن راجیہ سبھا منور سلیم کے سانحہ رحال پر کہا ہے کہ ایک بدنام زمانہ سیاست داں نے کوٹھی پر جی آئی سی ریڈ کرائی تھی اس غیرت سے وہ ایسے ضلیل ہوئے کہ قبر کا سفر انہیں لے کر پڑا۔

اعظم خاں اپنے قریبی سیاسی رفیق مدھیہ پردیش ودیشا کے باشندہ چودھری منور سلیم کی طویل علالت کے سبب ہوئی موت پر گہرے رنج والم کا اظہار کررہے تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ منور سلیم کی موت تنہا نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ ایک بدنام زمانہ سیاست داں نے ان کی کوٹھی پر جی آئی سی ریڈ کرائی تھی جس سے وہ ایسا بیمار ہوئے کہ قبر تک کا سفر انہیں طے کرنا پڑا۔ مرحوم کافی مضبوط اور اچھے انسان تھے۔ جنہیں ودیشا مدھیہ پردیش کا کاندھی کہا جاتا تھا۔

ہم نے ایک مضبوط، مخلص اور سیاسی انسان کھودیا ہے۔ ایک ادیب اور محبوب شخص کھودیا ہے۔ انکے نقصان سے جو بھرپائی نقصان ہے۔ مجھے ہمیشہ اس بات کا افسوس رہے گا کہ جس بدنام زمانے کی وجہ سے انہیں موت کا منھ دیکھنا پڑا شاید وہ کسی ایسے انجام سے گزرے گا جس کا اسے انہوں نے گزرے کا اسے تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔ قدرت کے ہاتھ بہت بڑے ہیں۔

578 پیٹی شراب ضبط، 2 گرفتار

بلند شہر (پی این این)

اتر پردیش کے بلند شہر میں مجرم پولیس نے دوشراب تسکروں کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ڈنفر میں تقریباً 52 لاکھ روپے کی قیمت والی دوسو شراب کی 5 سو سے زیادہ پیٹیاں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ ایس پی نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے بعد مجرم کوتوالی پولیس کے ذریعہ کی گئی چیکنگ کے دوران ڈنفر سے شراب کی 578 پیٹیاں برآمد کی گئیں۔ جنہیں ضبط کرلیا گیا ہے۔ انھوں نے اسے مجرم پولیس کی ایک کافی اہم کامیابی قرار دیا ہے۔

انسانیت شرمسار، ماں کے سامنے ہی بیٹی سے گینگ ریپ

لکھنؤ (ایجنسیاں)

اتر پردیش کے مظفر نگر ضلع میں ایک دل دہلا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ضلع کے نگرولی علاقے میں گئے کے کھیت میں 22 سالہ لڑکی کے ساتھ اس کی ماں کے سامنے دو نوجوانوں نے میدیعطور پر عصمت دری کی۔

پولیس نے یہ معلومات دی۔ یہ واقعہ جب لڑکی اپنی ماں کے ساتھ یہاں نگرولی تھانہ علاقے میں ادویات خریدنے گئی تھی۔ تھانہ انچارج (ایس ایچ او) جتیندر کمار نے کہا واشلہ وسمیت دفعات کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا انہوں نے کہا کہ متاثرہ کو میڈیکل جانچ کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ متاثرہ کے والد کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق اس کی بیٹی کے ساتھ ظلم نے تب عصمت دری کی جب وہ اپنی ماں کے ساتھ ادویات خریدنے گئی تھی۔ اس نے کہا، انہوں نے زبردستی اسے پاس کے ایک گنے کے کھیت میں لے جاکر اس سے عصمت دری کی۔

واضح رہے کہ گزشتہ دنوں اتر پردیش کے شاملی ضلع کے کاندھلا میں اسی طرح کا ایک دل دہلانے والا معاملہ سامنے آیا تھا۔ یہاں ایک 16 سالہ نوجوان نے ساتھ سوتیلے باپ اور اس رشتے کے بھائی نے میدیعطور پر عصمت دری کی۔ انہوں نے اس ایکٹ کی ایک ویڈیو بھی بنالیا۔

علاقائی افسر ابھیش کمار تیواری نے یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے متاثرہ کے سوتیلے باپ وہیم اور اس کے رشتہ دار تنویر کے خلاف بھاندوری کی مختلف دفعات اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ دونوں ملزم فرار ہیں۔

کئی ضلع بدر ملزمان پر غنڈہ ایکٹ کے تحت کارروائی

رام پور (پی این این)

قائد عظیم نگر پولیس نے ضلع بدری چیکنگ کے دوران 2 اپریل سے ضلع بدر چل رہے جسیم عرف محمد جسیم ولد خلیل ساکن ناٹھ ڈونگری کو ایک تانبا جبر چاقو کے ساتھ گرفتار کیا ہے جس پر ریاستی غنڈہ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔

بلاسپور کے تھانہ میں 12 اپریل سے چل رہے مفرور رحیم ولد سلیم ساکن رام نگر بلاسپور کو گرفتار کیا گیا ہے اس پر بھی ریاستی غنڈہ ایکٹ کے تحت مقدمات قائم کئے گئے ہیں۔ تھانہ کوتوالی پولیس نے چادروالا باغ کے اکرم ولد بجے کی دوکان سے موبائل شاپ سے چوری کرنے والے فیضی ولد دیا سے علی نالہ پار کو گرفتار کیا ہے جس کے قبضہ سے 7 موبائل چوری کیا تھا جن کی کافی سامان برآمد کیا ہے۔ وارنٹی کرتیل ولد عبدالحفیظ ساکن ناٹھ اومہیہ حارج ولد حارام بلاسپور کو گرفتار کرنے کیا تھا جن کی 2 شاہ آباد کے واردتیوں کو بھی گرفتار کیا ہے۔

پالیمانی انتخاب میں اتحاد کے نام پر گمراہ کن پروپیگنڈہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)

ہندوستان میں اپنی منفرد خوبیت کا ہونے والا لوک سبھا چناؤ کئی اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے۔ ملک میں برسراقتدار بھاجپا پارٹی کی عوام مخالف پالیسیاں مذہبی امور میں دخل اندازی، بے روزگاری اور بے کسانوں کا قتل عام جیسے سنگین مسائل اس وقت سامنے ہیں جس کو لیکر یہ چناؤ لڑا رہا ہے۔ بھاجپا کو سخت پستی سے مٹانے کیلئے کافی کوششیں کی جارہی ہیں۔

ایک طرف یہ خوشہ شرپلہ ہے کہ بھاجپا اسی طرح اقتدار میں 2019 میں برقرار رہے گی جبکہ دوسری جانب یہ بات بھی گشت کررہی ہے کہ کانگریس کی آندھی بھاجپا کو اوپر دیسکے۔

یہ واضح حقیقت ہے کہ بھاجپا حیاتیہ جنتا پارٹی ہماری دشمن ثابت ہوئی ہے تو کانگریس نے بھی ہمارے کسی بھی طرح سے چھرا بھونکنے میں کمی وکسر باقی نہیں چھوڑی ہے۔ اتحادی پارٹیاں جو بھاجپا کو کوسنے کیلئے محض اپنے مفاد ومطلب کے خاطر گٹھ بندھن کر تیلگی ہیں ان کا کوئی اپنا ایمان ودھرم نہیں ہے۔ یہی وہ ساتھ اتحادی پارٹی ہے جس نے دوسال سے بھی کانگریس کو سینے پر جگہ لگایا اور بہوجن سماج پارٹی کو گالیاں دی تھیں اور وہی سماجوادی پارٹی کے لیڈر جو کل تک علی الاعلان یہ کہتے تھے کہ بہوجن سماج پارٹی کو ووٹ دینے سے بہتر ہے کہ بھاجپا کو ووٹ ڈال دیا جائے۔ آج وہی پارٹیاں اتحاد کا ڈھونگ رچ رہی ہیں۔ اب جس بھاجپا کی گٹھ بندھن سے جڑی پارٹیاں مخالفت کررہی تھیں کل وہی پارٹیاں بھاجپا کو کامیاب کرانے اقتدار میں بھی لائی ہیں۔ عوام اس کشش وجنگ میں جنتا ہیں کہ آخر ہندوستان میں کونسی سیاسی مصلحت کے خاطر یہ سخت عملی اختیار کی جارہی ہے۔ مطلب ومقصد مفاد اور فائدہ کے خاطر سب ایک بیسٹر تھے ہیں۔ عوام کو فائدہ پہنچانے یا ان کے مسائل کا مذارک کرانے میں ایک دوسرے پر نہال ہوتی جاتی ہے۔ اس عوام کا ووٹ حاصل کرکے بھی پارٹیاں حکومت سازی کرتی ہیں بعد میں انہیں دوٹروں کو دھوکا دیتی ہیں۔ آج ہندوستان میں ہندو مسلم میں تفریق کے ماحول کو ہوا دیکر ہندو مسلم کو آپس میں لڑایا جارہا ہے۔ جس نے دوحال سے بھی لگا کر اس کو سینے پر جگہ دیا ہے۔ ضلع کے نگرولی علاقے میں گئے کے کھیت میں 22 سالہ لڑکی کے ساتھ اس کی ماں کے سامنے دو نوجوانوں نے میدیعطور پر عصمت دری کی۔

پولیس نے یہ معلومات دی۔ یہ واقعہ جب لڑکی اپنی ماں کے ساتھ یہاں نگرولی تھانہ علاقے میں ادویات خریدنے گئی تھی۔ تھانہ انچارج (ایس ایچ او) جتیندر کمار نے کہا واشلہ وسمیت دفعات کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا انہوں نے کہا کہ متاثرہ کو میڈیکل جانچ کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ متاثرہ کے والد کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق اس کی بیٹی کے ساتھ ظلم نے تب عصمت دری کی جب وہ اپنی ماں کے ساتھ ادویات خریدنے گئی تھی۔ اس نے کہا، انہوں نے زبردستی اسے پاس کے ایک گنے کے کھیت میں لے جاکر اس سے عصمت دری کی۔

واضح رہے کہ گزشتہ دنوں اتر پردیش کے شاملی ضلع کے کاندھلا میں اسی طرح کا ایک دل دہلانے والا معاملہ سامنے آیا تھا۔ یہاں ایک 16 سالہ نوجوان نے ساتھ سوتیلے باپ اور اس رشتے کے بھائی نے میدیعطور پر عصمت دری کی۔ انہوں نے اس ایکٹ کی ایک ویڈیو بھی بنالیا۔

علاقائی افسر ابھیش کمار تیواری نے یہ معلومات دی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے متاثرہ کے سوتیلے باپ وہیم اور اس کے رشتہ دار تنویر کے خلاف بھاندوری کی مختلف دفعات اور پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ دونوں ملزم فرار ہیں۔

’دین سے محبت کے ساتھ وقت کی رفتار پر نگاہ رکھنا ضروری‘

اے ایم یو: شعبۂ اسلامک اسٹڈیز میں الوداعی تقریب کا انعقاد، پروفیسر عبیداللہ فہد نے کیا خطاب

علی گڑھ (پی این این)

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے کانفرنس ہال میں طلبہ، اساتذہ اور کارکنان کے ہم نفیر کو خطاب کرتے ہوئے صدر شعبہ پروفیسر عبیداللہ فہد نے فیضی شوانی کی شعر پڑھا جنہوں نے ایم اے سال آخر کے طلبا وطالبات کو بطور خاص نصیحت کی کہ وہ زندگی میں قدم رکھتے وقت زمانے کے تقاضوں کو نظرانداز نہ کریں۔

پروفیسر فہد نے علامہ محمد اقبال کی معروف نظم ’’سیدی خان تریت‘‘ کا بھی حوالہ دیا۔ نظم شاعر مشرق نے سر سید احمد خاں کے مزار پر کھڑے ہوکر کہی تھی اور فی الحال تک سرسید کا پیغام پہنچایا تھا۔ صدر شعبہ نے رسول کی حدیث کا حوالہ دیا: مومن کی فراست سے بچ کیوں کہ وہ اللہ کی روشنی میں دیکھتا ہے۔ یہ ایمانی فراست گھر، گراں مایہ ہے اس کی حفاظت ضروری ہے۔ اس فراست کا تقاضا ہے کہ جدید حالات پر نظر ہو۔ اس الوداعی تقریب نے میزبان ایم اے سال اول کے طلبا، صدر شعبہ، تقریب کا آغاز ذیشان احمد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظامت کے فرائض ذیشان احمد، صالحہ فیض الحسن اور شفق آفرین نے ادا کئے۔ اڈکٹر بلال احمد کی اور ڈاکٹر نیلوفر قلندر نے منصفی کی ذمہ داری سنبھالی۔ دو رواز کہ دلچسپ ظاظتی مقابلوں کے بعد اور طوبیٰ رحمان کو مس فیئر ویل کا خطاب عطا کیا۔ ڈاکٹر ام ملک خان اور ڈاکٹر ثمینہ نے تقریب کا انعقاد کیا۔ ڈاکٹر ثمینہ نے اظہار تشکر کیا۔

غیر قانونی کانکنی: 4 افراد پر 86 لاکھ کا جرمانہ

کشی نگر (پو این آئی)

اتر پردیش کے ضلع کشی نگر میں سلسلہ صفائی کے آڑ میں کنڈ کے ندی سے غیر قانونی طور سے بالو نکالنے کی روک تھام کے لئے ضلع انتظامیہ نے سخت رخ اختیار کرتے ہوئے تین بڑے داروں پر 86 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر انل کمار سنگھ کے مطابق اڈا علاقہ میں کنڈ کے ندی سے سلٹ کی آڑ میں غیر قانونی طور سے بالو کھودے جانے کی شکایت پر تحصیل دار سے جانچ کرائی گئی تھی۔ ان کی جانچ رپورٹ کی بنیاد پر انہوں نے بھیڑ بیماری میں پٹے دار کے خلاف پونے دو لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے اور اس کے علاوہ تین لوگوں پر 84 لاکھ سے زیادہ روپے کا جرمانہ لگایا جاچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھیڑ بیماری کے گاؤں میں سلٹ صفائی کے لئے جاری کئے گئے تھے۔ ایس ڈی ایم کے ہدایت پر کان کنی افسر اور ریونیو کی جانچ میں یہ غیر قانونی پائی گئی ہے۔ رپورٹ کی بنیاد پر پٹے دار بھیت کمار کنڈ باشندہ کشی نگر پر ایک لاکھ 78 ہزار 267 روپے کا جرمانہ لگایا گیا ہے۔

مختصر مختصر

آر پی ایس شاخاؤں میں تعزیتی تقریبات

رام پور (پی این این)

رکن راجیہ سبھا منور سلیم کی موت کو رام پور میں غم نقصان قرار دیا گیا ہے۔ رام پور پبلک اسکول کی شاخاؤں میں آج ان کی موت پر تعزیتی تقریبات کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تکلیف زدہ دور میں ڈائریکٹر پروفیسر سلطان محمد اور پرنسپل مذاز نازنین نے رکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی موت کو عظیم ملی وسماجی، ادبی اور سیاسی نقصان قرار دیا ہے۔ تمام شاخاؤں میں ان کیلئے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تمام اساتذہ وطلبا بیساں موجود رہے۔

سچ کا ساتھ کہنے کے لیے سچ ایک نام سچائی کا اپنانے کے لیے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
www.sachkiawaz.com

400 سے زائد کمپنیوں پر ٹیکس چوری کا الزام

اربوں روپے کی چوری کا امکان، کمپنیوں نے صرف کاغذوں پر خرید وفروخت دکھا کر ملک کو پہنچایا نقصان: ٹیکس محکمہ

نوئیڈا(پی این این)

ٹیلی کمیونیکیشن اور براڈ کاسٹ ٹو ہوم کمیونٹی ملٹی رسٹاج سروس مہیا کرانے والی 400 سے زائد کمپنیوں پر سروس ٹیکس چوری کا الزام عائد ہوا ہے اور یہ تمام کمپنیاں تفتیش کے دائرے میں آ گئی ہیں۔ان میں سے زیادہ تر کمپنیاں اترپردیش کے کئی اضلاع میں واقع ہیں، جبکہ کچھ این سی آر میں بھی ہیں۔

کامرس ٹیکس محکمہ کو ان کمپنیوں پر سرکلر ٹریڈنگ کے ذریعہ ٹیکس چوری کرنے کا شبہ ہے۔ چھاپہ ماری میں سیل کئے گئے الیکٹرانک ڈیٹا کو جانچ کے لئے 'فارنسک لیب' بھیجا جائے گا۔ لیب رپورٹ کی بنیاد پر شک کے دائرے میں آئیں ان 400 کمپنیوں میں ہوئی خرید وفروخت کی صد فیصد جانچ کی جائے گی۔ کامرس ٹیکس محکمہ کا خیال ہے کہ یہ چوری اربوں روپے تک پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ کو حقیقی ٹیکس چوری کا اندازہ کرنے میں کئی ماہ لگ سکتے ہیں۔

کامرس ٹیکس محکمہ لکھنؤ ہیڈ کوارٹر کے جوائنٹ کمشنر جتیے پاٹھک کا کہنا ہے کہ چھاپہ ماری میں شامل تمام کمپنیاں دور مواصلات اور کمیونیکیشن ملٹی رسٹاج سروس فراہم کرتی ہیں۔ ان کمپنیوں کے ٹیکس رزن کی تحقیقات میں ٹیکس چوری کا شبہ ہے۔ اس معاملے کو حکومت کے نوٹس میں لایا گیا، اس کے بعد ایک ساتھ چھاپہ ماری کی گئی لیکن ابھی یہ بات واضح نہیں ہوئی ہے کہ ان کمپنیوں نے کتنا ٹیکس چوری کیا ہے۔

وہیں اس جانچ کے دائرے میں اب 400 سے زائد کمپنیاں آ گئی ہیں۔ منبہ ڈیٹا کی فارنسک رپورٹ آنے پر تحقیقات میں تیزی آ گئی۔ تمام کمپنیوں کی خریداری اور فروختگی کا موازنہ کیا جائے گا، اس کے بعد حالات صاف ہو سکیں گے کہ کمپنیوں نے حکومت کو کتنی آمدنی کا نقصان پہنچایا ہے۔

جوائنٹ کمشنر نے بتایا کہ اس طرح کی کمپنیاں صرف کاغذوں میں خرید وفروخت دکھا کر ٹیکس چوری کرتی ہیں۔ مثلاً کوئی سینٹ کمپنی نے کسی ایجنسی کو 5 لاکھ کا سینٹ فروخت کیا، ایجنسی نے کمپنی کو ٹیکس دیا اور کاغذ اور ٹیکس لے کر سینٹ فروخت کر دیا، کمپنی اور ایجنسی نے ٹیکس دے دیا، لیکن کاغذ ہی نہ سینٹ انہیں فروخت، جنہوں نے مل نہیں لیا، ایسے میں دکاندار کو ٹیکس مل پر چی غائب رہی اور اس طرح سے اس نے حکومت کو ٹیکس نہیں دیا۔ کسی بلڈر نے کروڑوں روپے ٹیکس چوری کرنے کے لئے کاغذ ہی سے ٹیکس مل پرچی چند روپے دے کر خرید لیا اور وہ ٹیکس دینے سے بچ گیا، بچنے کے لئے اس طرح کا حیلہ اختیار کرنے کے بعد ایسی چوری کو پکڑنا آسان نہیں ہے۔ اسی طرح ایکسٹرانک ڈیٹا بیچنے والی کمپنیاں بھی ایک دوسرے سے صرف کاغذوں میں خرید وفروخت دکھا کر ٹیکس چوری کر رہی ہیں۔

واضح ہو کہ کامرس ٹیکس محکمہ اور یوپی ایس ٹی ایف نے 12 اپریل کو مشترکہ طور پر نوئیڈا، لکھنؤ، پریاگراج، گھیمی اور پرتاپ گڑھ میں ایک ساتھ 10 کمپنیوں پر چھاپہ ماری کر کے 13.09 کروڑ روپے کی سروس ٹیکس چوری پکڑی تھی، ان کمپنیوں کے سرور میں موجود ایکسٹرانک ڈیٹا کو سیل کر دیا گیا ہے، یہ کمپنیاں دور مواصلات اور ایڈورٹائزنگ کے موجودہ میں، راشٹریہ ایل ایس ٹیلی کو کے صدر اور شمال میں کامگریس نائب صدر اور یو پی سیل کے جنرل سکریٹری رہے سے شیش کمار نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ عام آدمی پارٹی کو مبینہ طور پر چندہ دیا۔ دلیپ پانڈے نے کہا کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ جبکی لوگوں نے مل پارٹی کی ہار کی لیکن آج کی تاریخ میں صرف اروند کیجریوال ہی ہیں جو مل، ریاست کے مدے پر لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب کی بار ضرور ہی کہ دہلی کے عوام کو بڑا آدمی نہیں بلکہ اپنا آدمی کا انتخاب کریں۔

آشتی نے کہا کہ عام آدمی پارٹی اس لئے وجود میں آئی تھی کہ عام آدمی کی پریشانیوں کو نظر انداز کیا جا رہا تھا اسی لئے عام آدمی کی آواز اٹھانے کے لئے عام آدمی پارٹی بنی تھی اور آج جو لوگ پارٹی میں شامل ہوئے ہیں وہ مل کر ہماری مدعوں پر آواز اٹھائیں گے۔

کشن فارگے نے کہا کہ ہم نے 20 برس تک کامگریس پارٹی کے لئے کام کیا ہے لیکن کامگریس نے ہمارے مدعوں پر توجہ نہیں دی ہم نے گزشتہ چار برسوں میں دیکھا کہ دہلی میں آپ حکومت نے تعلیم، صحت، کے شعبہ میں بہترین کام کیا ہے انہیں کا سوں دیکھ کر ہم عام آدمی پارٹی میں شامل ہوئے ہیں۔

مختلف پارٹیوں کے لیڈران 'آپ' میں شامل

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

پارلیمانی انتخابات کے پیش نظر مختلف پارٹیوں کے لوگوں کی عام آدمی پارٹی میں شمولیت جاری ہے۔ اسی کڑی میں آج عام آدمی پارٹی کے صوبائی صدر گوپال رائے، دہلی حکومت کے وزیر عمران حسین، اور شمال مشرقی دہلی سے لوک سبھا امیدوار دلیپ پانڈے، مشرقی دہلی سے امیدوار آتشی اور ایم ایل اے سنجن جاجی کی موجودگی میں راشٹریہ جنتا چھجرا اور گے صدر اور شمال میں کامگریس نائب صدر اور یو پی سیل کے جنرل سکریٹری رہے سے شیش کمار نے اپنے جون کمار، مظفر نگر، کیرانہ، بجنور، بلیا، بہرائچ، اعظم گڑھ، رائے بریلی اور امیٹھی سے سین سماج کے صوبائی وفد کی تنظیم کے چودھری راد سے شیام، مجھوری سے شیش کمار نے اپنے سیکڑوں فعال ساتھیوں کے ساتھ عام آدمی پارٹی کی شہریت اختیار کر لی ہے۔

اس موقع پر گوپال رائے نے کہا کہ آج سماج کے بہت سارے ساتھی عام آدمی پارٹی سے جڑ رہے ہیں تو اس کیلئے میں سب کا شکریہ مقدم ہے۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی میں 70 میں سے 67 سیٹیں جیت کا ریکارڈ بنایا جس میں نہساندہ حلقہ کے 70 فیصد سے زائد لوگوں نے ساتھ دیا تھا۔ دہلی کے وزیر عمران حسین نے پارٹی میں شامل ہونے والے سبھی لوگوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آج عام آدمی پارٹی کے نظریات سے آپ لوگ جڑنے والے لوگوں سے لوک سبھا الیکشن میں ہماری پارٹی کو مزید مضبوطی ملے گی۔

دلیپ پانڈے نے کہا کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ جبکی لوگوں نے مل ریاست کی بات کی لیکن آج کی تاریخ میں صرف اروند کیجریوال ہی ہیں جو مل، ریاست کے مدے پر لڑ رہے ہیں۔

چیئرمین برج کشور پر دھوکہ دہی کا معاملہ درج

ریواڑی(پی این این)

ہریانہ اسٹیٹ ہائر ایجوکیشن کونسل کے چیئرمین برج کشور کھٹیالال پر بھویال واقع اقتصادی کرائم برانچ (ای او ڈبلیو) نے دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے معاملے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ معاملہ ماکھن لال چترویدی قومی صحافت یونیورسٹی میں ان کے بطور وائس چانسلر مدت سے منسلک ہے۔ یونیورسٹی نے 19 پروفیسروں اور ملازمین پر بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ای او ڈبلیو نے ایف آئی آر میں ذکر کیا ہے کہ 2003 سے 2018 کے درمیان لسٹی نیوٹ میں یونی سی کے قوانین کے برعکس نامل افراد کی تقرری کی گئی۔ کھٹیالال نے یونیورسٹی کے اکاؤنٹ سے یونین سے منسلک اداروں اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد سمیت دیگر اداروں کو من مانی طریقے سے ادائیگی کئے ہیں، اس کے علاوہ خود اور اپنے خاندان کے رکان پر بھی خرچ کئے ہیں۔

کھٹیالال یونین کے قریبی مانے جاتے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں مل ناتھ کی قیادت میں کانگریس کی حکومت بننے کے ایک ماہ بعد ہی صحافت یونیورسٹی میں ہوئی تقرریوں اور اقتصادی گڑبڑیوں کی تحقیقات کے لئے 18 جنوری کو چیف سکریٹری ایم گوپال ریڈی کی صدارت میں تین رکنی کمیٹی بنائی تھی۔

کھٹیالال ماکھن لال یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدے سے 21 جنوری 2018 کو ریٹائر ہوئے ہیں۔ اس کے بعد ہریانہ حکومت نے ان پر کورٹ میں چل رہے مقدمات کو درکنار کرتے ہوئے مارچ 2018 میں انہیں اسٹیٹ ہائر ایجوکیشن کونسل کا چیئرمین بنا دیا تھا۔

کھٹیالال ہریانہ کے کرکشیتر یونیورسٹی اور گرو جمبھیشور یونیورسٹی حصار کی مدت کے دوران تقرریوں پر کے کر تنازعات میں رہے ہیں۔ 2007 میں بڈا حکومت میں کھٹیالال کو اس کی درخواست کی بنیاد پر کرکشیتر یونیورسٹی میں ڈائریکٹر کے عہدے پر تقرری ملی تھی، جس پر ان کے دستخط ہی نہیں تھے۔

کھٹیالال نے 2010 سے 2018 کے درمیان اے بی وی پی کو 8 لاکھ روپے، راشٹریہ گیان سنگم کو 9.50 لاکھ، بھارتی دیپ پرایئویٹ لمیٹڈ نا کو 46.607 ہزار روپے دیا تھا۔ کھٹیالال سے جب اس معاملے میں پارٹی نے معلومات کی تو انہوں نے کوئی جواب ہی نہیں دیا۔

ایف آئی آر میں پروفیسر برجکشور کھٹیالال کے علاوہ ڈاکٹر انورادگ سیٹھی، ڈاکٹر اپنی ششی گلا، ڈاکٹر پوتر شریواستو، ڈاکٹر اویناش واجپئی، ڈاکٹر ارون کمار بھگت، پروفیسر سنجے دویدی، ڈاکٹر منوج ورما، ڈاکٹر سوکھ بھایہ، ڈاکٹر منوج کمار پچاریا، ڈاکٹر آرتی سارنگ، ڈاکٹر رنجن سنگھ، سریندر پال، ڈاکٹر سوربھ مالوی، وغیرہ وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ اس میں ایسے بھی نام شامل ہیں۔

اسکوٹی پر سوار 2 نوجوانوں کی موت

غازی آباد(پی این این)

غازی آباد کے مسوری تھانہ علاقے میں این ایچ 24 پر گزشتہ روز سڑک حادثہ میں ایک اسکوٹی سوار 2 لوگوں کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے اس کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ تھانہ پر بھاری انسپکٹر ادم پرکاش سنگھ نے بتایا کہ پیر کی صبح این ایچ 24 پر اسکوٹی پر سوار 2 نوجوان وہنے نگر سے مسوری کی طرف جا رہے تھے۔ اچانک ان کی اسکوٹی کا ٹائر پھسل گیا اور وہ دونوں ایک کنٹر کے نیچے آ گئے، جس سے دونوں نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے جائے حادثہ پر بھیڑ جمع ہو گئی، وہاں موجود لوگوں نے اس حادثے کی معلومات پولیس کو دی۔ اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ کنٹر کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔

مختصر مختصر

شیورام یادو کے گھر پر نامعلوم بدمعاشوں کا حملہ، معاملہ درج

نوئیڈا(پی این این)

ترقی پسند سوشلسٹ پارٹی (لوہیا) کے میٹروپولیٹن صدر شیورام یادو کے گھر پر گزشتہ روز دیر رات کو ادھ دھنہ فائرنگ ہوئی اس معاملے میں پولیس نے نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا ہے۔ تھانہ فیس 3 کے انچارج انسپکٹر اشفیق ترابھی نے بتایا کہ گزشتہ روز رات 11 بجے کے قریب میٹروپولیٹن صدر شیورام یادو کے گھر پر موٹر سائیکل پر سوار آئے 2 بدمعاشوں نے ادھ دھنہ فائرنگ کی، جب یہ واقعہ اس وقت شورام یادو اپنے خاندان سمیت اپنے آبائی گاؤں ببھول پور میں منعقد ایک خاندانی پروگرام میں حصہ لینے گئے تھے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ اس معاملے میں ان کے بھائی یوگیندر سنگھ یادو نے تھانہ فیس 3 میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شیورام یادو کے گھر کے باہر لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں بدمعاشوں کی تصویر قید ہوئی ہے، اس کی بنیاد پر ان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

بی جے پی کے لیڈروں پر پیسے دیکر بھیڑ جمع کرنے کا الزام

بلول(پی این این)

ضلع کے چاٹ لینڈ میں منعقد ہی بی جے پی 'وجے سنکلپ' ریلی میں بھیڑ نہیں جٹ پائی۔ بی جے پی کے لیڈروں نے 25 فیصد ٹکٹ کے لوگوں کی بھیڑ جمع کرنے کا ہدف رکھا تھا، لیکن بھیڑ کی حالت یہ رہی کہ بھیڑ 5 ہزار کے اعداد و شمار بھی پار نہیں کر پائی۔ ادھر بھگ لوگوں نے الزام لگایا کہ یہاں لائی گئی بھیڑ کو فریدآباد سے اسکول اور کالجوں کی بسوں میں بھر کر لایا گیا تھا، یہاں تک بھی کہا گیا ہے کہ اس ریلی میں کچھ خواتین کو 200 روپے دے کر لایا گیا تھا۔ فریدآباد کے راجیو نگر سے لائی گئی چندراونتی نے بتایا کہ ریلی میں آنے کے لئے بی جے پی کے آفس سے کہا تھا اور 200 روپے دیے گئے تھے، بس میں جہاں سے بٹھایا گیا وہیں سے جانکر چھوڑا گیا۔ اسی طرح اندرا دتی نامی ایک خاتون نے بتایا کہ انہیں بھی ریلی میں آنے کے لئے 200 روپے دیے گئے ہیں۔ اسی طرح ہیرا منی، اتما، دیوی اور تیجوری نے بتایا کہ انہیں بھی روپے اور کھانا دیا گیا تو وہ ریلی میں آئیں۔

پراپرٹی ڈیلر سمیت پورے خاندان پر جان لیوا حملہ

روہتک (پی این این)

نجف گڑھ کالونی رہائشی ایک پراپرٹی ڈیلر اور اس کے خاندان پر بھگ بدمعاشوں نے جان لیوا حملہ کر دیا، دیر رات ہوئی فائرنگ سے مقامی لوگوں میں ہلچل مچ گئی۔ متاثر لوگوں نے موقع پر بھاگ کر اپنی جان بچائی، جس کے بعد پولیس کو شکایت دے کر 7 نامزد اور 20 نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ نجف کالونی رہائشی نیرج نے بتایا کہ 4 دن قبل گاڑی کھڑی کرنے کے لئے کر چھ لوگوں سے اس کا جھگڑا ہوا تھا۔ بتایا کہ گزشتہ دیر رات وہ اپنے والد کرمبیر، بھائی نوین، برجیش، پنکج، امت، سنی جیتی کے ساتھ گھر میں بیٹھا ہوا تھا۔ الزام ہے کہ اسی دوران مورد الزام ہریش اہلاوت، منیت، رام بھج، میرا کھڑوالی، کالا، راکیش کھٹوریا، دیپک، جیو پہلوان اور 20 دیگر افراد جمع ہو کر آئے اور ان کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی، جبکہ ہریش اور منیت نے غیر قانونی پستول سے فائرنگ بھی کر دی۔ دیر رات اس فائرنگ سے علاقے کے لوگوں میں افراتفری کا ماحول بن گیا، جبکہ مار پیٹ سے اسے اور اس کے خاندان کے لوگوں کو بہت چوٹیں آئی ہیں۔ شورن کمار موقع پر پہنچے پڑوسیوں نے انہیں بچایا، جس کے بعد مقدمہ جان جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے فرار ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو نجی ہی آئی میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال پولیس نے شکایت کی بنیاد پر 7 نامزد اور 20 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

انتظامیہ کی لاپروائی، 623 طلبا امتحان سے محروم

فریدآباد(پی این این)

تعلیم کے قوانین 134 اے کے تحت پرائیویٹ اسکولوں میں مخصوص سیٹوں پر داخلے کے لئے ٹوکیشنل امتحان اختتام ہوا۔ کلاس دوسری سے بارہویں تک داخلے کے لئے ہوئے اس امتحان میں دونوں مراکز پر قریب 4300 طلبا و طالبات شامل ہوئے۔

وہیں کل 623 امیدوار طلبا امتحان میں حصہ نہیں لیا۔ فریدآباد اور بلبھگڑھ میں امتحان کے لئے قریب 4900 طلبا نے امتحان دینے کے لئے فارم بھرے تھے۔ امتحان کے دوران کچھ مراکز پر بے ترتیبی کے حالات بدسے بدتر نظر آئے۔

انتظامی نظام کے خراب ہونے کی وجہ سے بہت سے امیدوار طلبا حالیات ادھر سے ادھر بھٹکتے رہے۔ اس کی اصل وجہ یہ تھی کہ کہیں طالب علموں کے لئے کمرہ جانچ نہیں لکھا گیا تھا تو کئی جگہ پر رول نمبر کی معلومات پوری طرح سے مہیا نہیں کرائی گئی تھی، اس کی وجہ سے بے ترتیبی کا عالم بہت ہی خراب رہا۔

امتحان مراکز پر طلبا کے بیٹھنے کے لئے بندوبست بھی ناکافی رہی، ایسے میں کچھ طالب علم تو پر تو کچھ طالب علم زمین پر بیٹھ کر امتحان دینے پر مجبور ہوئے۔ کسی امتحاب مراکز پر بیٹھنے فرش پر بیٹھنے کر امتحان دیتے نظر آئے۔ عام یہ تھا کہ بچوں کے لئے بچانے کے لئے درسی تک کا انتظام نہیں کیا گیا تھا۔ امتحان مراکز سے باہر نکلنے کے بعد والدین نے بندوبست اور انتظام کو لے کر سخت ناراضگی بھی ظاہر کی۔ اس امتحان مراکز میں فریدآباد کے کل 7 اور بلبھگڑھ کے 2 مراکز شامل تھے۔ فریدآباد ضلع میں قریب 3 ہزار فارم امتحان کے لئے رجسٹرڈ تھے۔ ان میں سے تقریباً 2500 امیدوار امتحان میں شامل ہوئے۔

وہیں بلبھگڑھ میں قریب 1900 فارم امتحان کیلئے رجسٹرڈ تھے۔ ان میں سے قریب 1700 امتحان میں شامل ہوئے۔ فریدآباد کی بات کریں تو قریب 400 طلبا امتحان میں شریک نہیں ہوئے۔ وہیں بلبھگڑھ میں قریب 2 سو طالب علم غائب رہے۔

لون دلوانے کے نام پر ایک لاکھ کی ٹھگی

غازی آباد(پی این این)

مکان خریدنے کے لئے لون دلوانے کے نام پر ایک لاکھ روپے کی ٹھگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثر شخص نے اس سلسلے میں سیانی گیٹ تھانے میں شکایت دی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق متاثر شخص پون کمار نگرام میں رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک جانکار شخص سے انہیں لون دلوانے والے ایجنٹ کا نمبر ملا تھا۔ پون نے اس سے 5 لاکھ روپے کا لون کے لئے بات کی اور کچھ دستاویزات دیے تھے۔ ایجنٹ نے خود کو گڑگاؤں کی ایک کمپنی سے بتایا تھا، اسی درمیان اس نے ایک لاکھ روپے پیشگی وائس کا مطالبہ کیا۔

رپبلکن پارٹی دہلی کی ساتوں سیٹ پر اتارے گی امیدوار

نئی دہلی(پی این این)

2019 کے پارلیمانی انتخابات میں رپبلکن پارٹی آف انڈیا دہلی کی ساتوں سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے گی۔ امبیڈکر جینتی کے موقع پر رپبلکن پارٹی آف انڈیا دہلی پردیش کی جانب سے دہلی کے صدر مرزا مہتاب بیگ کی صدارت میں منعقد تقریب میں 4 امیدواروں کا اعلان کر دیا گیا ہے جبکہ 3 امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی جلد کیا جائے گا۔

بابا امبیڈکر جینتی پر منعقدہ تقریب میں خرچ تخمین پیش کرتے ہوئے مرزا مہتاب بیگ نے کہا کہ ہمارے عظیم الشان بھن بھوسن کیلئے اس کے شایان شان آئین مرتب کر کے ڈاکٹر امبیڈکر نے ان والی نسلوں پر جو احسان کیا ہے اسکو کبھی بھی فراموش نہیں کر سکتا۔ حقیقی خراج تحسین یہی ہے کہ ہم لوگ آئین کے تحفظ کیلئے کمربستہ ہوں۔

مرزا مہتاب بیگ نے کہا کہ رپبلکن پارٹی آئین کے تحفظ، سماجی انصاف کے حصول اور پسماندہ طبقات کے حقوق کی بازیابی کے تئیں بیدار ہے اور دہلی کی ساتوں پارلیمانی نشستوں پر انتخابات میں حصہ لیگی۔ مرزا مہتاب بیگ نے ای وی ایم مشینوں اور وی وی پیٹ میں بڑے پیمانے پر 2014 کی طرح دوبارہ دھاندلی ہو الیکشن کمیشن کو خبردار کیا اور طلب بیچ سے چناؤ کرانے کی مانگ کی۔ انہوں نے اس مسئلہ پر تمام سیاسی جماعتوں سے متحد ہو کر آواز اٹھانے کی بھی گذارش کی۔

جن 4 امیدواروں کے نامونا کا اعلان کیا گیا ہے، ان میں منوج چھجرا (مشرقی دہلی)، دیانند جٹن (مغربی دہلی)، اشک کمار (چاندنی چوک) اور حسین ملک (شمال مشرقی دہلی) کی سیٹوں سے الیکشن لڑیں گے۔ مرزا مہتاب بیگ نے کہا کہ باقی تین امیدواروں کا اعلان جلد کیا جائیگا۔

پٹاخہ فیکٹری میں شدید آتشزدگی، 2 لوگوں کی موت

گروگرام(پی این این)

گروگرام میں قادرپور سنتھلی علاقے میں واقع پٹاخہ فیکٹری میں دیر رات آگ لگ گئی، جس میں 2 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ 5 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن کا علاج کملا اسپتال اور صفدر جنگ اسپتال میں چل رہا ہے۔

قادرپور علاقہ گلی نمبر 8 میں واقع فیکٹری کی گاڑیاں رات میں 9.30 بجے کے قریب آگ لگ گئی، اس وقت وہاں سے پٹاخہ لے کر گاڑی آتی تھی، جس سے آدھے سے زائد سامان اتارا جا چکا تھا، جبکہ کچھ سامان واپس جانا تھا۔ اسی دوران دھماکہ ہوا اور گاڑی میں آگ لگ گئی، جس سے موقع پر ہی ڈرائیور کے ساتھی ستارکی موت ہو گئی، جبکہ 6 دیگر زخمی ہو گئے۔

زخمیوں میں شامل گھنٹی کے چوکیدار نیپال مہتو کی صدر جنگ اسپتال میں علاج کے دوران موت ہو گئی ہو گئی۔ اس کے علاوہ گاڑی کے ڈرائیور بنجو، شبلیہ رمشرا کا ایمس اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ وہیں کنٹی لال اور لال بہادر کمال اسپتال میں داخل ہیں۔ پٹاخہ فیکٹری میں ایف ایس ایل کی ٹیمیں پہنچیں، جس کے بعد بارود کے ذخیرے لئے ہیں، اس کے علاوہ بلاسٹک ایکسپرٹ کی ٹیموں کو بھی بلایا گیا۔ موقع پر موجود پولیس افسر سمیر سنگھ نے بتایا کہ شروعاتی طور پر آگ لگنے کی وجہ پٹاخہ کو مانا جا رہا ہے، لیکن جانچ چل رہی ہے۔

بہرحال پٹاخہ فیکٹری میں بڑا حادثہ ٹل گیا، اس کے علاوہ بلاسٹک ایکسپرٹ کی ٹیموں کو بھی بلایا گیا۔ موقع پر موجود پولیس افسر سمیر سنگھ نے بتایا کہ شروعاتی طور پر آگ لگنے کی وجہ پٹاخہ کو مانا جا رہا ہے، لیکن جانچ چل رہی ہے۔

بہرحال پٹاخہ فیکٹری میں بڑا حادثہ ٹل گیا، اس کے علاوہ بلاسٹک ایکسپرٹ کی ٹیموں کو بھی بلایا گیا۔ موقع پر موجود پولیس افسر سمیر سنگھ نے بتایا کہ شروعاتی طور پر آگ لگنے کی وجہ پٹاخہ کو مانا جا رہا ہے، لیکن جانچ چل رہی ہے۔

کارسوار بدمعاشوں نے سپاہی کو بے رحمی سے پیٹا

اندرا وہار(پی این این)

روڈ ریز کے معاملے میں سینوڈ کار پر سوار 4 نوجوانوں نے ایک سپاہی کو لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا اس کے بعد خون سے لت پت سپاہی نے پولیس کنٹرول روم میں اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے 2 نوجوانوں کو گرفت میں لیا، جبکہ 2 فرار ہو گئے۔

اس معاملے میں چار نوجوانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں 2 کی گرفتاری ہو چکی ہے۔ تفصیلی خبر کے مطابق سپاہی منوج کمار کھوڑا تھانے میں تعینات ہیں، وہ کسی کام سے گزشتہ روز نوئیڈا گئے تھے، شام 5 بجے وہ ویگنا رکار سے واپس آ رہے تھے کہ اندرا وہار میں راستے کے کنارے ایک سینوڈ کار کھڑی تھی، جس میں 4 نوجوان بیٹھے تھے، منوج نے ہارن بجاتے ہوئے سینوڈ سوار نوجوانوں سے راستہ دینے کو کہا، بس اسی بات کو لے کر کہا سنی ہو گئی، الزام ہے کہ چاروں نوجوان گاڑی سے اترے اور منوج پر لاٹھی ڈنڈوں سے حملہ کر دیا، اس کے ساتھ ہی ویگنا رکار کا شیشہ بھی توڑ دیا۔

کھوڑا تھانہ انچارج نے بتایا کہ پولیس نے موقع سے اکشت وھزری اور راہل وھزری کو گرفتار کیا ہے، باقی دو ملزمان فرار ہیں۔ ادھر سپاہی منوج کے سر اور جسم کے دوسرے حصوں میں کافی چوٹیں آئیں ہیں۔ ڈی سپاہی سورج کو کھوڑا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ایس ایچ او شوکت کمار کا کہنا ہے کہ سپاہی سے مار پیٹ اور توڑ پھوڑ کرنے کے معاملے میں 4 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، اس میں ملزم راہل اور اکشت کو گرفتار کر لیا ہے، جبکہ موہت اور راجو کی تلاش جاری ہے۔

twitter

☆ جلیانوالہ باغ قتل عام سانحہ ہمیں ہماری طویل آزادی کی جنگ کی یاد دلاتا ہے کہ ہم آج ان کو یاد کریں کہ جنہوں نے اپنی جان کی قربانی دے کر ہمیں ان کے خلاف وہ طاقت بخشی تھی، جو تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی پر عمل کر کے ہندوستان پر حکومت کرنا چاہتے تھے۔ آج ہمیں اس بات کو یقینی بنائے رکھنا ہے کہ ہندوستان مضبوط اور متحد ہے، جس کے لئے وہ لڑے تھے۔

احمد پٹیل، سینئر لیڈر کانگریس

☆ انہوں نے وعدہ کیا تھا 2 کروڑ نوکریاں ہر سال دیں گے لیکن انہوں نے کروڑوں نوکریاں ختم کر دیں۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ کسانوں کی آمدنی دوگنی کر دی جائے گی لیکن کسان برباد ہو گئے۔ انہوں نے بدعنوانی/بلیک منی کے خاتمے کا بھی وعدہ کیا تھا اور 15 لاکھ اکاؤنٹ میں آنے کا بھی وعدہ تھا۔ انہوں نے نوٹ بندی، رافیل گھپلہ، نمبو دیا اور سی بی آئی/ای وی سی/لوک پال کو برباد کیا لیکن پھر بھی وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان ان کے ہاتھوں میں محفوظ ہے۔

پرشانت بھوشن، سینئر لیڈر، معروف وکیل

☆ دوست لیکس نہیں چکا پا رہا تھا، اس لئے چوکیدار نے طیارہ تین گنا قیمت پر خرید کر بیچنے والے سے ٹیکس معاف کروا لیا۔ مطلب چوکیدار نے دوست کو دیش سے بڑا مانا۔ رافیل ڈیل کی نئی خبر تو یہی بتاتی ہے۔ صاف دکھائی دے رہا ہے کہ رافیل کا راستہ جیل کی طرف جا رہا ہے۔

کنہیا کمار، یوتھ لیڈر

مایوسی میں امید کی کرن

الیکشن کمیشن جس کی کارکردگی پر ہر طرف سے انگلیاں اٹھ رہی تھیں ڈیڑھ سو سے زائد سابق بڑے افسروں نے صدر جمہوریہ سے الیکشن کمیشن کی کارکردگی کو لیکر شکایت کی تھی، کئی بڑے سابق فوجی افسروں نے الیکشن کمیشن کے رول کا ٹھٹھا کر قرار دیا تھا، فوج کے سیاسی استعمال پر سخت اعتراض کیا تھا اور الیکشن کمیشن کی خاموشی پر تنقید کی تھی لیکن اب الیکشن کمیشن ایک طرح سے عوام میں آچکا ہے۔ سپریم کورٹ کی سرزنش نے الیکشن کمیشن کو الرٹ ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کی چوتھی تشہیر میں سیاسی لیڈران کی بدزبانی اور الزامات در الزامات پر میں اب الیکشن کمیشن بھی خاموشی توڑ کر کچھ کرتا ہوا نظر آ رہا ہے یا اور بات ہے کہ لوک سبھا انتخاب کے دوران لیڈروں کے متنازع بیانات پر سپریم کورٹ کی پھٹکار کے بعد الیکشن کمیشن نے سخت رخ اپنایا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سخت ایکشن لیتے ہوئے یوگی کے ڈیڑھ ماہی کی چوتھی تشہیر میں 72 گھنٹہ کی پابندی لگا دی ہے تو دوسری طرف بہوجن سماج پارٹی کی سپریمو مایاوتی کے انتخابی تشہیر پر 48 گھنٹوں کیلئے روک لگا دی ہے، یعنی یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ تین دنوں تک خاموش رہیں گے اسی طرح یوپی کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی دونوں تک چپ بیٹھی رہیں گی، الیکشن کمیشن کا یہ سخت قدم سیکولر جمہوریت کیلئے امید کی کرن بن گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ انتخابی تشہیر کے دوران مایاوتی اور آدتیہ ناتھ کے خلاف ماحول خراب کرنے والی تقریروں کو لیکر سپریم کورٹ نے سخت نوٹس لیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے ایک افسر کو طلب کر کے یہ پوچھا ہے کہ ان دونوں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی۔ چیف جسٹس رنجن گگوئی والی بنچ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ آخر الیکشن کمیشن کے ہاتھ میں کیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ الیکشن میں کی جانے والی تقریروں کا جائزہ اور الیکشن کمیشن کے اختیارات کا بھی جوئزہ کر رہے ہیں کہ الیکشن کمیشن کا یہ سخت قدم سیکولر جمہوریت کیلئے امید کی کرن بن گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ انتخابی تشہیر کے دوران مایاوتی اور آدتیہ ناتھ کے خلاف ماحول خراب کرنے والی تقریروں کو لیکر سپریم کورٹ نے سخت نوٹس لیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے ایک افسر کو طلب کر کے یہ پوچھا ہے کہ ان دونوں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی۔ چیف جسٹس رنجن گگوئی والی بنچ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ آخر الیکشن کمیشن کے ہاتھ میں کیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ الیکشن میں کی جانے والی تقریروں کا جائزہ اور الیکشن کمیشن کے اختیارات کا بھی جوئزہ کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ انتخابی تشہیر کے دوران مایاوتی اور آدتیہ ناتھ کے خلاف ماحول خراب کرنے والی تقریروں کو لیکر سپریم کورٹ نے سخت نوٹس لیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے ایک افسر کو طلب کر کے یہ پوچھا ہے کہ ان دونوں کے خلاف کیا کارروائی ہوئی۔ چیف جسٹس رنجن گگوئی والی بنچ نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ آخر الیکشن کمیشن کے ہاتھ میں کیا ہے۔ اس دوران سپریم کورٹ الیکشن میں کی جانے والی تقریروں کا جائزہ اور الیکشن کمیشن کے اختیارات کا بھی جوئزہ کر رہے

سچ کی آواز اداریہ

گا اور یہی وجہ ہے کہ بنچ نے کمیشن کے وکیل سے یوگی اور مایاوتی کی تقاریر پر کیا کارروائی ہوئی، اس کی تفصیل طلب کی ہے جس پر کمیشن نے کورٹ کو بتایا تھا کہ دو دو ریلیوں کو نوٹس جاری کر چکا ہے اس پر کورٹ نے سرزنش کی کہ ہمیں کارروائی کی رپورٹ چاہئے۔ یا آخر کورٹ کے سخت رویہ کو دیکھتے ہوئے الیکشن کمیشن کے سخت ایکشن لیا ہے مایاوتی یوگی کی تقریر پابندی لگا دی ہے۔ مثال ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر یہ الیکشن کمیشن کا سپاہانہ ایکشن ہے۔

واضح ہو کہ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک انتخابی جلسہ میں کہا تھا کہ اگر کانگریس، ایس پی، بی ایس پی کو علی پر یقین ہے تو ہمیں بھی بجرنگ بلی پر وشواس ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے دیوبند میں بی ایس پی سربراہ مایاوتی کی اس تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا جس میں مایاوتی نے مسلمانوں سے گٹھ بندھن کو ووٹ دینے کی اپیل کی تھی۔ ایک چناؤی ریلی میں مسلمانوں سے ووٹ دینے کی اپیل کو لیکر مایاوتی پر الیکشن کمیشن نے کارروائی کی ہے۔ مایاوتی نے 7 اپریل کو اپنے بیان میں کہا تھا کہ کانگریس یہ مان کر چل رہی ہے کہ وہ جیتے یا نہ جیتے لیکن گٹھ بندھن کو نہیں جیتنا چاہئے اس لئے ایسی ذات اور مذہب کے لوگوں کو کھڑا کیا ہے جس سے بی جے پی کو فائدہ پہنچے میں مسلم سماج کے لوگوں سے کہنا چاہتی ہوں کہ آپ کا ووٹ منقسم نہیں ہونا چاہئے بلکہ اکثر فروغ دے کر گٹھ بندھن کو کامیاب بنانا ہے۔ مایاوتی کے اس بیان پر کمیشن نے نوٹس دیا تھا، سپریم کورٹ نے سرزنش کی بعد ان دونوں لیڈروں پر 48 اور 72 گھنٹوں کی پابندی لگا دی ہے۔

بہر حال الیکشن کمیشن کی فعالیت قابل ستائش ہے سیکولر خیمے میں یہ امید پیدا ہو رہی ہے کہ اب الیکشن کمیشن دیگر معاملوں میں بھی سخت قدم اٹھائے گا۔ اے۔ وی ایم کا معاملہ پھر سپریم کورٹ پہنچا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملہ میں بھی الیکشن کمیشن قدم اٹھاتا ہے یا سپریم کورٹ کے فیصلے سے پہلے اس معاملہ میں تنگلی بخش رویہ اپناتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1853 انڈین ریلوے کا آغاز۔ بمبئی (موجودہ ممبئی) کے وکٹوریہ ٹرمنس اسٹیشن اور تھانے کے درمیان چلی۔
- 1889 مزاحیہ اداکار چارلی چیپلن کی پیدائش۔
- 1919 جلیانوالہ باغ قتل عام میں مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے گاندھی جی نے اپواس کا اعلان کیا۔
- 1919 ہندوستانی فضائیہ میں پانچ ستارہ والے رینک تک پہنچنے والے اولین مارشل ارجن سنگھ کی پیدائش۔
- 1961 مشہور سرکھ لیڈر اور انقلابی رندھیر سنگھ کا انتقال۔
- 1966 مشہور صوبہ نندلال بوس کا انتقال۔
- 1970 فرانس میں برفانی طوفان سے 70 افراد ہلاک۔
- 1980 امریکہ کا نیوڈا میں جوہری تجربہ۔
- 1992 افغانستان کے صدر نجیب اللہ نے استعفیٰ دیا۔
- 2002 جوبلی گوریا میں طیارے کے حادثے میں 120 افراد ہلاک۔
- 2008 لندن میں بالیا نے قومہاتما گاندھی کی بھسم کی نقاب کشائی۔
- 2012 شام میں تازہ میں 55 افراد کی موت۔

ہیلی کاپٹر گھوٹالہ

رپورٹ

شگفتہ خالدی

@sachkiawaz.com

ملک کا سیاسی منظر نامہ مایوس کن!

مکرمی!

وطن عزیز میں اس دفعہ سات مرحلوں میں منعقد ہونے والے پارلیمانی انتخابات کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ لیکن ملک کی سنگین صورتحال کے پیش نظر کانگریس اور علاقائی پارٹیوں کی جانب سے قومی سطح پر عظیم اتحاد کا خاطر خواہ مظاہرہ نہ ہونے سے سیکولر حلقوں میں شدید مایوسی ہے، جس کی ضرورت کا احساس مہینوں قبل سیاست کی آزمودہ شخصیات نے قوم کو دلایا تھا۔ یہ بات تو ابھی شاید ہی کسی کے ذہن میں محو ہوئی ہو گی کہ 2014 کے عام انتخابات میں کانگریس اپنی تاریخ کی بدترین شکست سے دوچار ہوئی تھی۔ اس میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں ہے کہ علاقائی پارٹیوں نے تسلی بخش کارکردگی کی بدولت اپنی زمین آپ تیار کی ہے۔ اس امر کو نہ ماننا حقیقت سے چشم پوشی ہوگی۔ کیا حالیہ تین اسمبلی انتخابات میں فتح کانگریس کو اس امر حقیقی کا اعتراف کرنے سے روک رہی ہے؟ کیا کانگریس اپنا کھویا ہوا وقار بحال کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے؟ کیا کانگریس پارٹی کو ماضی سے سبق سیکھنے میں عار محسوس ہو رہا ہے؟ یا کیا علاقائی پارٹیوں کو ان کی حیثیت کے مطابق سیاسی شراکت دینے سے خستہ حال کانگریس کی ضداب بھی مانع ہے؟ یا ایسے سوالات ہیں کہ جن کے جوابات کانگریس جتنا جلد تلاش کر لے اتنا ہی اس کے حق میں بہتر ہوگا!

ارم زہرا، رضوی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی

جمال النساباجی: قومی تحریک میں حصہ لینے والی خاتون

مکرمی!

جمال النسا باجی، آزادی کی تحریک کی ایک سرگرم شرکا تھیں۔ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی پرزور حامی بھی تھیں۔ ان کی پیدائش 1915 میں حیدرآباد میں ہوئی۔ ان کے والدین نے ان کی ایک آزاد خیال اور ترقی پسند ماحول میں پرورش کی۔ بچپن سے ہی انھوں نے آزاد خیال کتابیں اور پابند شدہ اخبار 'نگار' پڑھنا شروع کر دیا۔ انھوں نے نظام، جو کہ برطانیہ راج سے الحاق تھے، کی قدامت پسند روایتوں میں پلنے بڑھنے کے باجود قومی تحریک میں سرگرم طور پر شرکت کی۔ اپنے سسرال کے خلاف نظام اور انگریزوں کے ظالمانہ رویہ کے بعد بھی انھوں نے آزادی کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ بعد میں وہ مولانا حسرت موہانی کے رابطہ میں آئیں اور ملک میں سامراجی مخالف مہم میں حصہ لیا۔ ایک کیونسٹ بننے کے بعد انھوں نے سامراجی حکومت کی گرفتاری سے بچنے والے آزادی کے جنگجوؤں کو پناہ دی۔ بہر حال ابتدائی تعلیم سے محروم رہنے کے باوجود وہ اردو اور انگریزی زبان میں ماہر تھیں۔ انھوں نے ایک ادبیاتی تنظیم 'بزم ادب' بھی بنائی، جس میں اجتماعیات، اشتراکیات، غیر منطقی عمل اور رواتوں پر گروپ بحث ہوتی تھی۔ انھوں نے خفیہ طور پر نظام مہم میں بھی حصہ لیا۔ خواتین کے فلاح اور سوشلسٹ سماج کے لئے یکسن مثال، جمال النسا باجی نے اپنی آخری سانس تک غیر تعاون تحریک اور سماج کی برابری کے لئے کام کیا۔

محمد فیضان، دہلی۔۷

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ ان کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

ہیں دام بھی پوشیدہ بکھرے ہوئے دانوں میں

کہتا ہوں سچ کہ..... ڈاکٹر ماجد دیوبندی

ملک میں ایک غیر کے انکشن ہو چکے ہیں اور عام رفتانات کے اعتبار سے اتر پردیش میں مہاگٹھ بندھن کو زیادہ سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ اگر یہ سچ ہے تو اس کا اثر دوسرے غیر کے انکشن پر چناؤ ضروری ہے۔ وقت کے ساتھ اس کے مفاد پرست بدلتے رہے ہیں۔ کئی میڈیا چینل اپنے رویے میں تبدیلی کرتے نظر آ رہے ہیں جبکہ ابھی زیادہ تر ووٹنگ ہونی باقی ہے۔ میڈیا کو جس طرح مودی سرکار نے خرید لیا تھا اور جمہوریت کو تقریباً ختم سا کر دیا تھا اس کی مثال ہندوستان میں کبھی نہیں مل سکتی کیوں کہ امکانات یہ ہیں کہ اب موجودہ حکومت کو جانا ہے اور ملک میں سیکولر حکومت کے آنے کے امکانات ہیں۔ اتر پردیش کی زیادہ تر سیٹوں پر عوام اور خاص طور پر مسلمانوں نے جس یکجہتی کا مظاہرہ کیا ہے اور کسی بھی طرح ووٹ کو ضائع ہونے سے بچایا ہے کہ ہر اس جگہ ووٹ دیا، جہاں گٹھ بندھن جیت رہا ہو اور بی۔ جے۔ پی کو ہرایا جا سکتا ہو، وہ قابل اطمینان اور قدر کی بات ہے۔ سہارنپور کی سیٹ قرآنی بنارکھی تھی کہ عام طور پر وہاں کے عوام یہ اعتراف کر رہے تھے کہ ان کے سارے کام اور مدد کانگریس کے امیدوار عمران مسعود نے کی ہے لیکن کیونکہ وہ جیت نہیں پا رہے تھے درپی ہے۔ بی۔ جے۔ پی کو ہرانے کا ایک ہی راستہ تھا کہ گٹھ بندھن کو ووٹ دیا جائے۔ اس لیے انہوں نے ایسا کیا۔ ایسی ہی امید پورے ملک میں کی جانی چاہئے کیوں کہ بی۔ جے۔ پی ہر وہ ہتھکنڈہ استعمال کرے گی جس سے ووٹ بٹ جائے اور وہ جیت سکے۔ پچھلے پارلیمانی الیکشن میں بی۔ جے۔ پی کو صرف 31 فیصد ووٹ ملے تھے اور اس کے خلاف تقریباً 69 فیصد عوام نے ووٹ کیا تھا لیکن ووٹ منقسم ہو گئے تھے جس کا فائدہ ان کو مل گیا تھا اور وہ پانچ سال حکومت میں رہے اور اس ملک اور جمہوری کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا۔ آج ہندو مسلمان سمجھ چکے ہیں کہ اب یہ خطرناک کھیل چلنے والا نہیں ہے۔

پچھلے پارلیمانی الیکشن میں ایک اہم بات جس پر عوام کی توجہ نہیں گئی تھی وہ یہ تھی کہ بی۔ جے۔ پی کو جتنا ووٹ ملا تھا اس سے کہیں زیادہ ووٹ مسلمانوں کا ضائع چلا گیا تھا۔ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اگر مسلمان ذرا سمجھ کے ساتھ لے لے اور اتحاد کے ساتھ ووٹ کرے یہ فرقہ پرست طاقتیں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ پہلے غیر کے جتنیوں کی خبروں کے امکانات سے بی۔ جے۔ پی بوکھلاگئی ہے اور وہ ہر طرح سے کچھ نہ کچھ غلط کرنے کے فراق میں ہے اور سکار اور الیکشن کمیشن کے خلاف فضا ریگ رہی ہے۔ دیکھنا یہ ابھی کئی غیر کے الیکشن باقی ہیں اور الیکشن کمیشن اتر پردیش کی طرح کام کرتا ہے یا اس کو اپنی ذمے داری کا احساس ہوتا ہے یا نہیں۔

مزید بات یہ ہے کہ اس الیکشن میں بی۔ جے۔ پی نہ بی۔ ایس۔ ٹی کا ذکر کر رہی ہے اور نہ نوٹ بندی کا۔ اگر یہ سب فائدہ مند تو اب ذکر کیوں نہیں ہے۔ اس بات سے حزب اختلاف کے الزامات صحیح ثابت ہوتے نظر آ رہے ہیں کہ اس نوٹ بندی کی وجہ سے سیکڑوں لوگوں کی جان گئی۔ عوام میں یہ بھی بے چینی ہے کہ پلوامہ میں ہوئے دردناک دہشت گردانہ حملے میں ہمارے پچاس فوجیوں کے شہید ہوئے پر بھی آج تک اس کی تحقیقات کیوں نہیں کرائی گئی جبکہ اس کا کریڈٹ سرکار لے رہی ہے کہ ہم نے پاکستان کو اس کی سرزمین میں جا کر مارا۔ یہ اور بات ہے کہ اس کے ثبوت کبھی سرکار نہ دے سکی۔ بی۔ جے۔ پی اور عام میڈیا نے اس واقعہ کے حوالے سے جو خبریں دی ہیں وہ خود ہندوستان کے عوام کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ مودی بیتا کہہ کر کئی کنگیں تقاریر بھی زبردست احتجاج کیا گیا ہے لیکن الیکشن کمیشن سو رہا ہے اس کو کچھ سنائی نہیں دیتا۔ الیکشن بوتھوں پر کھانے کے پیکٹوں پر مودی اور بی۔ جے۔ پی کے فوٹو کیا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ اس پر بھی الیکشن کمیشن خاموش ہے۔ مرکزی حکومت کے وہ ادارے جو آزاد رہا کرتے تھے آج بی۔ جے۔ پی اور سرکار کے ایک یونٹ کی طرح کام کر رہے ہیں جو جمہوریت کے لیے خطرناک صحت کے نقصان دہ ثابت ہیں۔

ابھی 6 چرن میں ووٹ پڑنے باقی ہیں۔ عوام کی ذمے داری ایسے میں اور زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ وہ زیادہ خوش نہ ہوں۔ بی۔ جے۔ پی کچھ کیا ہو گیا۔ کروڑوں بے روزگار نوجوان بی۔ جے۔ پی کی آئی۔ ٹی سیل میں اسی کام پر لگے ہوئے ہیں کہ غلط میڈیا یونٹ کھیلا ہوا اور عوام گمراہ ہو جائے۔ ایسے میں سیکولر جماعتوں اور عوام کو بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ان ایک چھوٹی سی بھول بھی ملک کو برباد کر دے گی اور آئین۔ ایس اور بی۔ جے۔ پی یہی چاہتی ہے۔ ملک کا کچھ بھی حال ہو ان کی حکومت قائم ہو جائے۔ گزشتہ سالوں کے مقابلے موجودہ حالات میں ہندوستان کا وہ زیادہ جانگ چکا ہے اور اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرنے کا سمن نہ کر فرقہ پرستوں کو سبق سکھانا چاہتا ہے جس کی قدر کی جانی چاہئے اور ہندو مسلم اتحاد کو اور مضبوط کرنے پر دھیان دینا چاہئے:

اے طائر سے پرواز بیداری و آگاہی
ہیں دام بھی پوشیدہ بکھرے ہوئے دانوں میں

(مشہور اکادمی، ادبی، صوفی اور سماجی، ایس، ٹی، ایس، ٹی، ایس، ٹ

سچ کا ساتھ اور کچھ کرنے کے لیے سچ ایک باشعور انسان کو بنانے کے لیے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

مودی اب بن گئے ہیں 'پرچار منتری': اکھلیش

سابق وزیر اعلیٰ کا کاسگنج میں ریلی سے خطاب، بی جے پی حکومت پر سادھا نشانہ

کاس گنج (پی این این) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ جو لوگ مہاگٹھبندھن کو ماہاملاوٹ بول رہے ہیں۔ ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ 38 جماعتوں کے اتحاد کو کیا کہیں گے۔ اب ایسا لگتا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اب پرچار منتری بن گئے ہیں۔

وارہ میدان میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بی جے پی پر جم کر حملہ بولا۔ بی جے پی والے ایس پی اور بی ایس پی کے مہاملاوٹ کہنے والے یہ یاد رکھیں کہ یہی مہاگٹھبندھن تاریخی جیت درج کرے گا۔ اکھلیش نے ریاست کی یوگی حکومت پر بھی حملہ بولا۔

یوپی کے باہا وزیر اعلیٰ نے ڈائل 100 نمبر ہی خراب کر دیا جو بیماری نہیں لگنی چاہیے تھی، وہ بیماری بھی لگ گئی۔ خود کو ہندو وشیشو ہندو پارٹی بتانے والے بی جے پی کے ممبر پارلیمنٹ نے کچھ دن پہلے اپنے ہی ممبر اسمبلی کو 21 جوتے کی سلامی دی تھی۔ یہ بی جے پی والے ہماری پارٹی کو ہندوؤں کی پارٹی بتاتے ہیں۔ بی جے پی نے کہا کہ ہماری حکومت بنے گی تو بھرم جیل میں ہوں گے لیکن اتنی وفعات کسی پر نہیں ہیں جو وزیر اعلیٰ بنے بیٹھے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آج ایک ہزار شاہنامہ خودکشی کر چکے ہیں، حکومت نے ان کا کام ہی چھین لیا۔ آپ کو عزت و احترام ایس پی ہی دے سکتی ہے۔ بی جے پی نے کچھ سیکھا ہے تو لوگوں کو باتوں اور راج کرو۔ آنے والے وقت میں ایس پی حکومت آئی تو تین ہزار روپے ساجوادی پنشن ملے گا۔

اس مہاگٹھ بندھن کو یوا۔ ریوا کا اتحاد کہتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ گھر کا سب سے پیارا اور دلارا ریوا ہی ہوتا ہے اور یوا بھی احترام کا نام ہے۔ مہاگٹھبندھن کو

آتشزدگی سے 6 لاکھ کی فصل جل کر راکھ

سلطان پور (پی این این) گرمی شروع ہوتے ہی ضلع میں آگ سے قہر برپا شروع ہو گیا ہے۔ ضلع کے پانچ الگ الگ مقامات پر آگ لگنے سے 75 بگھا گیہوں کی فصل جل کر راکھ ہو گئی۔ گاؤں والوں کی مدد سے فائر گیمن نے آگ پر قابو پایا۔

نقض امن کے تحت کارروائی، 2 نوجوانوں کو بھیجا گیا جیل

دیوبند (سمیر چودھری) دیوبند پولیس میں ایک سماجی کے بیٹے کے ساتھ مار پیٹ کرنے والے دو نوجوان ملزم کو نقض امن کی دفع کے تحت گرفتار کر کے چالان کر دیا ہے، جبکہ متاثرہ سماجی کے بیٹے کے ساتھ مار پیٹ کے جانے کے الزام عائد کرنے کے بعد دیوبند پولیس نے ملزم نوجوان کے علاوہ ایک دوسرے نوجوان پر ہوا پی این ڈی پی ایکس ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے جیل بھیج دیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق گزشتہ دو رات محلہ لوہاوالہ کے باشندہ مومن مہرا کا بیٹا امت اپنے قریبی محلہ سرائے مالیان کی ایک دوکان سے گھر کا کچھ ضروری سامان خریدنے گیا تھا۔ کوتوالی پولیس کو دی گئی تحریر میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ جب امت سامان خرید کر اور دوکاندار کو خریدے ہوئے سامان کی قیمت ادا کر کے دوکان سے باہر آیا تو قریب میں ہی کھڑے ہوئے ایک نوجوان نے اپنے ساتھی کی مدد سے امت سے نقد رقم چھین لی۔

جب امت نے روپے چھینے جانے پر احتجاج کیا تو ملزم نوجوان نے اپنے ساتھی کی مدد سے امت کو زدوکوب کر دیا۔ بعد ازاں لاتوں اور گھونسوں سے دونوں نوجوانوں نے امت کے ساتھ بری طرح مار پیٹ کی، جس کے بعد امت کے اہل خانہ نے دیوبند کوتوالی میں مار پیٹ کرنے والے نوجوان کے خلاف تحریر دیتے ہوئے کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

تحریری بنیاد پر پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے گودو نام کے نوجوان کو حراست میں لے لیا اور نقض امن کی دفعات کے تحت اسکا چالان کر دیا۔ وہیں دوسری جانب پولیس نے محلہ کولہو بستی کے باشندہ متعین عرف نوانٹری کو 90 گرام چرس کے ساتھ گرفتار کر کے این ڈی پی ایس ایکٹ میں کارروائی کرتے ہوئے فوری طور پر جیل بھیج دیا ہے۔

کوتوالی انچارج کے مطابق مذکورہ ملزم گزشتہ کافی دنوں سے پولیس کو مطلوب تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان کے خلاف عدالت سے دو مرتبہ گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے تھے۔ اسکے علاوہ دیوبند کے قریبی گاؤں بھابیکہ کے باشندہ پرکاشت کی جانب سے اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ مار پیٹ کرنے کے الزام میں حراست میں لے لیا اور نقض امن کے تحت کارروائی کرتے ہوئے جیل بھیج دیا۔

سونیا کے خلاف بی جے پی امیدوار دنیش پرتاپ کا پرچۂ نامزدگی داخل

رائے بریلی (پی این این) رائے بریلی سے سونیا گاندھی کے خلاف بی جے پی امیدوار دنیش پرتاپ سنگھ نے پیر کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ بڑی تعداد میں موجود کارکنوں کے درمیان ایک روڈ شو کے بعد بی جے پی امیدوار نے کئی سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں چار بجے میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

بھی سونیا گے قریبی رہے دنیش پرتاپ سنگھ گزشتہ سال ہی بی جے پی میں شامل ہوئے تھے۔ دو مرتبہ کے ایم ایل سی دنیش پرتاپ سنگھ کے ایک بھائی اوم پرکاش سنگھ ضلع پنچایت صدر اور ایک بھائی راکیش سنگھ فی الحال برچھ پور سے رکن اسمبلی ہیں۔ نامزدگی کے وقت ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما سمیت پارٹی کے علاقائی تنظیم وزیر سریش تیواری، سماجی وزیر کرشن پانڈے، ممبر اسمبلی ونود کمار، دنیش، ضلع صدر رام دیو پال سمیت کئی سینئر لیڈر موجود رہے۔

بعد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر شرما نے کہا کہ آج ریاست میں بی جے پی کی لہر ہے۔ چاروں طرف لوگ کمل کھلانا چاہ رہے ہیں اور یہ لہر ہو کر نہ صرف مودی کا قہر ہے۔ اس سے رائے بریلی بھی اچھوتا نہیں ہے۔ یہاں کے عوام کی محبت کو دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ ایسے ممبر پارلیمنٹ کو یہاں کے عوام منتخب کرنا چاہتے ہیں جو ان کے درمیان بھیشہ رہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی امیدوار اور گاندھی خاندان میں یہی فرق ہے کہ ایک تخت دھوپ میں چل رہا ہے، جبکہ دوسری طرف جس سے ملنے کے لئے جناب عوام گھنٹوں تک پالتی اور دھوپ میں کھڑے رہے اور وہ شیشہ بند کر کے نکل گئی۔

میرٹھ میں دہلی کے نوجوان کا گولی مار کر قتل

میرٹھ (پی این این) پرتاپ پور تھانہ علاقے میں پیر کی صبح نامعلوم حملہ آوروں نے کار سوار نوجوان کا گولیوں سے بھون کر قتل کر دیا۔ واقعہ کے وقت دہلی کا رہنے والا نوجوان دوست کی شادی میں شامل ہو کر دیگر دوستوں کے ساتھ گھر واپس لوٹ رہا تھا۔ تمام لوگ ہوٹل پر پانی اور سگریٹ لینے کے لئے رکے تھے۔ واقعہ کے بعد دوسرے لوگوں نے ہوٹل کے اسٹور روم میں چھپ کر اپنی جان بچائی۔ دہلی کے بلند باغ کے رہنے والے نتیش خان انٹر ایڈی کا کاروبار تھا۔ اتوار کو نتیش اپنی دوست یامین قریشی کی شادی میں شامل ہونے کے لئے میرٹھ آیا تھا۔ بارات میں شامل ہونے کے بعد پیر کی صبح نتیش تھانہ اور اس کے دوست سہیل، بابر، تھارا روہل سہیل کی سوئفٹ کار سے دہلی واپس لوٹ رہے تھے۔

سہیل کار چلا رہا تھا اور نتیش اس کے برابر میں اور دیگر تینوں دوست پچھلی سیٹ پر بیٹھے تھے۔ صبح تقریباً تین بجے تمام لوگ پرتاپ بائی وے پر واقع بالا جی ہوٹل پر پانی اور سگریٹ لینے کے لئے ٹھہرے تھے۔ سہیل اور نتیش گاڑی میں ہی بیٹھے تھے کہ اسی دوران سامنے سے آ کے چہرہ نقاب پوش نوجوانوں نے گاڑی پر تابڑ توڑ فائرنگ شروع کر دی جس کی وجہ سے وہاں پر ہنگامہ برپا ہو گیا اور لوگ ہوٹل کے اسٹور روم میں چھپ گئے۔ ادھر حملہ آوروں نے تابڑ توڑ گولیاں برساتے ہوئے نتیش کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے ہی پولیس افسران موقع واردات پر پہنچے۔ پولیس نے مبلوک نتیش کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

مبلوک کے دوستوں نے بتایا کہ اس کی کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہوا تھا۔ مرنے پہنچے مبلوک کے بھائی ندیم نے نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف تحریر دیتے ہوئے کسی رنجش سے انکار کیا ہے۔

'اتحاد کی آندھی کو نہیں روک پائے گا کوئی چوکیدار'

علی گڑھ (ایجنسیاں) علی گڑھ کے میتھوری انٹر کالج میں ساجوادی پارٹی بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوک دل کے مشترکہ امیدوار ڈاکٹر اجیت بالیان کی حمایت میں منعقد ریلی سے بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی اور راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر چودھری اجیت سنگھ نے خطاب کیا۔

اس موقع پر مایاوتی نے کہا کہ آج اتنی بڑی تعداد میں آپ لوگوں کی موجودگی یہ بتا رہی ہے کہ ملک سے مودا ہوا جا رہے ہیں اور یہ جیم والے آ رہے ہیں اور یہی اصلی بھرتک پلی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نریندر مودی اپنی ناکامی چھپانے کے لئے اتحاد کے خلاف بول رہے ہیں۔ دوسروں پر کیچڑ اچھالنے سے پہلے مودی کو خود کے گریبان میں دیکھنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ مودی کی بوکھلاہٹ سے لگ رہا ہے کہ ان کے اچھے دن جا رہے ہیں اور برے دن آ رہے ہیں۔

مایاوتی نے کہا کہ آزادی کی بعد سے اقتدار کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی سمیت دیگر سیاسی پارٹیوں کے ہاتھ میں رہا۔ اس میں کانگریس کی پالیسیاں شروع سے ہی بہتر نہیں رہیں اور اب بی جے پی نے صرف جھوٹے وعدے کر کے پانچ سال حکومت چلائی ہے جس میں دلتوں اور مسلمانوں سے کیا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ انھوں نے کہا کہ انتخاب سے قبل جھوٹے وعدے کر کے عوام کو گمراہ کرتے ہوئے جگہ جگہ افتتاح کئے گئے اور اعلان ہوئے اگر مودی میں ذرا بھی سنجیدگی ہوتی تو وہ ایسا نہیں کرتے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کی مودی حکومت میں دلتوں اور مسلمانوں کو ایک منظم سازش کے تحت نشانہ بنایا گیا ہے۔ ضرورت ہے کہ اگلی فلاح بہبودی کے لئے عملی اقدام کئے جائیں۔ مایاوتی نے کہا کہ مرکز میں ہماری حکومت بنی تو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کو بحال رکھا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ اتحاد سے گھبرا گئے ہیں اور جو آندھی چل رہی ہے اسے کوئی چوکیدار روک نہیں پائے گا۔

یادتی نے کہا کہ مرکز میں مودی اور صوبہ میں یوگی کو آنے سے روکنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اگر کانگریس کا بھی مقصد وہی ہے جو اتحاد کا ہے کہ بی جے پی کو روکا جائے تو پھر علی گڑھ سے کانگریس نے ہمارے جات امیدوار کے مقابلہ اپنا جات امیدوار اتار کر بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کا کام کیا ہے۔

راشٹریہ لوک دل کے صدر چودھری اجیت سنگھ نے کہا کہ ملک میں جس طرح کے حالات بنائے گئے ہیں اس صاف ہے کہ بی جے پی عوام سے ووٹ چھیننا چاہتی ہے۔

خاتون کی فحش تصویر میسیج کے ساتھ وائرل

کانپور (پی این این) کانپور میں ایک نوجوان نے لڑکی شادی روکنے کے لئے ساری حدیں پار کر دیں۔ اس نے خاتون کی فحش تصویر میسیج کے ساتھ سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دی۔ جب خاتون کو اس بارے میں پتہ لگا تو اس کے ہوش اڑ گئے۔ خاتون نے پولیس کی مدد لینی چاہی مگر ان لوگوں نے اسکی ایک نہ سنی، فیک لیس بک آئی ڈی بنا کر شوہر نے بلکی رہائشی ایک خاتون کی فحش تصویر وائرل کر دی۔ بلکی پولیس کے کارروائی نہ کرنے پر متاثرہ نے اے ڈی جی پریم کاش سے فریاد کی۔ اس کے بعد بلکی پولیس نے ایف آئی آر درج کی۔ متاثرہ کے مطابق شوہر کے خلاف شکایت کرنے کے باوجود پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔

دیوبند کا تاریخی و روایتی میلہ کل سے شروع

میونسپل بورڈ ہال میں منعقد میٹنگ میں معززین شہر سے لئے گئے مشورے، تمام تیاریاں مکمل

دیوبند (پی این این) شری تر پورماں بالا سندری دیوی میلہ کے شاندار انعقاد کرانے کے سلسلہ میں میونسپل بورڈ شہری معزز شخصیات اور میونسپل بورڈ ممبران کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے دوران میلہ کو شاندار طریقہ سے منعقد کرنے کے سلسلہ میں تبادلہ خیال ہوا۔

اس دوران میلہ کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ 17 اپریل کو میلہ کا شاندار انداز میں افتتاح کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق دیوبند میونسپل بورڈ کے دفتر میں واقع میٹنگ ہال میں میلہ کمیٹی کی جانب سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ شری تر پورماں بالا سندری دیوی میلہ کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی اس میٹنگ میں شہری کی معزز شخصیات کے علاوہ دیوبند کے چیئرمین ضیاء الدین انصاری نے بھی شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت میونسپل بورڈ چیئرمین نے کی اس موقع پر انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ یہ میٹنگ دیوبنی مندر میلہ کو پروقار انداز میں منعقد کرنے کے سلسلہ میں کی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ میلہ سے متعلق تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور طے شدہ تاریخ میں میلہ کو شاندار طریقہ سے منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس مرتبہ میلہ میں آنے والے عقیدت مندوں کے لئے مخصوص سہولیات مہیا کرانے کے بہتر انتظامات کئے گئے ہیں۔ ضیاء الدین انصاری نے بتایا کہ میلہ پنڈال میں منعقد ہونے والے ثقافتی پروگراموں کو بھی پرکشش انداز میں منعقد کرائے جانے کے احکامات دیئے جا چکے ہیں۔ میلہ کمیٹی کے چیئرمین منوج گمل نے میلہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 17 اپریل کو میلہ کا افتتاح ہوگا۔ منوج گمل نے بتایا کہ اس مرتبہ میلہ کو باوقار بنانے کے لئے میلہ پنڈال کو واٹر پروف بنایا جا رہا ہے اور گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں اس سال میلہ میں آنے والے لوگوں کو نئے انداز کے کھیل تماشے دیکھنے ہوں گے۔

مذکورہ میٹنگ میں میلہ کمیٹی کے رکن حاجی عظیم، وصدار سنگھ، راجیو احمد، محمد آصف، دیپک رانا، پردھان دلشاد، محمد اسلم، محمد عالم اور شانو از ملک وغیرہ موجود رہے۔

یونین بینک میں بی جے پی کارکنوں کا ہنگامہ

بینک بی جے پی کارکنان ہنگامہ

دیوبند (پی این این) بینک میں کسی کام سے گئے بی جے پی کے شہر صدر اور بینک کارڈ کے درمیان کلاش ہونے کی اطلاع کے بعد بی جے پی کے کارکنان نے بینک کے باہر زبردستہ ہنگامہ کرنا شی کی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچی گئی اور اس نے بی جے پی لیڈران کو سمجھا بجھا کر معاملہ کو رفع دفع کرانے کی کوشش کی اور دونوں فریقوں کو کوتوالی میں بات چیت کے لئے بلا لیا۔

تفصیلات کے مطابق بی جے پی کے شہر صدر گجراج رانا ریلوے روڈ پر واقع یونین بینک میں کسی کام سے گئے تھے بینک کا مین گیٹ بند ہو جانے کی وجہ سے جب انہوں نے گیٹ پر تعینات گارڈ سے گیٹ کھولنے کو کہا تو گارڈ نے پیلک ڈیلنگ کا وقت ختم ہو جانے کی بات بتاتے ہوئے گیٹ کھولنے سے صاف انکار کر دیا، جس کے بعد بی جے پی کے شہر صدر اور گارڈ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔

بعد ازاں دونوں کے درمیان جھڑپ بھی ہوئی اس معاملہ کی اطلاع ملتے ہی بی جے پی کارکنان بڑی تعداد میں بینک کے باہر جمع ہو گئے اور انہوں نے بینک اور بینک انتظامیہ کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔ شہر صدر گجراج نے الزام لگایا کہ متعلق بینک میں کسانوں اور عام صارفین کے ساتھ مسلسل بدلحاظی کا معاملہ کیا جا رہا ہے۔ وہیں دوسری جانب بینک کے گارڈ نکشن پال نے بتایا کہ بینک کے قوانین پر عمل کرتے ہوئے انہوں نے ٹھیک وقت پر گیٹ بند کر دیا اور بی جے پی لیڈر گوپت دکھو لیکن بدتمیزی کرتے ہوئے نے تمام باتیں سننے کے بعد بھی میں اس کے ساتھ بہت برا رویہ اختیار کیا۔

یونین بینک کے ضیرام پرکاش پنڈت نے بتایا کہ پورے معاملہ کی جانچ کرائی جا رہی ہے۔ تمام تفصیلات معلوم ہونے کے بعد ہی کوئی رائے زنی کی جا سکتی ہے۔ وہیں برانچ منیجر کا کہنا ہے کہ بینک صارفین کے ساتھ کسی قسم کی کوئی بدسلوکی نہیں کی جاتی اور تمام صارفین کو ایک جیسی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ تفریق والی کوئی صورت حال پیدا ہونے نہیں دی جاتی۔

مختصر مختصر

ریاست میں مہاگٹھ بندھن کرے گا کلین سویپ: احمد حسن

اعظم گڈھ (پی این این) سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور اپوزیشن لیڈر احمد حسن نے کہا کہ اعظم گڑھ سماجوادا اور سماجوادیوں کا گڑھ رہا ہے۔ لہٰذا اس سیٹ کو سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے منتخب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو اعظم گڑھ سے تاریخی جیت حاصل کریں گے۔ بیرہ اسلی پی ایل راحمد کے بڑھش پروداتھ سماجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کے مشترکہ امیدوار ایس پی برہ اکھلیش یادو کے مرکزی ایشن آفس کا افتتاح فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس دوران بڑی تعداد میں پارٹی کے تمام ایم ایل اے اور لیڈر اور کارکن موجود تھے۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ایس پی لیڈر احمد حسن نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے بڑے بڑے وعدے کئے تھے لیکن ایک بھی وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔ جبہ پر وزیر اعظم خاں کے تبصرہ پر انہوں نے کہا کہ اعظم بڑے لیڈر ہیں انہوں نے اگر کچھ بولا ہے تو اس کو لینا پڑے گا کہ وہ کس کسلی طیب بولے وہ وہی جانتے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایس پی، بی ایس پی اور آر ایل ڈی کا اتحاد کی پوری ریاست میں آندھی چل رہی ہے۔ ریاست میں یہ اتحاد نتیجہ سویپ کرے گا اور بی جے پی کا مکمل طور پر خاتمہ ہو جائے گا۔

اہل خانہ کو نیند کی گولی کھلا کر عاشق جوڑا فرار

کانپور (پی این این) اوریا کے بدیبٹ میں نوڈلی علاقے کے کھیتو پور روڈ واقع سدھارتھ نگر محلے میں رات ایک لڑکی نے اپنے اہل خانہ کو کھانے میں نیند کی گولیاں دے دی۔ جس سے سبھی بے ہوش ہو گئے۔ اس کے بعد وہ اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہو گئی۔ صبح جب گھر کا دروازہ کھلا تو محلے والوں نے دیوار سے اندر جا کر دیکھا تو ماں باپ اور تین بچیاں بے ہوش پڑی حالت میں پڑی ملیں۔

رکن اسمبلی کے رہائش گاہ پر گاؤں والوں کی پنچایت

ایم ایل اے کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کی مذمت، پولیس سے سخت کارروائی کا مطالبہ

رکن اسمبلی کی رہائش گاہ پر منعقد میٹنگ کا منظر

دیوبند (سمیر چودھری) ٹھاکر اکثریتی گاؤں رکھمندی میں علاقائی ممبر اسمبلی کنور پردیپ سنگھ کے ساتھ کچھ لوگوں کے ذریعہ بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنے کے سلسلہ میں گاؤں رکھمندی کی رہائش گاہ کافی تعداد میں لوگ ممبر اسمبلی کی رہائش گاہ پر پہنچے اور واقعہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ گزشتہ روز گاؤں رکھمندی میں شہید فوجی ارون کے خاندان سے اظہار ہمدردی کرنے پہنچے ہی جے پی کے علاقائی ممبر اسمبلی کنور پردیپ سنگھ کی مخالفت کرتے ہوئے کچھ لوگوں نے ان کے ساتھ بدسلوکی اور گالی گلوچ کی تھی۔

سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو سے یہ معاملہ پورے علاقہ میں پھیل گیا۔ اسی معاملے میں گزشتہ دیر شام گاؤں رکھمندی کے کافی تعداد میں لوگ گاؤں جودھ دت واقع ممبر اسمبلی پردیپ سنگھ کے گھر پہنچے اور ان سے ملاقات کی۔ گاؤں کے دکان پنڈیر، بھندر کمار، دنیش، سندیپ کمار، مانگے رام وغیرہ نے کہا کہ جن شرارتی عناصر نے ممبر اسمبلی کے ساتھ نازیبا سلوک کیا ہے ان کے خلاف پولیس انتظامیہ سخت کارروائی کرے۔ گاؤں کے اندر کسی کو بھی ماحول خراب نہیں کرنے دیا جائیگا گاؤں والوں نے کہا کہ رکھمندی اور جودھ دت گاؤں کا پرانا رشتہ ہے، دونوں گاؤں کے لوگ ایک تھے اور ایک ہیں۔

اس دوران موجود کئی دیہی لوگوں نے کہا کہ جلد ہی گاؤں رکھمندی میں علاقائی ممبر اسمبلی کے لئے اعزازی تقریب کا انعقاد کیا جائیگا۔ اس موقع پر چندی راناؤ، آکاش رانا، بھندر کمار، دنیش، سندیپ کمار، مانگے رام وغیرہ موجود رہے۔

نریندر مودی کی سیکورٹی میں لاپروائی پر مقدمہ درج

علی گڑھ (پی این این) علی گڑھ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی میں حفاظتی انتظامات میں لاپروائی برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر کے دوران اسٹیج کے نیچے شارٹ سرکٹ ہونے سے دھواں نکلنے لگا جس پر فوراً ہی قابو پا لیا گیا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے لاپروائی برتنے والے اسٹیج کے منتظمین کار کے ساتھ دو افسران کے خلاف مقدمہ درج کرایا گیا ہے۔ وہیں دوسری طرف ضلع مجسٹریٹ چندر بھوشن سنگھ نے تحقیقات اے ڈی ایم انتظامیہ کے سپرد کی ہے اور پورے معاملہ کی تفصیلی رپورٹ ایس پی جی کو بھی دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سانٹھ سمسٹم میں گڑبڑی اور اسٹیج کے نیچے تک کے پہنچے کو بھی بڑی لاپروائی مانا جا رہا ہے۔

نوجوانوں میں تیزی سے پھیل رہی نشہ کی عادت

تمام قوانین کی اڑائی جا رہی ہیں دھجیاں، انتظامیہ بے خبر

دیوبند (پی این این) نشہ آور اشیاء کے استعمال کی روک تھام کے لئے بڑے بڑے دعویٰ، اشتہارات اور تمباکو وغیرہ کے پیکٹوں کے دوچتائی حصوں پر تمباکو سے ہونے والو نقصانات ظاہر کرنے کی تصویر بنائے جانے کے باوجود نوجوان میں نشہ کی عادت تیزی سے پھیل رہی ہے، عوامی مقامات پر نوجوان نشہ کرتے عام طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔

عالم یہ ہے کہ کم بچے بھی اس میں شامل ہیں جو نہایت فکر مندی کی بات ہے۔ عوامی مقامات پر بیڑی سگریٹ پینا منع ہے جبھی بورڈ لگنے کے بعد بھی نوجوانوں میں نشہ آور اشیاء کا استعمال بڑھ رہا ہے، عالم یہ ہے کہ دس سال کی عمر سے کے بچے بیڑی، سگریٹ، گٹکھا اور تمباکو کا شوق کرنے لگتے ہیں، شہر میں نشہ آور اشیاء کے استعمال کا اسی کے اندازہ لگایا جا سکتا ہے شہر کی ہر گلی بڑی اور گلی محلوں کی دکانوں میں یہ نشہ آور اشیاء آسانی سے مل جاتی ہیں، بتایا جاتا ہے دیوبند میں لاکھوں روپیہ مہینے کے حساب سے گٹکھا اور بیڑی سگریٹ وغیرہ کی فروختگی ہوتی ہے۔

اتنا ہی نہیں شہر کے ساتھ ساتھ دیہی نوجوان بھی اس کی زبردست زد میں ہیں، افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ بیڑی، سگریٹ کے مقابلہ تمباکو والے پان مسالے نوجوان کی پہلی پسند ہے، بس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بیڑی سگریٹ چوری چھپے بیچی جاتی ہے جبکہ پان مسالہ سوبیتی سپاری کے نام پر کھلے عام بکایا جاتا ہے۔

عالم یہ ہے کہ بیڑی، سگریٹ کے شائقین کھلے عام سرکار کے بنائے قوانین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور انتظامیہ اس طرف سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہے۔ ڈاکٹر شمیم دیوبندی کا کہنا ہے کہ نشہ آور اشیاء کے استعمال سے پھیپھڑے اور گردے پوری طرح متاثرہ ہو جاتے ہیں، اس سے منہ کی صحت خراب ہوتی ہے اور کینسر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں، نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہونے والی تمام بیماریوں کو نوبکا کس سکتے ہیں۔

تمباکو کا استعمال دل کے لئے بہت خطرناک ہے۔ سرکاری قانون کے تحت ایسے مقامات جہاں لوگوں کا آنا جانا رہتا ہے، آڈیٹوریم، اسٹیڈیم، کھیل کے میدان، سرکاری وغیرہ سرکاری عمارتوں، ان کے احاطہ، ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ وغیرہ پر نشہ آور اشیاء کا استعمال جرم ہے، ایسا کرنے پر دو سو روپیہ کا جرمانے کا قانون ہے۔

طرابلس پر قبضے کیلئے خونریز تصادم، 125ہلاک

ادویات اور طبی سہولیات کا فقدان، عالمی ادارہ برائے صحت کی ٹیمیں امدادی اشیاء لے کر لیبیا روانہ

طرابلس (ایجنسیاں)

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق لیبیا میں حکومتی فورسز اور طفر کے مسلح افراد کے درمیان تازہ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 125 ہوگئی جب کہ 600 افراد زخمی ہوگئے۔ لیبیا میں خلیفہ طفر کے حامی مسلح جنگجوؤں نے دارالحکومت طرابلس میں قابض ہونے کی کوشش کی جس پر انہیں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا رہا، ایک ہفتے سے جاری جھڑپوں میں 121 افراد لقمہ اجل بن گئے اور 600 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

دارالحکومت کی سڑکوں اور گلیوں پر مسلح جنگجوؤں کا راج ہے جب کہ حکومتی فورسز نے اہم سرکاری عمارات کا گھیراؤ کر رکھا ہے، دو طرفہ فائرنگ سے دارالحکومت گونج رہا ہے اور معمولات زندگی معطل ہوکر رہ گئے ہیں، ہلاک ہونے والے اور زخمیوں کی اسپتال منتقلی میں مشکلات کا سامنا ہے۔

خونریز جھڑپوں کے باعث دارالحکومت میں ادویات اور طبی سہولیات کا فقدان ہوگیا ہے، مسلح افراد ایمبولینس کو بھی متاثرہ علاقوں میں جانے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں ایسے میں عالمی ادارہ برائے صحت نے طبی ٹیموں کو ادویات اور دیگر ضروری امدادی اشیاء کے ہمراہ لیبیا روانہ کردیا ہے۔

واضح رہے کہ لیبیا میں تازہ جھڑپیں گذشتہ ہفتے جمعرات کے روز اس وقت شروع ہوئیں جب خلیفہ طفر نے سعودی عرب کے چند روزہ دورے اور سعودی حکام سے ملاقاتوں کے بعد طرابلس پر حملے کا اعلان کیا۔ لیبیا میں دو ہزار گیارہ کے عوامی انقلاب کے بعد قذافی حکومت سقوط کر گئی تھی تاہم امریکہ اور بعض یورپی ممالک اور اسی طرح علاقے کے بعض ملکوں کی مداخلت کے نتیجے میں یہ ملک اندرونی بحران و مسائل اور سیاسی عدم استحکام سے دوچار ہے۔

لیبیا میں اس وقت دو حکومتیں قائم ہیں جہاں مشرق میں فوج کی حمایت یافتہ خلیفہ طفر طبرق پارلیمنٹ کے ساتھ ایک حکومت بنائے ہوئے ہیں اور دوسری طرف عالمی برادری کی حمایت یافتہ طرابلس میں فائز السراج کی زیر صدارت قومی حکومت ہے۔

ادھر لیبیا کے وزیر اعظم فائز السراج کے زیر قیادت قومی اتحاد کی حکومت کی فورسز نے کمانڈر خلیفہ طفر کے زیر کمان یافتہ کمانڈر خلیفہ طفر کی فورسز کا ایک لڑاکا جیٹ دارالحکومت طرابلس کے نواح میں مار گرایا ہے۔ قومی حکومت کے ترجمان محمد قنونو نے ایک بیان میں لیبی آرمی کی فورسز کی کارروائی کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ "وہ اس وقت وادی الربیع کے علاقے میں فضائی حملے کی تیاری کر رہا تھا"۔ لیبیا کے مشرقی علاقے میں قابض خلیفہ طفر کے زیر کمان فورسز نے اسی ماہ کے اوائل میں طرابلس کو مفتوح بنانے کے لیے چڑھائی کی تھی اور اس وقت ان کی وفادار ملیشیاؤں اور قومی اتحاد کی حکومت کے تحت فورسز کے درمیان لڑائی ہو رہی ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے اتوار کو ایک بیان میں کہا ہے کہ طرابلس کے نواح میں متحارب گروہوں کے درمیان لڑائی کے نتیجے میں 125 افراد ہلاک اور 600 زخمی ہوچکے ہیں۔ مختلف عالمی رہنماؤں نے خلیفہ طفر سے اقوام متحدہ کی حمایت یافتہ قومی حکومت کی وفادار فورسز کے خلاف لڑائی روکنے کا مطالبہ کیا ہے لیکن انھوں نے اس عالمی مطالبے کو مسترد کردیا ہے۔ خلیفہ طفر لیبیا کے مشرق میں قائم ایک متوازی حکومت کی حمایت کررہے ہیں اور یہ حکومت ان کی حمایت کی بدولت ہی اب تک کھڑی ہے۔

مارٹر بم دھماکہ، 7 بچے جاں بحق، 10 زخمی

کابل (ایجنسیاں)

خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق صوبہ لغمان کے گورنر اسد اللہ کا کہنا ہے کہ تحقیقات کی جاری ہے کہ بچوں کو مارٹر بم کیسے پھٹا اور کیسے پھٹا۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام بچوں کی عمریں 15 برس سے کم ہیں۔ صوبائی اسپتال کے سربراہ عبدالمعروف جبانی کا کہنا ہے کہ اسپتال میں 7 لاشیں اور 10 زخمی بچوں کو لایا گیا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل 22 دسمبر کو افغانستان کے شمالی صوبے فریاب میں ایک بم دھماکے کی زد میں آ کر تقریباً 8 بچے جاں بحق اور 6 زخمی ہوگئے تھے۔ افغان ترجمان کا کہنا ہے کہ طالبان صوبے کے مختلف حصوں میں افغان سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے کے لیے روڈ بم نصب کرتے ہیں۔

وزیر دفاع ریٹائر، نیا انٹیلی جنس چیف مقرر

خرطوم (ایجنسیاں)

سوڈان کی عبوری عسکری کونسل نے اتوار کے روز عمر البشیر کے دور میں متعین انٹیلی جنس چیف کے استعفے کے بعد جنرل ابوبکر مصطفیٰ کو انٹیلی جنس اور سیکیورٹی ڈھانچے کا نیا چیف مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ واشنگٹن میں سوڈانی ہائی کمیشن کے سربراہ کو بھی عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ عسکری کونسل کے ترجمان جنرل شمس الدین الکباشی نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کونسل نے جنرل ابوبکر مصطفیٰ کو نیا انٹیلی جنس چیف مقرر کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ واشنگٹن میں محمد عطا المولیٰ کو امریکا میں قائم مقام سفیر کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ عطا المولیٰ کو جولائی 2018، کو واشنگٹن میں سوڈان کے قائم مقام سفیر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ یہ تعیناتی اس وقت عمل میں لائی گئی جب امریکا نے سوڈان پر عاید پابندیوں میں نرمی کرنے اور خرطوم کے ساتھ تعلقات کے ایک نئے دور کا آغاز کیا تھا۔ المولیٰ نے امریکا اور سوڈان کے درمیان ہونے والے مذاکرات اور امریکا کی طرف سے خرطوم پر عاید کردہ اقتصادی پابندیوں میں نرمی کے حوالے سے اہم کردار ادا کیا۔ سنہ 1997، کو امریکا نے سوڈان پر دہشت گردوں کو پناہ دینے اور جہادی گروپوں کی مدد کرنے کے الزام میں پابندیاں عاید کردی تھیں۔ یہ پابندیاں سوڈان کی طرف سے القاعدہ کی معاونت اور اسامہ بن لادن کی 1992، اور 1996، کے دوران پناہ دینے کے بعد عاید کی تھیں۔

ہزارہ قبیلے کا ہزار گنجی حملے پر احتجاج، عمران خاں سے ملاقات پر بضد

کوئٹہ (ایجنسیاں)

پاکستان میں صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں بارش اور سرد موسم کے باوجود ہزارہ برادری کا دھرنا چوتھے روز بھی جاری ہے۔ دھماکے میں ہلاک ہزارہ برادری کے افراد کے کسی طور دھرنے کو ختم کرنے سے انکار کردیا ہے وہ بضد ہے کہ وزیر اعظم عمران خان ملاقات کریں اور انہیں یقین دہانی کرائیں جب وہ اپنا دھرنا ختم کرنے کا اعلان کریں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی کی سبزی منڈی میں ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں ہزارہ برادری کے 7 افراد سمیت 20 ہلاک اور 48 زخمی ہوگئے تھے۔

ہزارہ برادری اپنے تحفظ اور مینجمنٹ ایسشن پلان پر عملدرآمد کا مطالبہ کر رہی ہے اور ان کا کہنا تھا کہ جب تک پاکستانی وزیر اعظم عمران خان آ کر یقین دہانی نہیں کرائیں گے، اس وقت تک وہ دھرنا ختم نہیں کریں گے۔ شہر کو ہائی وے سے منسلک کرنے والے مغربی بائی پاس پر ان مظاہرین نے دھرنا دیا، یہ سڑک آمد و رفت کے لیے بند ہے اور اس علاقے کو سیکیورٹی فورسز نے گھیرے میں لیا ہوا ہے جہاں ان مظاہرین نے کیمپ قائم کر رکھا ہے۔

مظاہرین کی نمائندگی کرنے والے ایڈووکیٹ طاہر ہزارہ نے وفاقی حکومت کے رویے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سانحے کے بعد وزیر اعظم کے پاس کوئٹہ کا دورہ کرکے متاثرین سے ملنے کا کوئی وقت نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "گزشتہ 10 سال کے دوران ہم اپنے سیکڑوں چاہنے والوں کو کھو چکے ہیں، انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ مینجمنٹ ایکشن پلان پر مکمل عملدرآمد کے حوالے سے یقین دہانی کرائیں۔

دریں اثناء ایران میں محنت مزدوری کرنے والے علی آغا چھ ماہ قبل وہاں کی کرنسی کی قدر میں کمی کے باعث کوئٹہ لوٹ آئے۔ ایران سے واپسی پر انھوں نے ایک ریزمی پر ہزارہ ٹاؤن میں پھل فروخت کرنے کا کام شروع کیا تھا۔ علی آغا کے پسماندگان میں ایک بیوہ اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ ماہ جبین نے بتایا کہ ان کے والد روزی روٹی کمانے کے لیے علی الصبح نکلتے تھے، لیکن ہفتے کے روز چائے پیئے بغیر ایسے گئے کہ واپس نہیں آئے اور وہ اپنے والد کا ہاتھ بھی نہ چوم سکیں۔ ماہ جبین نے بتایا کہ علی آغا اپنی دونوں بیٹیوں سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ وہ ڈاکٹر بنائیں۔

ہلاک ہونے والوں میں ایک اور سبزی فروش 38 سالہ محمد عیسیٰ بھی تھے، جن کے پسماندگان میں بیوہ اور دو چھوٹے بچے شامل ہیں۔ ان کے بڑے بھائی محمد حسین

فلسطینی گورنر عدنان غیث ضمانت پر رہا

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسیاں)

قابض اسرائیلی پولیس نے مقبوضہ بیت المقدس سے فلسطینی گورنر عدنان غیث کو چار ماہ حراست میں رکھنے کے بعد گذشتہ روز رہا کردیا۔ عدنان غیث کو اسرائیلی پولیس نے نومبر 2018 کو ان کی رہائش گاہ سے حراست میں لینے کے بعد ان کے خلاف قومی اداکمات کیتحت عدالتی کارروائی شروع کی تھی۔ عدنان غیث کی یہ پہلی گرفتاری اور رہائی نہیں بلکہ حالیہ عرصے میں وہ متعدد بار اراضی کی فروخت کے الزامات میں گرفتار کیے جاتے رہے ہیں۔

اسرائیلی پولیس کی طرف سے انہیں چھ ماہ تک غرب اردن داخل نہ ہونے اور مخصوص افراد کے ساتھ رابطے کے علاوہ کسی سے رابطہ نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسرائیلی پولیس کے ترجمان میکی روزنفیلڈ نے عدنان غیث کی گرفتاری ان سے تفتیش کی تصدیق کی ہے۔ فلسطین کی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق عدنان غیث پر 1000 شیکل ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

مختصر مختصر

محمد مرسی پر ایرانی ایجنٹ ہونے کا الزام

قاہرہ (ایجنسیاں)

مصری پراسیکوٹر جنرل مصر کے سابق معزول صدر محمد مرسی پر الزام عائد کیا ہے کہ محمد مرسی ایرانی پاسداران انقلاب کے ایجنٹ تھے۔ العربیہ کی رپورٹ کے مطابق اتوار کے روز قاہرہ میں عدالت میں بیان دیتے ہوئے پراسیکیوٹر جنرل نے کہا کہ محمد مرسی ایرانی پاسداران انقلاب کے ایجنٹ تھے اور وہ لبنانی شیعہ ملیشیا حزب اللہ اور فلسطینی تنظیم حماس کے مفادات کے لیے کام کرتے رہے ہیں۔ کل اتوار کو صدر محمد مرسی اور اخوان المسلمون کے 23 دوسرے رہنماؤں کے خلاف کے لیے جاسوسی کیس کی سماعت ہوئی۔ اس موقع پر مصری پراسیکیوٹر جنرل نے کہا کہ اخوان رہنما محمد بھی عاید، احمد عبدالعاطی، رفاعہ الطہطاوی، اسعد الشیخ اور دیگر ملزمان معزول صدر محمد مرسی کے دفتر میں کام کرتے تھے اور انہوں نے مصر کے حساس سیکیورٹی راز ایرانی پاسداران انقلاب اور دوسری غیر ملکی تنظیموں کو دیے۔

کروڑوں ڈالر کی منشیات ضبط

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب اور لبنان کی سیکیورٹی فورسز نے ایک مشترکہ کارروائی میں منشیات کی بھاری مقدار ضبط کرلی۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق لبنانی پولیس نے سعودی عرب کے سیکیورٹی اداروں کی معاونت سے 'کیٹا گون' نامی منشیات کی 8 لاکھ گولیاں قبضے میں لی ہیں کی مالیت ایک کروڑ 20 لاکھ ڈالر سے زاید بتائی جاتی ہے۔ فرانس میں انسداد منشیات آبزرویٹری OFDT کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں؟ بتایا گیا ہے کہ لبنانی پولیس نے کیٹا گون جو کہ ایم فیٹامین پائپ نشہ آور دوا ہے تیار کی جاتی ہے یہ گولیاں لے لی ہے۔ یہ منشیات عراق، شام اور سعودی عرب کو بھیجے جانے کی تیاری کی جارہی تھی۔

پشاور ہائی کورٹ نے مخصوص قوانین پر طلب کیا سرکاری موقف

پشاور (ایجنسیاں)

خیبر پختونخوا کے ساتھ قبائلی علاقوں کے انضمام کے بعد اب دہشت گردی کے خلاف جنگ کے دوران قائم کردی کے حراستی مراکز اور فاٹا اور پاٹا کے لیے ایکشن ان ایڈ آف سول پاور ریگولیشن 2011 کے قانون کے تحت زیر حراست ملزمان کی حیثیت کے بارے میں سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ پشاور ہائی کورٹ نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے کہا ہے کہ انضمام کے بعد اس قانون کے تحت قائم کیے گئے حراستی مراکز اور اس قانون کی حیثیت کے بارے میں اپنا موقف واضح کریں۔

عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل اور ڈپٹی اٹارنی جنرل سے کہا ہے کہ وہ اس بارے میں حکومتی موقف لے کر عدالت کو آگاہ کریں۔ اس مقدمے کی سماعت اب 23 اپریل کو ہوگی۔ پشاور ہائی کورٹ میں 70 کے لگ بھگ ایسے افراد کی جانب سے درخواستیں دائر کی گئی ہیں جنھیں صوبائی قانون کے تحت حراستی مراکز میں رکھا گیا ہے یا قانونی ماہرین کا موقف ہے کہ قبائلی علاقوں کے انضمام کے بعد اس قانون کی حیثیت ختم ہوگئی ہے کیونکہ یہ قانون وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں فاٹا اور صوبے کے زیر انتظام نیم قبائلی علاقوں پاٹا کے لیے تھا۔ اب فاٹا اور پاٹا کی حیثیت ختم ہوچکی ہے اور اب یہ علاقے صوبہ خیبر پختونخوا کے حصہ بن چکے ہیں اس لیے ان سابقہ قبائلی علاقوں میں بھی وہی قانون نافذ ہوگیا ہے جو خیبر پختونخوا اور پاکستان میں نافذ ہے۔ ضلع مہمند کے رہائشی محمد طیب کی وکیل ندرا سلیمان ایڈووکیٹ نے پی پی ای کو بتایا کہ محمد طیب سنہ 2014 سے حراستی مرکز میں ہیں بعد ازاں انہوں نے مرکز کی انتظامیہ کے خلاف عدالت میں درخواست دائر کی تھی جس پر عدالت نے حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ماضی میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قبائلی علاقوں میں شدت پسندوں کے خلاف کارروائیاں اور مشتبہ افراد کو گرفتار کرنے ان سے تفتیش کرنے جیسے حالات کی وجہ سے یہ خصوصی قانون سازی کی گئی تھی۔ یہ حراستی مراکز مختلف شہروں میں قائم کیے گئے تھے جن میں اطلاعات کے مطابق سینکڑوں مشتبہ افراد کو رکھا گیا ہے۔

پشاور ہائی کورٹ میں 70 کے لگ بھگ ایسے افراد کی جانب سے درخواستیں دائر کی گئی ہیں جنھیں خصوصی قانون کے تحت حراستی مراکز میں رکھا گیا ہے یا قانونی ماہرین کا

سیلاب سے 76 ہلاکتیں، ہزاروں بے گھر

تہران (ایجنسیاں)

ایران میں حالیہ ہفتوں کے دوران میں طوفانی بارشوں کے نتیجے میں سیلاب سے 76 افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہوگئے ہیں۔ چودہ ہزار کلومیٹر سے زیادہ طویل سڑکیں ٹوٹ پھوٹ گئی ہیں۔ ایرانی حکام نے اتوار کو سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 76 بتائی ہے جبکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی تعداد بڑھ کر 56 ہوگئی ہے۔

ایران کے یہ دونوں جنوب مغربی صوبے شدید بارشوں کے نتیجے میں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ خوزستان میں حکام نے بتیبوں دیہات کو سیلاب سے پیش نظر خالی کرالیا تھا۔ اس سے پہلے ملک کا شمال مشرقی زرعی علاقہ سیلاب سے زیادہ متاثر ہوا تھا اور وہاں شہروں اور دیہات سے ہزاروں افراد کو اپنا گھر بار چھوڑ کر محفوظ مقامات کی جانب منتقل ہونا پڑا تھا۔ حکام نے ایک مرتبہ پھر ایران کے مشرقی علاقے میں سیلاب کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔ وہاں ہفتے کے روز سے طوفانی بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ سیلاب سے مکانوں، شاہراہوں، شہری ڈھانچے اور فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

ایران کے فرانسپورٹ کے وزیر محمد اسلامی نے پارلیمان کو بتایا ہے کہ "ملک بھر میں 14 ہزار کلومیٹر سے زیادہ شاہراہیں تباہ ہوگئی ہیں یا انہیں جزوی طور پر نقصان پہنچا ہے اور 725 پل مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں"۔ ایران کے محکمہ موسمیات کی سربراہ سحر تاج بخش نے پارلیمان کے اسی اجلاس میں بتایا ہے کہ "اس سیلاب کا یہ مطلب نہیں کہ ملک میں گذشتہ ایک عشرے سے جاری خشک سالی کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ یہ حالیہ سیلاب موسمیاتی تبدیلی اور عالمی حدت کا نتیجہ ہے"۔ دریں اثناء ایران کو ہمسایہ اور دوسرے ممالک کی جانب سے سیلاب سے متاثرین کے لیے امدادی سامان موصول ہونا شروع ہوگیا ہے اور فرانس نے ہفتے کے روز 210 بیجیے اور 114 پمپ عطیے کے طور پر بھیجے ہیں۔

یمن میں آئینی حکومت کی حمایت کیلئے نیا سیاسی اتحاد قائم

صنعا (ایجنسیاں)

یمن میں صدر عبدربہ منصور ہادی کی زیر قیادت قائم آئینی حکومت کی حمایت کے لیے مختلف سیاسی شخصیات اور جماعتوں نے ایک نیا سیاسی اتحاد تشکیل دیا ہے۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق یمن کے مختلف بڑی سیاسی جماعتوں کا اہم اجلاس وادی حضرموت کے مرکزی شہر سیئون میں اتوار کے روز منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک کو ایران نواز حوثی ملیشیا کے چنگل سے نکالنے کے لیے آئینی حکومت اور سرکاری فوج کے ساتھ معاونت کا اعلان کیا گیا۔

یمن میں سیاسی جماعتوں پر مشتمل اس نئے سیاسی اتحاد کو "یمن قومی سیاسی اتحاد" کا نام دیا گیا ہے جس میں ملک کی کئی بڑی سیاسی جماعتیں اور شخصیات شامل ہیں۔ اجلاس کے بعد میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ آئینی حکومت کی حمایت کے لیے سیاسی اتحاد کی تشکیل وقت کی ضرورت ہے۔ تمام قومی سیاسی قوتوں کو ملک کی آئینی اتھارٹی اور سرکاری فوج کے ساتھ مل کر اپنی حمایت یافتہ حوثی باغیوں کا قلع قمع کرنا ہوگا۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق حکومت کی حمایت کے لیے قائم ہونے والے نئے سیاسی اتحاد میں پیپلز کانگرس، الاصلاح سماج پارٹی، اشتراکی پارٹی، الناصری تنظیم، جنوبی تحریک اور ارشاد السلفی پارٹی سمیت 18 جماعتیں شامل ہیں۔

'او آئی سی' کا سوڈان میں عوامی مطالبات کی حمایت کا اعلان

دبئی (ایجنسیاں)

اسلامی تعاون تنظیم او آئی سی نے سوڈان میں جاری سیاسی بحران میں سوڈانی قوم کے مطالبات کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ او آئی سی کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سوڈانی قوم نے اپنے مستقبل کے حوالے سے جو فیصلہ کیا ہے اس کی بھرپور حمایت کی جانی چاہیے۔ اسلامی تعاون تنظیم نے سوڈان میں عسکری کونسل کی طرف سے قوم کے مفاد میں کیے فیصلوں اور اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوڈانی قوم کو اپنے مستقبل کے فیصلے کرنے کا حق ہے۔ اس کی جانب سے اسلامی تعاون تنظیم کی کوشش نظر رکھتے ہوئے اسلامی تعاون تنظیم کی قرار دادوں پر عمل درآمد کیا جائے۔

سچ کے لئے کوئی سمجھوتہ نہیں
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawaz.com

پولیس، نکسلیوں کے مابین تصادم

3 نکسلیوں کی موت، ایک جوان شہید

گریڈیہہ (یو این آئی)

جھارکھنڈ میں نکسل متاثرہ گریڈیہہ ضلع کے بھیلوا گھاٹی جنگل میں آج پولیس اور ممنوعہ نکسلی تنظیم کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ماؤنواز) کے نکسلیوں کے مابین ہوئے تصادم میں 3 نکسلی مارے گئے جبکہ ایک جوان کے شہید ہونے کی اطلاع ہے۔

کھوری مہوا کے سب ڈویژنل افسر دھیریندر کمار نے یہاں واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ماؤنوازوں کے خلاف مرکزی ریزرو پولیس (سی آر پی ایف) اور مقامی پولیس بہار کے جھونپی اور جھارکھنڈ کے گریڈیہہ ضلع کی سرحد پر واقع بھیلوا گھاٹی میں سرچ مہم چلا رہی تھی۔ اسی دوران جنگل میں چھپے ہوئے پی آئی ماؤنواز کے نکسلیوں نے جوانوں پر حملہ کر دیا اور گولیاں چلائی۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ پولیس کی جانب سے کی گئی جوابی کاروائی میں دو نکسلیوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس تصادم میں سی آر پی ایف کے ایک جوان کے بھی شہید ہونے کی خبر ملی ہے۔ پولیس کو جائے وقوع سے کچھ جدید اسلحے بھی ملے ہیں۔ انہوں نے اس سے متعلق تفصیلی معلومات دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ تصادم ابھی جاری ہے۔

سابق ممبر اسمبلی کی دال مل میں نکسلیوں نے لگائی آگ

دس کروڑ کی جائیداد جل کر خاکستر

جیہیرا، ایریل (پی این این)

۔ بہار کے سارن ضلع کے پرساتھانہ علاقہ کے مرزاپور واقع دال مل میں نکسلیوں نے اتوار کی رات تقریباً ڈیڑھ بجے آگ لگا دی، جس سے تقریباً 10 کروڑ روپے کی جائیداد جل کر خاکستر ہوگئی۔

اس معاملہ میں دال مل کے گارڈ اور پرساتھانہ علاقہ کے ٹھج پور گاؤں رہائشی وپنکج نے پرساتھانے میں تحریری ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مرزاپور میں واقع دال مل امنورے کے سابق ممبر اسمبلی اور بے ڈی یو لیڈر کرشن کمار عرف منوشنگھ کی ہے۔

پرساتھانہ انچارج کندن کمار سنگھ نے بتایا کہ اس معاملے میں تحقیقات کی جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گارڈز نے تحریری شکایت میں کہا ہے کہ قریب ایک درجن کی تعداد میں آئے نکسلیوں نے اسے یرغمال بنا لیا اور اس کے بعد دال مل میں پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ نکسلیوں نے آگ لگانے کے بعد لال سلام کے نعرے لگائے۔ تمام نکسلی پولیس کی وردی میں تھے۔ نکسلیوں نے جاتے وقت گارڈ سے کہا کہ تمہارا مالک لیوی نہیں پہنچا رہا ہے، جس کی وجہ سے دال مل میں آگ لگائی گئی ہے۔ نکسلیوں نے گارڈز کو خبردار کیا کہ اپنے مالک کو بتا دینا کہ لیوی نہیں پہنچانے کا کیا انجام ہوتا ہے۔

گارڈ نے بتایا کہ مل کا صدر دروازہ بند تھا۔ چار دیواری کو کر کر ایک نکسلی اندر گھسا اور خود کو پولیس بتا کر گارڈ روم کھلوایا۔ گیٹ کھول کر باہر نکلتے ہی اس نے ہتھیار کا خوف دکھا کر اسے قبضے میں لے لیا اور دال مل کے باہر باسواری میں لے جا کر باندھ دیا۔ اس کی اطلاع پا کر موقع پر سینئر پولیس افسر بھی پہنچے اور تفتیش کی۔ واقعہ کو انجام دیا۔ اس دوران نکسلیوں نے اس کا موبائل بھی لے لیا۔ نکسلیوں نے جانے کے بعد گارڈ نے کسی طرح خود کو آزاد کیا اور بغل کے گھر میں جا کر موبائل مانگ کر مل مالک کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اسکے بعد تقریباً پانچ بجے پرساتھانہ کی پولیس کو مل مالک اور سابق ممبر اسمبلی نے واقعہ کی معلومات دی۔

ساتھ ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ کو بھی اطلاع دی۔ اس کے بعد پرسا، بھیلدی، بکھیر سمیت کئی تھانہ کی پولیس پہنچی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم بھی پہنچی اور صبح تک آگ بجھانے میں لگی رہی۔ اس کی اطلاع پا کر موقع پر سینئر پولیس افسر بھی پہنچے اور تفتیش کی۔

یوگیندر ساو کی عدالت میں خود سپردگی

رانچی، (پی این این)

۔ جھارکھنڈ کے سابق وزیر یوگیندر ساو نے چیف کوآپریٹیو بینک ایس ایس پرساد کی عدالت میں خود سپردگی کی۔ ساو نے خود سپردگی کرنے کے بعد ضمانت کی درخواست دائر کی جسے عدالت نے نامنظور کر دیا۔ 23 اپریل تک عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ کورٹ کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے یوگیندر ساو نے کہا کہ یہ حکومت آمریت کر رہی ہے۔ ان کے خلاف فرضی مقدمہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہی واقعہ کو لے کر آٹھ دس مقدمہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم کوئی چور، ڈاکو نہیں ہیں۔ عوامی تحریک چلانی تھی، اس لیے جیل بھیجا جا رہا ہے۔ بڑکاگاؤں میں غریبوں کی زمین کو ہڑپنے کی کوشش کی جا رہی تھی جس کی مخالفت کرنے پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانچی گانگ سے بات ہوئی ہے۔

میری بیٹی ہزاری باغ لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑے گی۔ خود طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے ساو کو رانچی کی نچلی عدالت میں خود سپردگی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ 12 اپریل کو سپریم کورٹ نے ان کی درخواست پر سماعت کی تھی۔ سماعت کے بعد جسٹس ایس اے بوبڈے کی سربراہی والی بنچ نے ساو سے کہا تھا کہ وہ پیرگلڈ و سپردگی کر دے۔

کانگریس نے ہزاری باغ سے گوپال ساہو کو امیدوار بنایا

ہزاری باغ (یو این آئی)

کانگریس نے اس سال کے لوک سبھا انتخاب میں جھارکھنڈ کے ہزاری باغ سیٹ سے مسٹر گوپال ساہو کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ کانگریس کی مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں ساہو کو ہزاری باغ پارلیمانہ حلقہ سے پارٹی کا امیدوار بنائے جانے کا فیصلہ لیا گیا۔

اس سیٹ پر مسٹر ساہو کا راست مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قد آور لیڈر اور مرکزی وزیر جینت سنہا سے ہوگا۔ جھارکھنڈ الیکشن میں مہا گٹھ بندھن کی حلیف جماعتوں کے مابین ہوئے سیٹ تقسیم کے تحت کانگریس کو سات، رانچی، ہزاری باغ، دھنباد، چترا، لوہردگا، کھونٹی اور چایبا سیٹیں دی گئی ہیں۔ ہزاری باغ سیٹ پر 06 مئی کو انتخاب ہونا ہے۔

نابالغ سے عصمت دری کرنے والے ملزم کو بیس سال کی سزا

رانچی، (پی این این)۔

سینئر جوڈیشل مجسٹریٹ اکبر پاڈے نے یہاں پوکسو نابالغ سے جنسی زیادتی کرنے کے معاملے میں ملزم وسیم انصاری کو 20 سال کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے ملزم وسیم پر 40 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔

جرمانے کی رقم نہیں دینے پر ملزم کو ڈیڑھ سال کی اضافی سزا کاٹنی ہوگی۔ عدالت نے جرمانے کی رقم کو متاثرہ کو معاوضے کے طور پر دینے کی ہدایت بھی دی ہے۔

یہ معاملہ مانڈر تھانہ اکیشنڈل نمبر 15/2014 ہے۔ واقعہ 5 فروری 2014 کا ہے۔ مارڈن بائی اسکول سوسائی آشرم سے متاثرہ سرسوتی پوجا کر اپنے گھر لوٹ رہی تھی۔

اسی دوران ویران جگہ میں وسیم اور ایک نابالغ نے متاثرہ کے ساتھ عصمت دری کی۔ معاملے میں نابالغ کو ریمانڈ ہوم بھیج دیا گیا تھا۔ کیس میں 8 گواہ درج کیا گیا تھا۔

لوک سبھا انتخابات: بہار میں دوسرے مرحلے کے 68 امیدوار میں 14 داغی، 21 ہیں کروڑ پتی

پٹنہ: (پی این این)

بہار میں دوسرے مرحلے میں 5 پارلیمانی حلقوں میں قسمت آزما رہے 68 امیدوار میں سے 21 پر کوئی نہ کوئی مجرمانہ معاملہ درج ہے۔

ان 21 میں 14 امیدواروں نے اپنے اوپر سنگین مجرمانہ معاملہ کا اعلان کئے ہیں دلچسپ یہ بیکہ داغی امیدواروں میں زیادہ تر کروڑ پتی کے مالک ہیں۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) اور بہار الیکشن واچ نے امیدواروں کے حلف نامہ کا تجزیہ کرنے کے بعد جاری رپورٹ میں یہ معلومات دی ہے۔ مجرمانہ ریکارڈ کے سب سے زیادہ امیدوار باکاں پارلیمانی حلقے سے انتخابات میدان میں ہے یہاں سے راجد کے جے پرکاش نارائن، جدیو کے گری دھاری یادو، آزاد امیدوار پنکی کماری، بی ایس پی کے محمد رفیق عالم، بے ایم ایس کے راج کشور پرساد سمیت آزاد امیدوار سید عالم داسین امر جیت کمار اور پرمود کمار ویلڈن پر مجرمانہ معاملہ درج ہے۔

ان میں سے پرمود کمار ویلڈن، پنکی کماری راج کشوری پرساد، جے پرکاش نارائن یادو اور گری دھاری یادو کروڑوں کے مالک ہیں۔

ان کے علاوہ جدیو کے سنتوش کمار، بی ایس پی کے جتیندر راواوں اور آزاد امیدوار اشک کمار ساہ اور ارجن سنگھ پر بھی مجرمانہ معاملہ درج ہیں سنتوش اور جتیندر کروڑ پتی امیدوار کی لسٹ میں ہیں کشن گنج سے انتخابات لڑ رہے جدیو امیدوار سید محمود اشرف، کانگریس کے محمد جاوید، بہوجن سماج پارٹی کے راجندر پاسوان، اے آئی ٹی سی کے جاوید اختر اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے اختر الایمام کے دامن پر بھی داغ لگے ہیں۔

ان میں محمود اشرف، جاوید اختر اور محمد جاوید کروڑ پتی ہیں۔ کلیمار کے کانگریس امیدوار ارتق انور اور جدیو امیدوار دلارچند گوسوامی پر ایک ایک مقدمے درج ہیں دونوں ہی کروڑ پتی ہیں سب سے داغدار امیدوار بھاگلپور میں ہیں یہاں سے بی ایس پی کے محمد عاطق ابرا ہیمی مجرمانہ ریکارڈ والے صرف ایک امیدوار ہے

مختصر مختصر

ٹرک اور موٹر سائیکل کے مابین تصادم میں ایک کی موت، ایک زخمی

کھگڑیا (یو این آئی)

بہار میں کھگڑیا ضلع کے گمر تھانہ علاقہ کے بوڑھی گنڈک پل پر آج ٹرک اور موٹر سائیکل کے مابین ہوئی ٹکر میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور ایک خاتون سنگین طور سے زخمی ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار دونوں جا رہے تھے جبکی بوڑھی گنڈک پل پر تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل میں ٹکر ماردی اس حادثہ میں موٹر سائیکل سوار ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ ایک خاتون سنگین طور سے زخمی ہوگئی۔ واقعہ کے بعد ٹرک کا ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمی خواتین کو کھگڑیا صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ متوفی کی فی الحال شناخت نہیں کی جاسکی ہے۔ متوفی کی عمر قریب 45 سال ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔

سی پی آئی ایم ایل کا امیدوار کو خراج عقیدت

بہار شریف (پی این این)

شہر کے ضلع کانگریس آفس راجیندر آشرم اوری میں آئی ایم ایل کی جانب سے آج بابا بھیم راؤ امبیڈکر کی مورتی اور تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا متوفی راجیندر آشرم ضلع کانگریس کمیٹی میں ضلع صدر دلیپ کمار سنگھ کی صدارت میں ایک پروگرام کا انعقاد کر بابا بھیم راؤ امبیڈکر کی 128 ویں جینتی منائی اس دوران موجود لیڈروں نے بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر پر پھول چڑھا کر تے ہوے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اس دوران پارٹی کے متا یا ندے، اہیت کمار، مجمد اختیار، محمد اکبر کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے۔ جب کہ سی پی آئی ایم ایل کے لیڈروں نے مقامی دیوی سرائے موڑ کے قریب بابا بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے پر پھولوں کو چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

بہار: وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع نالندہ میں صحافی کے بیٹے کا قتل

پٹنہ (پی این این)

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے گھر ضلع نالندہ کے ہرنوت تھانہ علاقے میں ایک صحافی کے بیٹے کی بے رحم طریقے سے قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک قومی اخبار کے نالندہ آفس انچارج آفتاب کمار کا 15 سالہ بیٹا شوبھی کمار عرف چنو اتوار کی شام اپنے آبائی گاؤں حسن پور میں گھر سے باہر کھیلنے نکلا تھا۔ دیر شام تک جب وہ گھر واپس نہیں آیا تب اس کے گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کے دوران چنو کی لاش گاؤں کے ہی ایک تالاب کے کنارے سے برآمد کیا گیا۔ قتل سے پہلے اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی۔ نالندہ کے پولس سپرنٹنڈنٹ نلیش کمار نے بتایا کہ پورے معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ قتل کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل پایا ہے۔ پہلا نظریہ یہ قتل کا معاملہ لگتا ہے۔ خدشہ ہے کہ اسے منصوبہ بند طریقے سے مارا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چنو پہلے خاندان والوں کے ساتھ ہرنوت میں رہتا تھا لیکن گزشتہ ایک ماہ سے وہ حسن پور گاؤں میں واقع اپنے آبائی گھر میں رہ رہا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس معاملے میں دو افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ملی معلومات کے مطابق مرنے والا ذہنی طور پر کمزور تھا۔ اس واقعہ کے پیچھے گاؤں کے کچھ لوگوں پر بھی شک کی سوئی اٹھی ہوئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے گاؤں کے کچھ نوجوانوں نے چنو کو چڑھایا تھا جس کی وجہ سے تازہ بھی ہوا تھا۔ وہیں واقعہ کے بعد سے پورا خاندان صدمہ میں ہے۔ گھر میں شادی کا حول تھا اور کچھ دنوں میں چنو کی چھوٹی بہن کی شادی تھی۔ گاؤں میں اس وقت پولیس کے اعلیٰ عہدیدار موجود ہیں۔

مونگیر میں نوجوان کا گلا دبا کر قتل

مونگیر، (یو این آئی)

بہار میں ضلع مونگیر کے دھرہرا تھانہ علاقے میں باغیچے سے پولیس نے آج صبح ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ گاؤں والوں کی اطلاع پر پولیس نے مہارانا گاؤں سے تعلق رکھنے والے 25 سالہ نوجوان چنگی چودھری کی لاش ایک کھت سے برآمد کی گئی۔ نوجوان کا گلا دبا کر قتل کرنے کے بعد بدمعاشوں نے لاش کو باغیچے میں لاکر پھینک دیا تھا۔ بچپن نے دو شادیاں کی تھی اور دوسری اہلیہ کے ساتھ ہمیشہ کسی نہ کسی بات پر جھگڑا ہوتا رہتا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متوفی کے کسان والد نے دوسری اہلیہ کے والد سمیت دیگر رشتہ داروں پر قتل کے خدشہ کے تعلق سے متعلق تھانہ میں نامزد ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس کی دوسری اہلیہ پڑوسی ضلع کھگڑیا سرائے کی رہنے والی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے مونگیر صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

رائے دہی کی اہمیت پر گاؤں وشہر میں زوردار مہم

بہار شریف (پی این این)

جمہوریت میں رائے دہی کے حق کی اطلاع دینے کے لئے گاؤں وشہر میں زوردار مہم چلائی گئی ضلع کے کوئی کون آشوتوش کمار مانو نے اپنا کے جارے طریقوں کے تحت لوگوں کو جاگرای دی ساتھ ہی بتایا کہ رائے دہی کی کیا اہمیت ہے انہوں نے بتایا کہ دہی علاقے کے ہر ایک گھر میں دستک پروگرام کے تحت لوگوں کو بیدار کیا جا رہا ہے تاکہ ضلع میں رائے دہی کی اوسط میں اضافہ ہو انہوں نے اس دوران موجود لوگوں کو بتایا کہ جمہوریت میں رائے دہی کی بڑی اہمیت ہے آپ کے ایک ووٹ سے بہتر سرکار بن سکتی ہے جو کافی اہم ہے انہوں نے کہا کہ قطار میں کھڑے آخری شخص کو رائے دہی کرنے کا حق ہے اور یہ حق ان سے کوئی بھی چھین نہیں سکتا سوپ ملازموں کا جاتھا لوگوں کو رائے دہی کے لئے نا صرف بیدار کر رہا ہے بلکہ دیگر جاٹا کری دیتے ہوئے انہیں حلف بھی دلا رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بیداری مہم کے تحت ضلع کے اسلام پور بلاک تحت رانی پور گاؤں اور اراٹگنر سرائے بلاک کے اونگاری میں لوگوں کو رائے دہی کے لئے بیدار کیا گیا انہوں نے کہا کہ دہی وشہری حلقے میں دستک پروگرام کے تحت خاص کر خاتون اور معزوروں کے حق بیداری مہم چلا کر انہیں رائے دہی کے حق سے روشناس کرایا گیا انہوں نے کہا کہ نالندہ ضلع میں سو فیصد رائے دہی یقینی بنانے کے لئے لگاتار یہ مہم چلائی جا رہی ہے ہر روز اس مہم کے تحت لوگوں کو اس کے حق سے بیدار کیا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ انتخاب تک جاری رہیگا اس دوران دیگر لوگ موجود تھے۔

رام نوی کا جلوس آج پرامن طریقے پر اختتام پذیر

بہار شریف (مزمل)

نالندہ ضلع میں رام نوی کا جلوس آج امن کے بیچ اختتام پزیر ہوا خیر گلیے جانے تک کہیں سے بھی کسی بھی طرح کے ناخوشگوار معاملے کی اطلاع نہیں ملی ہے جب کے شوبھا یاترا کے مدنظر ضلع انتظامیہ نے سخت سے سخت نظم کئے تھے، خیر کے مطابق بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے کاشترکہ پروگرام شوبھا یاترا کی شروعات صبح نو دبجے شرم کیلیان کیندر کے میدان سے شروع ہوا یہ شوبھا یاترا شہر کے اپتنال موڑ، بھراؤ موڑ، گنگن دیوان، صدری بازار کا موڑ، کھڑا ندی موڑ ہوتا ہوا مہی رام کے اکھاڑے کی طرف رواں دواں تھا۔

جلوس میں شامل لوگ مختلف مذہبی نعرے لگا رہے تھے ساتھ ہی الگ الگ ڈھرے کے علاوہ تلوار بھی نظر آ رہا تھا امن طور پر نکلا اس شوبھا یاترا میں مختلف پروگرام بھی شامل تھے۔ ساتھ ہی بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد نے نما سٹی نیک بھی بنا رکھے تھے جو نمائش کا مرکز بنا تھا جلوس کے مدنظر ضلع انتظامیہ کی جانب سے شہر کے سبھی مساجد میں پولس جوان کی تعینات کی گئی تھی علاوہ ازیں سبھی مال کئے تھے چوک چوراہوں اور جلوس کے ساتھ بھی پولس افسران، مجسٹریٹ اور پولس جوان کا دل ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔

انتظامیہ نے پوری کوشش کی تھی کے شوبھا یاترا پوری طرح سے امن کے سائے میں اختتام پزیر ہو اور اس کے لئے چپے چپے پر پولس کی نظر تھی جلوس امن کے ساتھ گزرے اس میں مسلم سماج بھی اہم رول ادا کر رہے تھے کئی جگہوں پر شربت بھی تقسیم کیا گیا جلوس کے دوران کئی جگہوں پر پھول برسائے گئے تھے جو لوگ اس جلوس میں شامل ہوئے تھے ان کے لئے پینے کے پانی کا انتظام کیا گیا تھا پینے سے بھی لوگ محفوظ رہے اس طرح کے کاموں کو انجام دیا تھا اتوار ہونے کی وجہ سے آج دیسے تو شہر کی دکانیں بند تھی مگر شوبھا یاترا کی وجہ سے شہر کی دوکانیں جو آج کے دن کھلتی ہے وہ بھی بند تھی انتظامیہ نے ٹریفک نظام درست رکھنے کے لئے جیسی طرح کی گاڑیوں کی روٹ میں تبدیلی کی تھی جو کافی کارگر ثابت ہوا رہا تھا ساتھ ہی شہر کی سڑکیں گھر شوبھا یاترا میں امن کی وجہ سے خالی نظر آئی کل ملا کر کر شوبھا یاترا پر امن طور پر نکلا اس کے لئے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ انتخاب تک جاری رہیگا اس دوران دیگر لوگ موجود تھے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

عوام کو مسلمانوں کیخلاف اکسا رہے ہیں امریکی صدر

واشنگٹن (ایجنسیں)

امریکہ میں ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون رکن کانگریس نے کہا ہے کہ وہ ملک کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور دیگر افراد کی جانب سے ان کے گیارہ ستمبر کے حملوں سے متعلق بیان پر اعتراضات کی بنا پر ایوان پر خاموش نہیں بیٹھیں گی۔ حال ہی میں کانگریس کی رکن منتخب ہونے والی مسلمان ڈیموکریٹ الہان عمر نے یہ بیان صدر ٹرمپ کی ٹویٹ کے جواب میں دیا ہے۔

اس ٹویٹ میں صدر ٹرمپ نے ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں 11 ستمبر 2001 میں امریکہ میں ہونے والے حملوں کی گھنٹیں کے ساتھ ساتھ الہام عمر کے ایک حالیہ بیان کے چند حصے شامل کیے گئے ہیں۔ اس ٹویٹ میں صدر ٹرمپ نے لکھا ہے کہ ہم کبھی بھی فراموش نہیں کریں گے۔ اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا کہ الہام عمر کہتی ہیں کہ اس دن' کچھ لوگوں نے کچھ کیا تھا' اور اس کے فوراً بعد ٹوئن ٹاورز پر حملے کے مناظر ہیں اور شہریوں کو مارتوں سے بھاگتے ہوئے نقطہ دیکھا جا سکتا ہے۔ حکمراں ریپبلکن پارٹی کے ارکان نے الہان عمر پر الزام لگایا کہ انھوں نے گیارہ ستمبر کے حملوں کو ایک چھوٹا واقعہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ان کی اپنی جماعت ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان کی اکثریت الہان عمر کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ان ارکان نے صدر ٹرمپ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ الہان عمر کے بیان کو سیاقی وسباق کے بغیر پیش کیا جا رہا ہے اور یوں کرنے سے صدر ٹرمپ الہان عمر اور دیگر مسلمانوں کے خلاف لوگوں کو تشدد پر اکسا رہے ہیں۔

اس تنازع کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ گذشتہ نومبر میں ریاست مینوسا نے ایوان نمائندگان کی رکن منتخب ہونے والی الہان عمر امریکی کانگریس کی پہلی مسلمان خاتون ارکان میں سے ایک ہیں۔ ان کے خاندان نے صومالیہ سے ہجرت کر کے امریکہ میں پناہ لی تھی اور وہ کانگریس کی پہلی رکن ہیں جو حجاب بھی لیتی ہیں۔ پچھلے ہی ہفتے پولیس نے نیویارک میں ایک ایسے 55 سالہ شخص کو گرفتار بھی کیا ہے جس پر الزام ہے کہ اس نے الہان عمر کے دفتر میں فون کر کے انھیں موت کی دھمکی دی اور مبینہ طور پر انھیں 'دہشتگرد' کہا۔ یہ تفرقہ کہ 'کچھ لوگوں نے کچھ کیا تھا' دراصل الہان عمر کی اس تقریر سے لیا گیا ہے جو انھوں نے 23 مارچ کو شہری حقوق کی تنظیم 'کونسل آف امریکن اسلامک ریلیشنز' کی ایک تقریب میں کی تھی۔ اپنے بیس منٹ کے خطاب میں انھوں نے مسلمان برادری کو درپیش اسلاموفوبیا جیسے مسائل اور نیوزی لینڈ میں مساجد پر حملوں کا ذکر بھی کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے اپنی ٹویٹ میں جس فقرے کا ذکر کیا ہے وہ الہان عمر کی تقریر کے اس حصے سے لیا گیا ہے جس میں وہ گیارہ ستمبر کے بعد امریکہ میں مسلمانوں کو پیش آنے والے مسائل کے بارے میں بات کر رہی تھیں۔

ان کا کہنا تھا: 'آج یہ ہے کہ ہمیں اس پریشانی کے ساتھ زندگی گزارنے ہوئے بہت عرصہ ہو چکا ہے کہ ہم دوسرے درجے کے شہری ہیں۔ لیکن سچ پوچھیں تو میں اس سے زچ آ چکی ہوں۔ اس ملک میں بسنے والے ہر مسلمان کو مزج ہو جانا چاہیے۔ کیئر (کونسل آف امریکن اسلامک ریلیشنز) کی بنیاد گیارہ ستمبر کے بعد اسی لیے رکھی گئی تھی کہ ہمیں کچھ کو یہ احساس ہو گیا تھا کہ کچھ لوگوں نے کچھ کیا تھا (جس کی وجہ سے) اب ہم سب اپنے شہری حقوق تک رسائی کھو رہے ہیں۔' الہان عمر نے تقریر 23 مارچ کو کی تھی لیکن یہ لوگوں کی نظروں میں نو اپریل کو اس وقت آنا شروع ہوئی جب ریاست ٹینیسس کے ریپبلکن ڈین کرٹنا نے مذکورہ ویڈیو کلپ کو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ الہان عمر کا تفرقہ ناقابل یقین ہے۔

اس کے بعد سے امریکہ میں قدامت پسند ذرائع ابلاغ، خصوصاً فوکس نیوز نے الہان عمر کے بیان پر بحث کرنا شروع کر دیا۔ ریپبلکن نیشنل کمیٹی کی رکن رونا میکڈینئل نے الہان عمر کو امریکہ کی مخالف قرار دیا۔ اس حکم کے بیانات کے جواب میں الہان عمر نے کہا کہ 'میری جان کو بھتنا خطرہ ہے، اس کے حوالے سے یہ بیانات میرے خلاف تشدد پر اکسانے' کے مترادف ہیں۔ انھوں نے اپنے کلمات کا تقابل سابق صدر جارج بش کے بیانات سے بھی کیا۔ الہان عمر کے بقول اگر کیا صدر بش بھی حملوں کو چھوٹی موٹی بات کہہ رہے تھے۔ اور پھر روزنامہ 'نیو یارک پوسٹ' نے گذشتہ جمعرات کو صفحہ اول پر گیارہ ستمبر کے حملوں کی ایک بہت بڑی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا تھا 'یہ وہ ہمیں آپ' کچھ ہوا تھا' کہہ رہی ہیں۔ 'نیو یارک پوسٹ' کی یہ تصویر اس بحث میں فیصلہ کن ثابت ہوئی۔

سوشل میڈیا پر کچھ لوگوں نے اخباری تعریف کی لیکن دوسروں نے اس پر شدید تنقید کی۔ اور پھر جمعہ کے روز صدر امریکہ نے الہان عمر کے بیان کے ساتھ ویڈیو شیئر کی اور یہ ویڈیو ابھی تک ان کے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر موجود ہے اور اسے ہزاروں مرتبہ ری ٹویٹ یا شیئر کیا جا چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر بہت سے صارفین نے اس کا جواب میں الہان کے ساتھ ہوں' (#IStandWithIlhan) کے ہیش ٹیگ کے ساتھ دوبارہ ٹویٹ کیا ہے) پوری دنیا میں ٹرینڈ کرتا رہا۔ بی این این نے بھی الہان عمر کا مذکورہ کلپ دکھایا، لیکن پھر پروگرام کے میزبان کرس کومو نے اسے نشر کرنے پر معذرت کر لی۔

امریکی ترجمان نے کی ٹرمپ کا دفاع

واشنگٹن (ایجنسیں)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ترجمان سارہ ہیکنز نے اپنے صدر کے اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے مسلم رکن کانگریس الہان عمر کے خلاف لوگوں کو تشدد پر نہیں اکسایا۔ ٹرمپ نے اپنے ایک ٹویٹ میں مسلم خاتون الہان عمر اور ٹان لیون کی ویڈیو کو ہکا کر کے پیش کیا جس کے بعد اس متنازع ویڈیو کے حوالے سے ان پر کئی اطراف سے تنقید کی جا رہی ہے۔

اس ویڈیو سے متعلق بعض افراد کا کہنا تھا کہ ٹرمپ لوگوں کو رکن کانگریس الہان عمر کے خلاف تشدد پر ابھار رہے ہیں۔ یہ بات کرنے والوں میں امریکہ کی سب سے طاقت ور ڈیموکریٹ شخصیت اور اسپیکر نینسی پلوسی بھی شامل تھیں۔ پلوسی نے واضح بیان دیا تھا کہ انہوں نے الہان کے تحفظ کے لیے سیکورٹی حکام سے بات کی ہے اور ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ اس کلپ کو ہٹا دیں۔ واضح رہے کہ الہان عمر نے اپنے ایک بیان میں ٹان لیون والے واقعے کو کہا تھا کہ' وہ کچھ لوگوں کی جانب سے کیا گیا ایک واقعہ تھا'، جس پر صدر ٹرمپ نے ٹان لیون کے واقعات کی ویڈیو میں الہان عمر کے بیان کی ویڈیو شامل کر کے پیش کی تھی۔

صیہونی حکومت کی سرکوبی

500 فلسطینیوں کے گھروں کو مسمار کرنے کا حکم

یروشلم (ایجنسیں)

اسرائیل کی ایک عدالت نے یہودی کالونیوں کے تعمیر کے ایک ادارے کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بیت المقدس میں فلسطینیوں کے 500 گھروں کو زمین بوس کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ عدالت نے فلسطینیوں کی جانب سے نظر ثانی کی اپیل بھی مسترد کر دی ہے۔ اسرائیلی اخبار ہارٹس کے مطابق عدالت نے ان سبھی گھروں کو مسمار کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ گھر اس سرزمین پر بنے ہیں جہاں العاد ادارہ سیاحتی مقام بنانے کا منصوبہ رکھتا ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس علاقے میں 60 بلڈنگ ہیں جن میں 500 فلسطینی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس علاقے کے فلسطینیوں کو تعمیراتی کام میں بہت زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں لائسنس نہیں ملتا۔ العاد ادارے نے اس علاقے پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر رکھا ہے اور سیاحتی مقام بنانے کے بہانے فلسطینیوں کو بے گھر کر رہا ہے۔

العاد ادارے کے اس قدم پر الازہر کے رد عمل ظاہر کرتے ہوئے پیت المقدس کو یہودی رنگ دینے پر خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کا موقف ناقابل قبول ہے۔ الازہر کے بیان میں کہا گیا ہے کہ صیہونی حکومت کے اقدامات فلسطینیوں کے حقوق کی پامالی اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا ایئرپورٹ تعمیر کے آخری مراحل میں

بیجنگ (ایجنسیں)

چین میں بنایا جانے والا دنیا کا سب سے بڑا اور صرف ایئرپورٹ تعمیر کے آخری مراحل میں داخل ہو گیا ہے۔ دس لاکھ مربع میٹر سے زائد رقبے پر بنا اس ٹرشل شکل کا ایئرپورٹ سالانہ سیلین سے زائد لوگوں کی آمد و رفت کا ذریعہ بنے گا۔ 7 لاکھ مربع میٹر کے ساتھ ایئرپورٹ کے 4 رن وے اور 268 پارکنگ ایریا ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ہارٹس جیکسن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مقابلے میں بنائے جانے والے اس ایئرپورٹ پر 12 ارب ڈالر کی لاگت آئی ہے۔

انتخابات میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کی برتری

ہلسنکی (ایجنسیں)

فن لینڈ کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے ملک میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں معمولی برتری حاصل کر لی۔ ڈان اخبار نے امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ سوشل ڈیموکریٹک نے فن لینڈ کی 200 رکنی پارلیمنٹ میں 40 نشستیں حاصل کر لی ہیں۔ خیال رہے کہ فن لینڈ میں ہونے والے انتخابات، یورپی یونین سے متعلق قانون سازی کے حوالے سے ہونے والے الیکشن سے 6 ہفتے قبل منعقد کیے گئے۔ اس سے قبل فن لینڈ میں عام انتخابات میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کی سی کامیابی کا امکان ظاہر کیا جا رہا تھا۔ فن لینڈ کے تقریباً 15 لاکھ شہری ایک ہفتے میں ایڈوانس ووٹنگ کے ذریعے اپنا ووٹ کاسٹ کر چکے ہیں۔ انتخابات سے متعلق یہ بحث زیادہ اہمیت کی حامل رہی کہ کیا آئندہ حکومت موجودہ انتظامیہ کی طرح عوامی اخراجات میں کمی کو جاری رکھے گی یا نہیں۔ رائے عامہ کے مطابق فن لینڈ کی اپوزیشن جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے تقریباً 2 لیعد پوائنٹس سے جیتنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی، بنکراں اتحاد کی جانب سے سادگی کی پالیسیوں کو ختم کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

وزیراعظم جوہا سپیپا کی جماعت سینٹر پارٹی اور ان کی اتحادی جماعت قومی اتحاد پارٹی نے اس بات پر اصرار کیا ہے کہ معیشت اب اتنی مضبوط ہو گئی ہے کہ کفایت شعاری میں آسانی کی اجازت دی جائے۔ حالیہ چند ماہ میں فنر پارٹی جو گزشتہ رائے عامہ میں پانچویں نمبر پر تھی اب مقبولیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر سے نمبر پر آ گئی ہے۔ فنر پارٹی نے انتخابی مہم میں امیگریشن اور ماحولیاتی تبدیلی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے امیگریشن پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے عوام کو' کچھ سرحدوں کے لیے ووٹ دینے پر اصرار کیا ہے۔ فن لینڈ میں حکومت عموماً دیا یا ہے جماعتوں کے اتحاد والی جماعت حکومت بنانے کے لیے مذاکرات کرے گی۔

امریکا، برطانیہ اور ناروے کا سوڈان میں 'جامع مکالمے' کا مطالبہ

لندن (ایجنسیں)

امریکا، برطانیہ اور ناروے نے ایک مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ سوڈان میں عبوری عسکری کونسل سے اقتدار کی "منظم منتقلی" کے لیے "جامع مکالمہ" یقینی بنایا جائے۔ مذکورہ کونسل نے تین روز قبل سوڈان کے صدر عمر البشیر کو معزول کر دیا تھا۔ جاری بیان میں تینوں ممالک نے کہا کہ سوڈان کو سول حکومت کی سمت منظم منتقلی کی ضرورت ہے جو ایک مناسب عرصے میں انتخابات کے اجرا کو یقینی بنا سکے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ "وقت آ گیا ہے کہ عبوری عسکری کونسل اور تمام دیگر فریق اس منتقلی کے واسطے جامع مکالمہ کریں۔ یہ عمل اعتماد سازی اور تیزی کے ساتھ انجام پانا چاہیے جس میں مظاہرین کی قیادت، سیاسی اپوزیشن، سول سائیٹز اور معاشرے کے تمام متعلقہ عناصر جن میں خواتین بھی شامل ہیں شریک ہوں"۔

مذکورہ تینوں نے زور دیا ہے کہ حکام کو سوڈانی عوام کی پکار پر کان دھرنا چاہیے اور یہ ضروری ہے کہ پرامن احتجاجات کا مقابلہ تشدد سے نہ کیا جائے۔ تینوں ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ عبوری عسکری کونسل کو لوگوں کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے ضروری اقدامات کرنا چاہئیں مثلاً سیاسی بنیادوں پر زیر حراست تمام افراد کو رہا کرنے کے اعلان کی پاسداری کی جانی چاہیے۔ یکون نے یہ اپیل بھی کی کہ عبوری عسکری کونسل ملک کے تمام حصوں میں انسانی امداد کی دسوصولی کو آسان بنا کر سوڈان کے عوام کی ضروریات کو پورا کرے۔

دنیا کے پہلے مسافر ڈرون کی آزمائشی اڑان کامیاب

بیجنگ (ایجنسیں)

چین کی ڈرون میکر کمپنی نے دنیا کا پہلا مسافر ڈرون تیار کرکے فضائی سفر میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ جی ہاں، دنیا کے پہلے مسافر ڈرون ہونے کا اعزاز حاصل کرنے والی اس منفرد اور انوکھی سواری کو آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں گزشتہ روز پہلی بار آزمائش کے لئے اڑایا گیا جس نے اپنا سفر کامیابی سے مکمل کیا۔ ماہرین کے مطابق یہ مسافر ڈرون 150 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آسمان کی بلندی پر اڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چین اور آسٹریا کی کمپنیوں کی مشترکہ کاوشوں سے متعارف کئے گئے اس ای ہینگ 216 ڈرون میں دو افراد اڈیڈ سے سکلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پچاس سے ستر کلومیٹر تک ہوا آسانی سے سفر کر سکتے ہیں۔ دنیا کے اس پہلے مسافر ڈرون کی ایڈوانس بکنگ کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے، کمپنی کے مطابق ہزاروں آرڈر انہیں پہنچ چکے ہیں۔

مختصر مختصر

دنیا کی سب سے بڑی پانی کی لڑائی کا آغاز

میکنگ (ایجنسیں)

تھائی لینڈ میں اس سال کے سونگ کران فیسٹول کا آغاز ہو گیا ہے۔ سونگ کران فیسٹول کو بدھ مت کا نیا سال بھی کہتے ہیں۔ تیرہ سے پندرہ اپریل تک تھائی لینڈ میں منائے جانے والے اس تہوار کو اواس، کمبوڈیا اور میانمار میں بھی منایا جاتا ہے۔ سونگ کران تہوار کو اکثر دنیا کی سب سے بڑی پانی کے لڑائی بھی کہا جاتا ہے۔ تھائی لینڈ بھر سے تصاویر میں بڑی تعداد میں افراد اس تہوار کو مناتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس تہوار کے دن چھٹی ہوتی ہے اور اس دن لوگ رشتہ داروں کے گھر جا کر اور بدھا کے مجسمے پر پانی ڈال کر اسے روایتی طریقے سے مناتے ہیں۔

بیٹی کو لات مارنے پر معافی مانگنی پڑی

بیجنگ (ایجنسیں)

چین میں اپنی بیٹی کو لات مارنے والی ایک ماں کو سوشل میڈیا پر اس واقعہ کی ویڈیو وائرل ہونے پر لوگوں کی جانب سے غصے کا سامنا کرنا پڑا جس کے بعد اس کو معافی مانگنی پڑی۔ پنجی کو لات مارنے کی یہ ویڈیو کو کروڑوں 20 لاکھ لوگوں نے دیکھی اور بہت سے لوگوں نے اپنے غصے کا اظہار کیا۔ بیجنگ زوشر میں وومن فیڈریشن کے ایک وکیل کا کہنا تھا کہ یہ گھریلو تشدد کے مترادف ہے۔ بعد میں ایک کمپنی نے بتایا کہ یہ ایک کلوونگ برانڈ کی مشہور چائنا ماڈل نوڈل تھی جس کے ساتھ یہ کمپنی کام کرتی ہے۔ نوڈل کی ماں نے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ یہ گھریلو تشدد کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ واضح نہیں کہ یہ ویڈیو کس نے اپ لوڈ کی تھی جو آٹھ اپریل کو بنائی گئی تھی لیکن اس کے بعد لوگوں نے اسے خوب شیئر کیا۔ نوڈل کی ماں کو صرف نوڈل کو لات مارنے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا بلکہ اس کے ذریعے پیسہ بنانے کا الزام بھی لگایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر یہ کمنٹ کہ 'ایک تو آپ اپنے بچے سے پیسہ بنا رہے ہو اور پھر اسے لات بھی مار رہے ہو' دو ہزار لوگوں نے لائک کیا۔

امریکہ نے اپنا قبلہ درست نہ کیا تو مذاکرات نہیں کریں گے: شمالی کوریا

پیونگ یانگ (ایجنسیں)

چین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق شمالی کوریا کے سپریم لیڈر کم جونگ اُن نے پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر امریکا نے اپنی روش تبدیل نہ کی تو ہمارے لیے ان مذاکرات میں کوئی دلچسپی برقرار نہیں رہے رہا ہوں، جس کے بعد ہم اپنے فیصلے میں آزاد ہوں گے۔

شمالی کوریا کے سربراہ نے مزید کہا کہ ہم بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کے حامی ہیں مگر امریکا کے یکطرفہ مطالبات مان لینا ہمارے لیے ممکن نہیں اور امریکا نے اپنی روش تبدیل نہ کی تو ہمارے لیے ان مذاکرات میں کوئی دلچسپی برقرار نہیں رہے گی۔

کم جونگ اُن نے واضح کیا کہ گیند اب امریکا کے کورٹ میں ہے اور اگر صدر ڈونلڈ ٹرمپ تیسری ملاقات کے خواہاں ہیں تو انہیں اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنا ہوگی اور شمالی کوریا کے تحفظات اور مفادات پر ضرب آئے بغیر برابری کی بنیاد پر مذاکرات کرنا ہوں گے۔

کے لیے سال کے آخر تک کی مہلت دے کی اس نے امریکا کو جرات مندانہ اقدام

امریکہ کی جنوبی ریاستوں میں طوفان، 8 ہلاک متعدد زخمی

واشنگٹن (ایجنسیں)

امریکہ کے جنوبی علاقوں میں شدید طوفان اور بارشوں کے باعث تین بچوں سمیت آٹھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ تیز ہواؤں اور جھکڑ چلنے سے ٹیکساس ٹاؤن کے متعدد مکانات چوہ ٹیکہ بجلی کے پول بھی اکھڑ گئے۔

طوفان کے باعث ٹیکساس، آرکنساس، اوزیرک، مسیسپی اور جارجیا کے نوے ہزار صارفین بجلی سے محروم ہیں۔ مشرقی ٹیکساس میں تیز ہواؤں کے باعث درخت گاڑی پر جا گرا جس سے پچھلی نشست پر بیٹھے دو بچے موقع پر ہلاک ہو گئے۔ جبکہ اگلی نشستوں پر موجود والدین حادثے میں محفوظ رہے۔ پولیس کے مطابق درخت گرنے سے گاڑی کا پچھلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہلاک ہونے والے بچوں کی عمر تین اور آٹھ سال ہے۔

مشرقی ٹیکساس کے تاریخی مقام پر ایک نجاتی میلے کے دوران بگولے نے تباہی مچا دی واقعے میں ایک خاتون ہلاک جبکہ 24 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق ملحقہ ہیوسٹن کاؤنٹی میں ایک شخص کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق ٹیکساس کے جنوبی علاقے 'فرینکلن' میں تیز آندھی اور طوفان کے باعث متعدد مکانات اور عارضی رہائش گاہیں تباہ جبکہ دیگر املاک کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق 140 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے ساتھ یہ طوفان اس علاقے میں میں ٹکرایا یہ شدت ای ایف 3 کہلاتی ہے۔ طوفان کے باعث 55 مکانات، چرچ اور دکانیں تباہ ہوئی ہیں تاہم دو افراد زخمی ہوئے جن کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ طوفان اور تیز بارشوں کے باعث لوزیانا کے مختلف علاقوں میں سیلاب کے باعث دو افراد کے ہلاک ہونے کی خبر ہے۔

تیز طوفان اور بارشوں نے 'مسیسپی' کے مختلف علاقوں میں بھی تباہی مچائی دی۔ محکمہ موسمیات نے نیویارک، میری لینڈ، ہنٹسویلیا اور مغربی ورجینیا کے کچھ علاقوں میں بھی محکمہ طوفان کے پیش نظر وارننگ جاری کر دی ہے۔

مشیل اوباما نے ملکہ الزبتھ کے گُن گا کر اہل برطانیہ کا دل جیتا

لندن (ایجنسیں)

امریکا کی سابقہ خاتون اوّل میشیل اوباما نے اتوار کے روز ہزاروں برطانویوں کے دل جیت لیے۔ لندن میں ایک سیمینار میں خطاب کے دوران انہوں نے "گرم جوشی سے بھرپور" ملکہ الزبتھ سے ملاقات پر روشنی ڈالی۔ سابق امریکی صدر بارک اوباما کی اہلیہ میشیل ان دنوں اپنی آپ بیتی Becoming کی تشہیر کے لیے لندن کا دورہ کر رہی ہیں۔

میشیل کے اسٹیج پر آنے کے بعد حاضرین کو دیر تک ہنسنے اور کھلکھلانے کا موقع ملا۔ میشیل نے 2009 میں پیش آنے والے واقعے کا بھی ذکر کیا جب انہوں نے شاہی پروٹوکول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنا بازو ملکہ الزبتھ کے گرد لپیٹ لیا تھا۔ سابق خاتون اول نے ازراہ تفنن کہا کہ جب وہ یہ کچھ کیا تھی کہ اپنے جذبات پر قابو رکھتے ہوئے انہیں اپنے ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے رکھنا چاہئیں۔

میشیل کا کہنا تھا کہ "مجھے نہیں معلوم کہ اس وقت مجھے کچھ مختلف کرنا چاہیے تھا کیوں کہ یہ ایک فطری انسانی ردعمل تھا"۔ میشیل کے مطابق وہ برطانوی ملکہ کے اس فیصلے سے بہت متاثر ہوئیں جب ملکہ نے اوباما اور ان کی بیگم کی جانب سے تحفے میں دیا گیا جن نیچ اپنے گیٹوں پر لگایا۔ میشیل نے 92 سالہ برطانوی ملکہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ان سے ملاقات میں "گرم جوشی، عنایت، ذہانت اور فراست محسوس کی۔ میں ان کو پسند کرتی ہوں"۔

میشیل اوباما لندن کے بعد پیرس اور ایمسٹرڈم جائیں گی۔ میشیل اوباما کی آپ بیتی شائع کرنے والے جرمن ناشر ادارے (Becoming) سب سے زیادہ فروخت ہونے والی آپ بیتی بن سکتی ہے۔ بارک اوباما کی اہلیہ نے سیمینار میں اپنے خطاب کے دوران مزید کہا کہ لندن ایک خوب صورت شہر ہے اور مجھے اس کا جو بیتی سب سے زیادہ پسند آئی وہ اس شہر کا حقیقی طور پر بین الاقوامی تنوع اور ثقافت کا حامل ہونا ہے یہ چیز آپ دیگر شہروں میں نہیں دیکھ سکتے یہاں تک کہ امریکا میں بھی نہیں۔ یہ ایک تحفہ ہے۔ اس پر حاضرین نے بھرپور انداز سے تالیاں بجائیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
نئی دہلی، 16 اپریل 2019 منگل

جیکولین اور پرینکا آمنے سامنے

جیکولین فرنینڈس نے پرینکا سے ملاقات کی تصاویر اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر پوسٹ کی ہیں اور ساتھ ہی اُن سے اچانک ملنے پر خوشی کا اظہار بھی کیا ہے۔

اس تصویر کو اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے پرینکا نے بھی اس ملاقات کو خوشگوار قرار دیا اور کہا کہ انہیں جیکولین سے مل کر بہت مزہ آیا۔

بھارتی اداکارہ پرینکا چوپڑا اپنے امریکا کے دورے کے دوران غیر متوقع طور پر اداکارہ جیکولین فرنینڈس سے ملیں۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق پرینکا کئی روز سے امریکا کے شہر نیو یارک کے دورے پر ہیں، جہاں وہ اپنے کام کے حوالے سے مختلف میٹنگز میں شرکت کر رہی ہیں۔ اسی دوران اُن کی وہاں ملاقات غیر متوقع طور پر بھارتی اداکارہ جیکولین فرنینڈس سے ہوئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے امریکا میں رہائش پذیر اپنے دیگر دوستوں سے بھی ملاقاتیں کیں۔ نیو یارک میں جیکولین سے پرینکا کی غیر متوقع ملاقات جیکولین فرنینڈس نے پرینکا سے ملاقات کی تصاویر اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر پوسٹ کی ہیں اور ساتھ ہی اُن سے اچانک ملنے پر خوشی کا اظہار بھی کیا ہے۔

اس تصویر کو اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے پرینکا نے بھی اس ملاقات کو خوشگوار قرار دیا اور کہا کہ انہیں جیکولین سے مل کر بہت مزہ آیا۔

واضح رہے کہ پرینکا اپنے امریکی دورے پر ہالی ووڈ اداکارہ منڈی کالنگ سے بھی ملی تھیں۔ پرینکا منڈی کی جانب سے کردہ ہالی ووڈ فلم میں کام کرنے جاری ہیں۔

البرٹ پنٹو کو غصہ کیوں آتا ہے؟

اگر آپ کو یاد ہو تو سال 1980 میں اسی نام سے ایک فلم آئی تھی جس میں نصیر الدین شاہ، شبانہ اعظمی نے اہم کردار نبھایا تھا۔ فلم کی کہانی ایک دُبلا کلاس شخص کے ارد گرد گھومتی تھی، جسے چھوٹی چھوٹی بات پر جلدی غصہ آ جاتا تھا۔ ایک بار پھر اب جب اسی ٹائٹل پر مانوکول اسٹار یہ فلم آئی تو اس فلم کی کہانی کا مرکزی خیال ایک عام شخص کا ہے۔ بے شک دونوں فلموں کی کہانی بالکل جدا ہے۔ ہاں کہانی کا ایک حصہ ضرور ملتا ہے اور دونوں فلموں کے اہم رول کا نام پنٹو ہی ہے۔

کہانی البرٹ پنٹو (مانوکول) کی ہے جو اسٹیلا (نند تا داس) سے پیار کرتا ہے۔ پنٹو کی زندگی میں موڑ اس وقت آتا ہے جب ایک سرکاری دفتر کے باہر کو اپنے ہی محکمہ میں بدعنوانی کے جھوٹے الزام میں معطل کر دیا جاتا ہے۔ پنٹو کا باپ یہ برداشت نہیں کر پاتا اور اس صدمہ کی وجہ سے خود کشی کر لیتے ہیں۔ پنٹو اس حادثے کے بعد بری طرح ٹوٹ ہو جاتا ہے، وہ ہنسی ہنسی باتیں کرنے لگتا ہے اور ایک دن وہ اپنے باپ کی موت کا بدلہ لینے کے لئے نکل پڑتا ہے۔ پنٹو کے اس بدلے کے سفر میں اس کا ایک ساتھی (سوربھ شکلا) بھی ہے۔ یہ دونوں ایک مافیا گروہ کے سرغنہ کے اشاروں پر وہ مہاکرپٹ بزنس مین کے قتل کے ٹرپ پر نکلتے ہیں۔

ایسا نہیں ہے کہ مانوکول خراب اداکار ہیں لیکن سوربھ شکلا اپنے بہترین کامیڈی ٹائمنگ اور تیج کی وجہ سے انہیں اداکاری میں پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ ایسی بات بھی نہیں کہ مانوکول اپنے کردار میں کمزور رہے ہوں۔ انہوں نے البرٹ پنٹو کے کردار کو زندہ جاوید کر دیا ہے۔ ایک مرتبہ پھر نند تا داس نے ثابت کیا ہے کہ اداکاری کے میدان میں وہ کیوں بہترین مانی جاتی ہیں۔

ڈائرکٹر سومتر رناڈے نے کہا نی کو آگے بڑھانے کے لئے کئی بار فلیش بیک سٹیلز میں کہانی آگے بڑھتی ہے۔ ڈائرکٹر تعریف کے حق دار ہیں کہ انہوں نے البرٹ پنٹو کے باپ کو اپنے ہی محکمہ میں بدعنوانی کے جھوٹے الزام میں معطل کر دیا جاتا ہے۔ پنٹو کا باپ یہ برداشت نہیں کر پاتا اور اس صدمہ کی وجہ سے خود کشی کر لیتے ہیں۔ پنٹو اس حادثے کے بعد بری طرح ٹوٹ ہو جاتا ہے، وہ ہنسی ہنسی باتیں کرنے لگتا ہے اور ایک دن وہ اپنے باپ کی موت کا بدلہ لینے کے لئے نکل پڑتا ہے۔ پنٹو کے اس بدلے کے سفر میں اس کا ایک ساتھی (سوربھ شکلا) بھی ہے۔ یہ دونوں ایک مافیا گروہ کے سرغنہ کے اشاروں پر وہ مہاکرپٹ بزنس مین

بوڑھے ہوئے سلمان خان

سلمان خان کی فلم 'بھارت' سے ان کا نیا لک ریلیز کر دیا گیا ہے۔ اس سٹے پوسٹر میں سال 2010 لکھا ہے اور سلمان خان بوڑھے نظر آ رہے ہیں۔ اس سٹے پوسٹر کو شیئر کرتے ہوئے سلمان خان نے لکھا، "جتنے سفید بال میرے سر اور داڑھی میں ہیں، اس سے کہیں زیادہ رنگین میری زندگی ہے۔ اس تصویر پر سوشل میڈیا کے الگ الگ رِوِیو آ رہے ہیں۔

بھائی جان کے مداح اس لک کی جم کر تعریف کر رہے ہیں۔ محض 1 گھنٹے میں یہ لک ٹویٹر پر چھایا ہوا ہے۔ بھائی کی 'بھارت' اس سال عید کے موقع پر ریلیز ہونے والی ہے۔ اس فلم میں سلمان خان 22 سال کی عمر میں 75 سال کی عمر تک کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ دھیرے دھیرے ان کے لک لوگوں کے سامنے لائے جا رہے ہیں۔

بتا دیں کہ فلم 'بھارت' میں سلمان خان کے ساتھ کترینہ کیف مرکزی کردار میں ہیں۔ پہلے پریانکا چوپڑا اس فلم کا حصہ تھیں۔ لیکن کچھ وجوہات سے انہوں نے 'بھارت' چھوڑ دی اور فلم میں کترینہ کو لیا گیا۔

عالیہ بھٹ ہالی ووڈ میں کام کرنے کی خواہش مند

ہالی ووڈ کی خوبرو اداکارہ عالیہ بھٹ نے جلد ہی ہالی ووڈ فلموں میں کام کرنے کی خواہش ظاہر کر دی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ان دنوں اپنی فلم 'کلنک' کی تشہیری مہم کے سلسلے میں مصروف عالیہ بھٹ نے ہالی ووڈ فلم انڈسٹری میں کام کرنے کی خواہش کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی یہ انکشاف بھی کیا کہ کسی نئی انڈسٹری میں داخل ہونا ایک مشکل مرحلہ ہے لیکن میں جلد ہی ہالی ووڈ میں کام کرنے کی اُمید کر رہی ہوں۔

عالیہ بھٹ نے کہا کہ ہالی ووڈ ایک مکمل نئی انڈسٹری ہے جس میں کام کرنا بالکل بھی آسان نہیں ہے۔

26 سالہ بھارتی اداکارہ اپنی اگلی فلم 'برہما استرا' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں، اس فلم میں وہ رنبیر کپور کے ساتھ دکھائی دیں گی اس کے ساتھ ہی عالیہ بھٹ نے نئے لیا بھنسالی کی فلم 'انشاءاللہ' میں سلمان خان کے ساتھ مرکزی کردار ادا کریں گی جو 2020 میں سینما گھروں کی زینت بنے گی۔

اس سے قبل 2018 میں ریلیز ہونے والی عالیہ بھٹ کی فلم 'راضی' نے 100 کروڑ روپے کا بزنس کیا تھا جبکہ اس فلم کی متنازعہ کہانی کے باعث پاکستان میں اس کی نمائش پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔

واضح رہے کہ ہالی ووڈ کے متعدد اداکار ہالی ووڈ میں کام کر رہے ہیں جن میں عرفان خان، پریانکا چوپڑا اور دیپکا پڈوکون شامل ہیں۔

21 ویں قسط

وحیدہ رحمان کی سرگزشت

شادی کی پیشکش سن کر میرے سر پر گویا بم پھٹ پڑا

شگون بری طرح فلاپ ہو گئی۔ اس سے پہلے مکمل جیت نے سن آف انڈیا میں کام کیا تھا وہ بھی فلاپ ہو گئی تھی۔ انہوں نے چند دوسری فلموں میں کام کیا۔ بدقسمتی سے وہ بھی فلاپ ہو گئیں۔ مکمل جیت اس نتیجے پر پہنچے کہ انہیں اداکاری ترک کر دینی چاہیے۔ یہ ایک غیر معمولی فیصلہ تھا کیونکہ شے اداکاری کا چسکا لگ چکا ہو وہ مسلسل ناکامیوں کے بعد بھی اسے ترک کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ مکمل جیت فلمی دنیا کو خیر باد کہہ کر لندن چلے گئے۔ مجھے یاد نہیں کہ وہاں وہ کیا کرتے رہے۔ ایک سال بعد وہ فورٹو چلے گئے۔ وہاں انہوں نے مجھ اسٹورز کھول لئے۔ وہاں ان کے دہلی کے کچھ دوست بھی موجود تھے۔ ہر سال سردیوں میں وہ اپنی فیملی سے ملنے دہلی آتے۔ باہر جانے سے پہلے بھی وہ کیٹینڈا گارمینٹس ایکسپورٹ کیا کرتے تھے۔ کیٹینڈا میں اسٹورز کھولنے کے بعد وہ اور ان کے پارٹنر سان ڈیگو میں ریسٹوران بھی کھولنا چاہتے تھے لیکن مکمل جیت کو یہ ارادہ ملتوی کر کے ممبئی آنا پڑا کیونکہ وہاں ان کی گارمنٹ فیکٹری زوال کا شکار ہونے لگی تھی اور نقصان میں جا رہی تھی۔

ششی ریکھی صرف مکمل جیت جب بھی ممبئی آتے لیش جوہر کے ہاں قیام کرتے۔ لیش جوہر اور ان کی اہلیہ ہیرو (Hiroo) سے میری دوستی تھی۔ وہ دونوں مکمل جیت کو ساتھ لے کر اکثر ہمارے ہاں آ جاتے۔ میں لیش جوہر کو اس زمانے سے جانتی تھی جب گائیڈ اور مجھے بھیجنے دو بنی تھیں۔ ان دنوں لیش جوہر پروڈکشن انچارج ہوا کرتے تھے۔ وہ ایک نہایت شائستہ اور سلجھے ہوئے آدمی تھے۔

ایک روز جب لیش جوہر اور ان کی اہلیہ اپنے ساتھ ششی ریکھی کو لے کر میرے ہاں آئے تو پہلی بار میری تو جہ اس بات کی طرف گئی کہ ششی پہلے کے مقابلہ کافی موٹے ہو گئے تھے۔ میں نے ازراہ مذاق کہا آپ کی

بیگم بلانا پنجابی ہوں گی اور وہ آپ کو دیسی گھی کے پراٹھے کھلاتی ہوں گی۔

ششی شرمیلی سے انداز میں مسکرائے اور دھیمی آواز میں بولے میری تو ابھی شادی ہی نہیں ہوئی۔ اس پر مجھے قدرے حیرت ہوئی کیونکہ ششی اب کچھ ایسے نوجوان نہیں رہے تھے۔ ویسے بھی جوانی میں ان کے بالوں میں چاندی جیسے رنگ کے بال زیادہ تھے۔ قدرتی طور پر ان کے بالوں کا رنگ ایسا تھا۔ بہرحال میں نے ان کے غیر شادی شدہ ہونے پر دل ہی دل میں جو تھوڑی سی حیرت محسوس کی اس کا اظہار نہیں کیا۔

1972 میں ششی سے ایک ملاقات کے دوران میں نے کہا کہ میں بیرس میں اندین کھانوں کا ایک ریسٹورنٹ کھولنا چاہتی ہوں۔ ششی بولے میں اور میرا پارٹنر سان ڈیگو میں ایسا ریسٹورنٹ کھولنا چاہتے ہیں۔ آپ ہمارے ساتھ کیوں نہیں مل جاتیں؟

میں نے کہا کہ میں سوچ کر جواب دوں گی۔ حقیقت یہ تھی کہ میرے پاس ریسٹورنٹ کھولنے کے لئے تو کیا پارٹنر شپ کے لئے بھی خاطر خواہ سرمایہ نہیں تھا۔ میں اس امید پر تھی کہ شاید کسی چیک سے کوئی قرضہ مل جائے۔ ایک روز ششی کا فون آیا کہ وہ کوئی ضروری بات کرنے کے لئے میرے ہاں آنا چاہتے ہیں۔ میں سمجھی وہ ریسٹورنٹ کے سلسلے میں بات کرنے کے لئے آنا چاہتے ہیں۔ میں نے انہیں آنے کے لئے کہہ دیا اور دل ہی دل میں سوچا کہ اس منصوبہ کے سلسلہ میں ان سے معذرت کر لوں گی۔ نہ جانے کیوں میں نے اپنے مالی معاملات کا ٹھیک طرح سے جائزہ لئے بغیر اس موضوع پر ان سے بات چھیڑ دی تھی۔

ششی آئے تو میں نے انہیں ڈرائنگ روم میں بٹھایا۔ کچھ دیر اِدھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ جب ہم کافی پی رہے تھے تو اچانک ہی ششی کو یہاں بہت ہمت کر کے بولے میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ بتا دیں کیا میں آپ کے لئے قابل قبول ہوں؟

میرے سر پر گویا کوئی بم پھٹ پڑا۔ مجھے یہ معلوم تھا کہ ششی مجھے پسند کرتے ہیں لیکن نہ جانے کیوں مجھے نہ جانے یہ توقع نہیں تھی کہ وہ کبھی مجھ سے شادی کی درخواست کریں گے۔ مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ میں نے سر جھکا لیا۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا جواب دوں۔ کافی دیر بعد انہوں نے اپنا سوال دہرایا تو میں نے بدستور نظریں جھکائے بڑی مشکل سے صرف اتنا ہی کہہ سکی کہ میں سوچ کر جواب دوں گی۔ فلموں میں بعض اوقات ایسی پوزیشن میں ہیروئن بڑی حیرت طرار دکھائی دیتی ہے اور ہیرو کی باتوں کا پانچ پانچ جواب دیتی ہے لیکن اس وقت میں ساری چوکڑی بھول گئی۔ میرے حلق سے آواز بڑی مشکل سے نکل رہی تھی۔

ہم سب کی زندگی میں کبھی نہ کبھی ایسا لمحہ ضرور آتا ہے جب ہم سوچتے ہیں کہ شادی کر لیں گھر بسا لیں، ہمارے بچے ہوں، ہم مطمئن اور آسودہ زندگی گزاریں۔ میری عمر 34 سال ہو چکی تھی اور یہی بات یہ تھی کہ میرا کیریئر اب عروج کی طرف نہیں بلکہ زوال کی طرف جا رہا تھا کیونکہ ہندوستانی فلم انڈسٹری میں جب کسی ہیروئن کی عمر تیس سال سے اوپر ہو جاتی ہے تو پروڈیوسر اور ڈائریکٹرز کی توجہ اس کی طرف ذرا کم ہو جاتی ہے۔ اسے زیادہ اچھے رول آفرنہیں کئے جاتے۔ س کی جگہ لینے کے لئے نئی نئی فلم ہیٹروئن اور خوبصورت لڑکیاں قطار در قطار کھڑی ہوتی ہیں۔ میں ان دنوں یہی سوچ رہی تھی کہ کوئی معقول آدمی ملے تو مجھے شادی کر لینی چاہیے۔ میں سنجیدگی سے ششی کی پیشکش پر غور کرنے لگی۔

چند دن بعد لیش جوہر کا فون آیا۔ نہ جانے کیوں وہ مجھے وحیدہ کے بجائے ملکہ کہتے تھے۔ وہ بڑی پریشانی کے عالم میں بولے ملکہ تم نے ہمیں کس مصیبت میں پھنسا دیا ہے۔ یہ شخص گلٹنوں ہمارے فلیٹ کے کمرے میں اِدھر سے اُدھر ٹہلتا رہتا ہے اور سگریٹ پھونکتا رہتا ہے۔ ہم لوگ چھوٹے سے فلیٹ میں رہتے ہیں۔ اس کی سگریٹ کے دھوئیں سے ہم تو بیمار ہو جائیں گے۔ تمہارا جواب ہاں میں ہے یا نہیں؟

پھر وہ جواب کا انتظار کئے بغیر بولے میرا خیال ہے تم ہاں کہہ دو۔ ششی بہت اچھا آدمی ہے۔ میں اسے برسوں سے جانتا ہوں۔ تم بھی کافی حد تک جان چکی ہو گی۔ تم نے اس کے ساتھ کام بھی کیا ہے۔

ہاں وہ تو ٹھیک ہے لیکن میں نہیں کہہ سکتی کہ میں اسے بہت اچھی طرح جانتی ہوں۔ میں نے ہچکچاتے ہوئے کہا

میں تو جانتا ہوں نا اور میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ وہ اچھا آدمی ہے شکل و صورت کا بھی اچھا ہے اور شریف بھی ہے۔ لیش جوہر بولے

میں نے مزید چند دن اس سلسلہ میں سوچ بچار کیا اور آخر کار ششی سے شادی کی ہامی بھر لی۔

ہماری شادی رجسٹرار آفس میں ہوئی تھی۔ رجسٹرار نے اس کے لئے ڈیڑھ ماہ بعد کی تاریخ دی۔ ہم اس تاریخ کا انتظار کرنے لگے۔ اس دوران ہم حسب معمول روزمرہ زندگی کے کاموں میں مصروف تھے۔ ہمارا ارادہ اس شادی کو خفیہ رکھنے کا تھا لیکن نہ جانے کس طرح پریس تک یہ خبر پہنچ گئی۔ سادھنا نے لیش جوہر کو فون کیا۔ سادھنا نے باقاعدہ راکھی باندھ کر لیش جوہر کو مندیو لا بھائی بنا لیا ہوا تھا۔ سادھنا نے حیرت زدہ لہجہ میں لیش جوہر سے کہا میں نے سنا ہے کہ وحیدہ شادی کر رہی ہے؟ مجھے کسی نے نمبر دیا کہ یہ فون کر کے اطلاع دی ہے۔

لیش جوہر نے بالکل انجان بنتے ہوئے حیرت کا اظہار کیا اور الٹا سادھنا سے پوچھا کیا واقعی وحیدہ شادی کر رہی ہے کس سے؟

سادھنا کو یہ بھی معلوم ہو چکا تھا کہ میں ششی ریکھی سے شادی کر رہی ہوں۔ جب ششی کو یہ بات معلوم ہو تو نہ جانے کیوں ان پر ایک قسم کی گھبراہٹ طاری ہو گئی۔ وہ لیش جوہر کے گھر پہنچے اور مجھے بھی بلوا لیا۔ ششی میں لیش جوہر اور ان کی بیگم چاروں کو سر جوڑ کر بیٹھے اور صلاح مشورہ ہونے لگا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ لیش جوہر نے مشورہ دیا کہ مجھے اور ششی کو امریکہ کی ریاست نیویڈا جا کر شادی کر لینی چاہیے۔ انہیں پتہ چلا کہ وہاں جا کر کوئی بھی جوڑا چوبیس گھنٹہ کے اندر شادی کر سکتا ہے۔ (جاری)

سچ کا ساتھ دینے کے لیے سچ کی آواز ایپ کا استعمال کیجئے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

عالمی کپ کے لئے وراٹ سینا کا اعلان

راہل، وجے شنکر اور کارتک کو ملا موقع ◻ پنت اور رائیڈو بہترین کارکردگی کے باوجود نظر انداز

ممبئی (پی این این)

ہندوستانی سلیکٹرز نے 30 مئی سے انگلینڈ اینڈ ویلز میں شروع ہونے والے آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 15 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا، جس میں اوپنر کویش راہل، آل راؤنڈر وجے شنکر اور وکٹ کیپر بلے باز دنیش کارتک کو جگہ ملی ہے جبکہ مضبوط دعویدار مانے جارہے دیگر وکٹ کیپر بلے باز شیکھر دھون اور بلے باز امبائی رائیڈو عالمی کپ ٹیم میں جگہ بنانے سے چوک گئے۔ وراٹ کوہلی ورلڈ کپ میں ہی کپتانی سنبھالیں گے جبکہ روہت شرما کو نیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے۔

ٹیم میں جگہ بنانے کیلئے دعویداروں میں راہل، وجے اور کارتک خوش قسمت رہے جبکہ کچھ وقت پہلے تک عالمی کپ ٹیم کے لئے یقینی مانے جارہے جونیئر پنت ہی سلیکٹرز نے داؤ انہیں لگایا۔ ٹیم میں رائیڈو کا باہر رہنا ایک چونکانے والا فیصلہ رہا۔ اس ورلڈ کپ ٹیم میں سات کھلاڑی ایسے ہیں جو 2015 میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہوئے گزشتہ عالمی کپ میں کھیلے تھے جبکہ آٹھ کھلاڑی پہلی بار عالمی کپ میں اپنا ڈیبو کریں گے۔ عالمی کپ ٹیم میں پنت اور رائیڈو کو باہر ہونا سب سے زیادہ افسوسناک رہا۔ چیف سلیکٹر ایم ایس کے پرساد نے اسے لے کر کہا کہ دنیش کارتک کو ان کی بہتر وکٹ کیپنگ صلاحیت کی وجہ سے پنت پر ترجیح دی گئی ہے جبکہ وجے کو ان کے آل راؤنڈ صلاحیت کے سبب رائیڈو پر ترجیح ملی ہے۔ ہمارے پاس نمبر چار کے لئے کارتک، کیدار جادھو اور شنکر ہیں، یہی وجہ ہے کہ چیزیں رائیڈو کے موافق نہیں رہیں۔

ہندوستان عالمی کپ میں اپنی مہم کا آغاز 5 جون کو جنوبی افریقہ کے خلاف ساؤتھمپٹن میں کرے گا۔ ہندوستان 1983 اور 2011 میں عالمی کپ جیت چکا ہے اور وہ تیسری بار نائٹل جیتنے کا مضبوط دعویدار مانا جا رہا ہے۔ ہندوستان عالمی کپ شروع ہونے سے پہلے نیوزی لینڈ کے خلاف اوول میں 25 مئی کو بنگلہ دیش کے خلاف کا وارف میں 28 مئی کو پرکٹس میچ کھیلے گا۔ ایم ایس کے پرساد کی قیادت والی سلیکشن کمیٹی نے ہی سی آئی کے ہیڈ کوارٹر میں آج ٹیم کا سلیکشن کیا۔

سلیکشن میٹنگ میں کپتان وراٹ کوہلی نے ممبئی میں بی سی سی آئی کے صدر دفتر میں میٹنگ کی جس کے بعد دوپہر میں 15 رکنی ورلڈ کپ ٹیم کا اعلان کیا گیا۔ چیف سلیکٹر پرساد نے حال ہی میں کہا تھا کہ 20 کھلاڑیوں کا پول سلیکشن کیا گیا ہے جن میں سے 15 رکنی ٹیم چنی جائے گی۔

اس انتخاب میں آئی پی ایل کی کارکردگی کا کوئی ہاتھ نہیں رہے گا۔ لیکن شاید ایسا لگتا ہے کہ پنت نے آئی پی ایل کے کئی میچوں میں جس طرح اپنے وکٹ گنوائے وہ ان کی ٹیم سے باہر ہونے کا سب سے بڑا سبب رہا۔ اگرچہ پرساد نے ٹیسٹ ٹیم کا حصہ بن چکے پنت کی وکٹ کیپنگ کو عالمی کپ ٹیم سے باہر رہنے کا بڑا سبب بتایا۔ فل آرڈر کے بلے باز امبائی رائیڈو بدقسمت رہے کہ آئی پی ایل میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے باوجود وہ چوتھے مقام کے لیے ٹیم میں اپنی جگہ نہیں بنا پائے۔ یہ دلچسپ ہے کہ کافی دیر کرن شرما میں خواتین پر متنازعہ تبصرہ کرنے والے آل راؤنڈر ہردک پانڈیا اور بلے باز لوکیش راہل کو ٹیم میں جگہ ملی ہے، اگرچہ دونوں کا معاملہ ابھی ڈی سی سی آئی کے اوک پال کے سامنے زیر التوا ہے اور اس معاملے میں لوک پال کا فیصلہ آنا باقی ہے۔

راہل کو حالیہ مسلسل اچھی کارکردگی کا فائدہ ملا اور وہ ٹیم میں متبادل اوپنر یا چوتھے نمبر کے بلے باز کے طور پر جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ عالمی کپ ٹیم میں سب سے بڑا چیز وآل راؤنڈر وجے شنکر کا ہے جنہوں نے اب تک ہندوستان کے لیے 9 ون ڈے اور 9 ٹوئنٹی 20 میچ کھیلے ہیں۔ 28 سال کے وجے نے اس سال 18 جنوری کو اوپنا ون ڈے ڈیبو کیا تھا اور تقریباً تین ماہ بعد ہی وہ عالمی کپ ٹیم میں جگہ بنا گئے۔

عالمی کپ ٹیم اس طرح ہیں			
شمار نمبر	کھلاڑی کا نام	شمار نمبر	ٹی کا نام
1	وراٹ کوہلی (کپتان)	9	یجویندر چہل
2	روہت (نائب کپتان)	10	کلدیپ یادو
3	شکھر دھون	11	بھونیشور کمار
4	لوکیش راہل	12	جسپریت بمراہ
5	وجے شنکر	13	ہاردک پانڈیا
6	مہندر سنگھ دھونی	14	روویندر جڈیجہ
7	کیدار جادھو	15	محمد سمیع
8	دنیش کارتک	★ ★ ★	

'ورلڈ کپ تاریخ کا سب سے اوپن ٹورنامنٹ'

نئی دھلی (ایجنسیاں)

آسٹریلین کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ایان چیپل کے مطابق 30 مئی سے انگلینڈ میں شروع ہونے والے ورلڈ کپ تاریخ کا سب سے اوپن ٹورنامنٹ ہوگا۔ ان کے مطابق میگا ایونٹ کے نتائج کا بہت زیادہ انحصار موسم پر ہوگا۔ اگر مئی جون میں موسم روایتی طور پر مرطوب گرمی ہوئی تو ٹیمیں تیم اور سونگ بولرز کو مدد دیں گی جس سے بلے بازوں کیلئے زندگی مشکل ثابت ہوگی۔ تاہم موسم خشک رہنے کی صورت میں بیٹنگ آسان ہوگی۔ میرے اندازے کے مطابق ٹورنامنٹ میں اہم ترین کردار بولرز کو ادا کرنا پڑے گا۔ حقیقی وقار رکھنے والے فاسٹ بولرز اور اسپنرز ورلڈ کپ میں راج کرسکتے ہیں۔ چیپل کا مزید کہنا تھا کہ متوازن بولنگ اٹیک کی حامل ٹیم ہی چیمپئنشپ جاری رکھ پائے گی۔ انہوں نے انگلینڈ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور ہندوستان کو فیورٹ قرار دیا۔ چیپل کے مطابق ان ٹیموں کے پاس انگلش کنڈیشنز سے فائدہ اٹھانے والے بولرز موجود ہیں، ان کا مزید کہنا تھا کہ نیوزی سے بہتر ہوتی ویسٹ انڈین اور ناقابل بھروسہ پاکستان ٹیم کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

'انگلش ٹیم ورلڈ کپ کی مضبوط دعویدار'

لندن (ایجنسیاں)

انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان ایان مورگن نے اپنی قومی ٹیم کو ورلڈ کپ کے لئے خطاب کی مضبوط دعویدار نہیں قرار دیا ہے۔ حال ہی میں دیئے گئے ایک انٹرویو میں انگلش کپتان مورگن نے اپنے ملک میں منعقد ہونے والے ورلڈ کپ کی مضبوط ٹیموں پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر اب سے لے کر ورلڈ کپ تک کوئی بہت ہی بری چیز نہ ہوئی تو ہم ورلڈ کپ کے لئے فیورٹ ہیں۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ورلڈ کپ میں ٹاپ تین یا چار ٹیمیں خطاب کے لیے مضبوط امیدوار ہوتی ہیں اسی لیے مزید دو تین ٹیمیں بھی ورلڈ کپ گھر لے جانے کے لیے مضبوط امیدوار ہیں۔ واضح رہے کہ کرکٹ کا ہر نئی کھیل ہے تاہم وہ پھر بھی اب تک تین بار فائنل تک پہنچنے کے باوجود ایک بار بھی ورلڈ کپ کا تاج اپنے سر سجانے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ کئی مرتبہ ایسا لگا کہ اس بار انگلش ٹیم ورلڈ کپ اپنے نام کرنے کی گھڑی قسمتی سے آج تک وہ ایسا کرنے میں ناکام ہے۔

کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ انگلش ٹیم کے لئے سنہری موقع ہے کہ وہ اس بار ورلڈ کپ اپنے نام کرے کیونکہ اس وقت ان کی ٹیم پھر پر فارم ہے تو ہے ہی مگر اگلے سال منعقد ہونے والے عالمی کپ بھی ان کے ہوم گراؤنڈ زپر ہی ہونے جارہا ہے۔ انگلش کپتان نے مزید کہا کہ چیمپئن ٹرافی بھی انگلینڈ میں ضرور کھیلی گئی تھی مگر اس وقت ہم فیورٹ نہیں تھے کیونکہ اس وقت ٹیم کی فارم ایسی نہیں تھی جیسی ابھی ہے۔

مختصر مختصر

اعصام الحق کلے کورٹ ٹینس چمپئن

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستانی ٹینس اسٹار اعصام الحق نے امریکہ میں کلے کورٹ ٹینس چمپئن شپ جیت لی ہے۔ پاکستان کے ٹینس اسٹار اعصام الحق نے امریکہ میں کلے کورٹ چمپئن شپ جیت کر اپنے کیریئر کا ستر ہواں ایٹی پی ٹائٹل اپنے نام کرلیا ہے۔ ریوسٹن میں کلے کورٹ چمپئن شپ میں اعصام الحق نے پارٹنر میکسیکو کے سیناٹو گونزالیز تھے، دونوں نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار پرفارمنس کا مظاہرہ کیا۔ فائنل میں اعصام اور گونزالیز نے حریف برطانوی جوڑی کو شکست دی۔

ممتاز قادر کی شاندار بلے بازی

نئی دھلی (یو این آئی)

ممتاز قادر کی شاندار بلے بازی (56 رن) اور انکت ڈہاکا کی عمدہ بولنگ (3/39) اور روی تیجا (2/38) اور ناٹ آؤٹ (16) کی بدولت ہری سنگھ اکیڈمی نے گریڈا سپورٹس کو ڈپلومیٹک میچ میں آخری گیند پر ایک وکٹ سے شکست دے کر 35 ویں آل انڈیا کاشمین داس چھابڑا میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ اسٹیفن کالج گراؤنڈ پر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہری ایس سپورٹس نے پرشانت وششٹھ کے 85 اور کرن چودھری کے 48 رن کی بدولت مقرر 40 اوور میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 202 رن بنائے۔ جواب میں ہری سنگھ اکیڈمی نے ٹارگیٹ کو آخری گیند پر 9 وکٹ کھو کر حاصل کر لیا۔ تیجا کو ان کے شاندار کھیل کے لئے میں آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

آئی پی ایل میں آج کا میچ

کنگس الیون پنجاب
بمقابلہ
راجستھان رائلس
مقام: موہالی
وقت: شام 08:00
IPL PLAYOFFS

راجستھان رائلس فتوحاتی مہم کو برقرار رکھنے کو تیار

پنجاب بھی جیت کی پٹری پر واپسی کے لئے پرعزم ◻ دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ آج

موہالی (یو این آئی)

انڈین پریمئیر لیگ میں اچھی شروعات کے باوجود کنگز الیون پنجاب اپنے گھریلو میدان پر منگل کو راجستھان رائلس کی میزبانی کرے گی جس کی گاڑی بھی پٹری سے اترتی نظر آرہی ہے اور ٹورنامنٹ کے اہم موڑ پر اب دونوں ہی ٹیمیں ہر حال میں جیت کے لئے دم لگائیں گی۔ موہالی کے آئی ایس بندرا اسٹیڈیم میں پنجاب کے لئے گھریلو میدان پر واپسی کا اچھا موقع رہے گا جو رائل چیلنجرز بنگلور سے پچھلا میچ آٹھ وکٹ سے ہار چکی ہے۔ راجستھان نے اگرچہ گذشتہ میچ میں ممبئی انڈینس کو اسی کے میدان پر چار وکٹ سے شکست دی تھی اور اس اعتماد کے ساتھ وہ موہالی میں بھی الٹ پھیر کرنا چاہے گی۔

پنجاب کی ٹیم پہلی میں آٹھ میچوں میں چار جیت اور چار ہارنے کے بعد پانچویں نمبر پر ہے جبکہ راجستھان کی حالت اور بھی خراب ہے جس نے اب تک سات میچوں میں دو جیتے اور پانچ ہارے ہیں۔ وہ آٹھ ٹیموں میں ساتویں نمبر پر ہے اور فی الحال ٹورنامنٹ میں اس کے لئے باقی چار میچ جیتنا ضروری ہوگیا ہے۔ راجستھان کے جوس بٹلر ایک بار پھر اہم ہوں گے جنہوں نے گزشتہ میچ میں 89 رنز کی بہترین اننگز کھیل کر اپنے ہم ٹیم کو جیت دلائی تھی جبکہ کپتان سنجو سیمسن بھی ان کے ساتھ اچھی شراکت کر ٹیم کو مضبوطی دے سکتے ہیں۔ سیمسن، آسٹریلیائی عالمی کپ ٹیم میں جگہ بنانے والے اسٹیون اسمتھ کے دیگر سرکردہ بلے باز بازوں نے کافی پریشان کیا تھا۔ اگرچہ اپنے گھریلو میدان پر اچھا ریکارڈ رکھنے والے ٹیم کے کپتان روی چندرن اشون اگلے میچ میں کچھ ایک تبدیلی کر سکتے ہیں۔ بیٹھ بازی کے شعبہ میں ٹیم کے کیریبین کھلاڑی کرس گیل اور لوکیش راہل پر نگاہیں رہیں گی جن کی اب تک فارم اچھی رہی ہے۔ راہل نے 8 میچوں میں 335 رن بنائے ہیں جبکہ گیل 7 میچوں میں 322 رنز کے ساتھ دوسرے بڑے اسکورر ہیں۔

اسمتھ نے 7 میچوں میں اب تک 186 رنز بنائے ہیں جس میں ایک ہی نصف سنچری لگائی ہے لیکن امید کی جا سکتی ہے کہ وہ عالمی کپ ٹیم میں شامل کئے جانے کا دشمن پنجاب کے خلاف بہتر اننگز سے منائیں گے۔ دوسری طرف پنجاب کی ٹیم بولنگ میں کنور نفرآرہی ہے جسے گزشتہ میچ میں بنگلور کے بلے بازوں نے کافی پریشان کیا تھا۔ اگرچہ اسمتھ کی کارکردگی اب تک بلے سے تسلی بخش نہیں رہی ہے۔

جوزف کا آئی پی ایل کے باقی میچوں میں کھیلنا مشکوک

نئی دھلی (پی این این)

ممبئی انڈینس کے کیریبین بولر ایلزاری جوزف کو راجستھان رائلس کے خلاف میچ میں چوٹ لگ گئی جس کے بعد ان کے انڈین پریمئیر لیگ 2019 کے باقی میچوں میں کھیلنے مشکوک ہو گیا ہے۔ جوزف کو انیس ہاتھ کے پٹھے میں تکلیف آ گیا ہے، انہیں یہ چوٹ میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے ہوئے لگ گئی تھی۔ اس کے بعد اب ان کا آئی پی ایل ٹورنامنٹ کے باقی میچوں میں کھیلنے مشکوک ہو گیا ہے۔ جوزف کو آئی پی ایل کے موجودہ سیزن میں نیوزی لینڈ کے ایلیم ہلمے کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا جو پاؤں میں چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ کا حصہ نہیں بن پائے تھے۔

شریس ایئر کو آئی پی ایل کا خطاب جیتنے کی امید

نئی دھلی (پی این این)

سن رائزرس حیدرآباد کو اسی کے گھر میں شکست دینے کے بعد دہلی کیپٹلس کے کپتان شریس ایئر نے امید ظاہر کی ہے کہ ان کی ٹیم آئی پی ایل 2019 کا خطاب جیت سکتی ہے۔ دہلی نے حیدرآباد کو اتوار کی رات کھیلے گئے میچ میں 39 رنوں سے شکست دی تھی۔ دہلی کے سات وکٹ پر 155 رن کے جواب میں حیدرآباد کی ٹیم 18.5 اوور میں 116 رن پر آؤٹ ہوگئی۔ میچ کے بعد ایئر نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ خطاب ہماری پہنچ سے زیادہ دور نہیں ہے۔ میچ میں وکٹ سست ہوتی گئی اور میں نے اور رشبھ پنت نے فیصلہ کیا کہ کوئی کھیل بلے باز ہنیں کے رن بنانے گا۔ کیمو پالی اور آرٹیم ٹیل نے درمیان میں تھوڑے رن بنائے اور ہم کو کچھ ہی اسکور تک پہنچایا۔ ہم کو سمیکیٹ کرنے کے بارے میں شریس ایئر نے کہا کہ ہاؤا اور میں نے انڈر-19 دنوں میں بھی ساتھ کھیلا ہے۔ پنتا میں بہتر ہے۔ ہم سب کو اس کی صلاحیت پر اعتماد ہے۔ چار وکٹ لینے والے کیسو راہا نے کہا کہ ہم نے حکمت عملی بنائی تھی اور اس پر ڈٹے رہے۔ ہم نے حالات کے مطابق تبدیلی کی جو کارگر ثابت ہوئی۔

ٹائیگر ووڈس نے 11 سال بعد جیتا ماسٹرز ٹائٹل

آگستا (ایجنسیاں)

پہلے نمبر ایک گولفر امریکہ کے ٹائگر ووڈس نے زبردست واپسی کرتے ہوئے 11 سال کے طویل وقفے کے بعد اپنا پہلا اور کیریئر کا کل پانچواں ماسٹرز ٹائٹل جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ 43 سال کے ووڈس کئی برسوں سے پیٹھ کی چوٹ کا شکار رہے ہیں جس کی وجہ سے کئی بار ان کی سرجری ہو چکی ہے، ایسے میں ایک وقت ان کے کیریئر پر قدغن لگتا دکھ رہا تھا۔ اگرچہ گولف کی تاریخ میں حیرت انگیز واپسی کرتے ہوئے انہوں نے اپنے کیریئر کا 15 واں میجر خطاب جیت 11 برس کی خطابی خشک سالی کو ختم کر دیا ہے۔ ووڈس نے آخری بار 2008 میں یو ایس اوپن کے طور پر میجر خطاب جیتا تھا۔

انہوں نے امریکی ٹیموں کے درمیان فائنل راؤنڈ میں اتوار کو 70 کا اسکور کیا اور کل 13 انڈر 275 کے اسکور کے ساتھ ایک شاٹ سے جیت اور 20 لاکھ ڈالر کی زبردست انعامی رقم اپنے نام کر دیا ہے۔ گرین جیکٹ پہننے کا اعزاز حاصل کیا۔ آگستا نیشنل میں خطاب کی دوڑ میں تمام امریکی کھلاڑیوں کے درمیان رہی جس دنیا کے دوسرے نمبر کے دشمن جاسن، تین بار کے میجر چیمپئن بروکس کوپکا اور طیفنڈ ٹرشیل کل 276 کے اسکور کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔

ٹرمپ اور اوباما کی ووڈس کو مبارکباد

نیویارک (ایجنسیاں)

سرکردہ گولفر ٹائیگر ووڈز کو 11 برس بعد بلے میجر خطاب کے لئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور سابق صدر براک اوباما نے مبارک باد دی ہے۔ ووڈس نے ماسٹرز خطاب کے طور پر اپنے کیریئر کا 15 واں میجر خطاب جیتا ہے، انہوں نے یہ میجر خطاب 11 سال کے طویل وقفے کے بعد جیتا ہے۔ انہوں نے اپنا آخری میجر خطاب سال 2008 میں جیتا تھا۔

عالمی کپ کے لئے آسٹریلیائی ٹیم کا اعلان، اسمتھ اور وارنر کی ٹیم میں جگہ برقرار

میلبورن (ایجنسیاں)

سرخیوں میں چھائے بال ٹمپرنگ کیس میں ایک سال کی معطلی کا سامنا کر چکے اسٹیون اسمتھ اور ڈیوڈ وارنر کو آسٹریلیائی کی 15 رکنی ورلڈ کپ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے پیر کو آئی سی سی ورلڈ کپ کے لئے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا جس میں سابق کپتان اسمتھ اور نائب کپتان وارنر جگہ بنانے میں کامیاب رہے ہیں جبکہ پیٹر سیڈل، مکسوب اور جوش ہیزل وڈ جیسے کھلاڑیوں کو باہر رکھا گیا ہے۔

اسمتھ اور وارنر کو گزشتہ سال جنوبی افریقہ کے دورے میں کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کا الزام لگا تھا جس کے لئے دونوں کو ایک ایک سال کے لئے معطل کیا گیا تھا۔ دونوں ہی کھلاڑیوں کی معطلی اسی سال ختم ہوئی ہے اور وہ فی الحال انڈین پریمئیر لیگ میں اپنی اپنی فرنچائیز کیلئے کھیل رہے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کوی اے کے سال 2019-2020 کے مرکزی معاہدے میں شامل کیا گیا ہے۔ معطلی کے بعد سے ان کے لیے یہ پہلا موقع ہوگا جب وہ بین الاقوامی کرکٹ میں کھیلنے اتریں گے۔

انگلینڈ اینڈ ویلز میں 30 مئی سے شروع ہونے والے عالمی کپ میں آسٹریلوی ٹیم اپنی مہم کا آغاز برسٹل میں افغانستان کے خلاف کرے گی۔ اس سے پہلے آسٹریلوی ٹیم برمنگھم میں نیوزی لینڈ کے ساتھ تین ون ڈے میچوں میں کھیلے گی اور افغانستان کے خلاف اس ٹورنامنٹ سے پہلے کچھ پریکٹس میچوں میں بھی حصہ لے گی۔

وارنر ہندوستان میں آئی پی ایل ٹورنامنٹ میں فی الحال اپنی ٹیم سنرائزرس حیدرآباد کے لیے کھیل رہے ہیں جبکہ اسمتھ راجستھان رائلس کی جانب سے کھیل رہے ہیں۔ آسٹریلیائی کپتانی کی ذمہ داریوں کو تفویض کیا گیا ہے۔ مشیل اسٹارک کو پانچ تیز گیند بازوں کے گروپ میں جگہ دی گئی ہے جبکہ انہوں نے آسٹریلیا کے آخری 13 ون ڈے میچوں میں حصہ نہیں لیا ہے۔ ہیزل وڈ کو ٹیم سے باہر رکھا گیا ہے جو جنوری میں ہی پیٹھ کی چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہیں۔ سلیکٹر کیلی نے پیٹ کمنز اور جمے رچرڈسن کو ٹیم میں شامل کیا ہے جو کندھے کی چوٹ کے بعد واپس آئے ہیں۔ چیف سلیکٹر ٹریور ہوہنس نے حالانکہ کہا کہ اسٹارک اور رچرڈسن کو فٹنس کے میاد پر ہی جگہ ملے گی۔

ٹیم اس طرح ہیں:

ایرون فنچ (کپتان)، عثمان خواجہ، ڈیوڈ وارنر، اسٹیون اسمتھ، عثمان مارش، گلین میکسویل، مارکس اسٹوئنس، ماتھیو ویڈ، پیٹ کمنز، مشیل اسٹارک، جوئے رچرڈسن، ناتھن کولٹر نائل، جیسن بہرنڈرف، ناتھن لیون، ایڈم زمپا۔